اشاریہ
ماہنامہ جہانِ رضا

(مع اشاریہ مطبوعاتِ مرکزی مجلسِ رضا)

سلسلہ اشاعت نمبر 34

نام کتاب.................. اشاریۂ ماہنامہ جہانِ رضا (مع اشاریۂ مطبوعات مرکزی مجلس رضا)

مرتب.. عبید الرحمٰن

ماہ و سالِ اشاعت .... صفر المظفر ۱۴۴۰ھ، نومبر ۲۰۱۸ء

تعدادِ صفحات... ۲۱۰

ناشر .... مرکزی مجلس رضا؛ بہ تعاون رابطۂ تحقیق (ریسرچ نیٹ ورک)

مقامِ اشاعت .... لاہور، پاکستان

ملنے کا پتا۔

دفتر مرکزی مجلس رضا، مسلم کتابوی

گنج بخش روڈ، دربار مارکیٹ لاہور

فون:۔ 0321-4477511-37225605

Email:muslimkitabevi@gmail.com

حکیم محمد موسیٰ امرتسری

اور

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کے نام

مرکزی مجلس رضا کے قیام کی صورت

میں جن کی پرخلوص جدوجہد

نئی نسل کو عزم و حوصلہ

دیتی رہے گی

مشمولات

پیش لفظ

مولانا احمد رضا خاں (۱۸۵۶ء تا ۱۹۲۱ء) جنوبی ایشیاء میں آباد مسلمانوں کے اکثریتی طبقے کے معروف عالم دین تھے۔ آپ کثیر التصانیف بزرگ تھے تاہم آپ کی سینکڑوں کتب میں آپ کے ترجمہ قرآن، مجموعۂ فتاویٰ اور نعتیہ دیوان کو عالمی شہرت حاصل ہوئی۔ اپنی حیات میں آپ مرجع خواص و عوام تھے۔ آپ کے وصال کے بعد اگرچہ آپ کی تصانیف شایع ہوتی رہیں لیکن آپ کے افکار و نظریات طبقۂ علما میں زیادہ معروف رہے۔ اُس دور کی تحریکات، تقسیم ہند، علماء کی اہم مہمات میں مصروفیت نیز مولانا کے مخالفین کی کوششوں سے آپ کی شخصیت و تحقیقات ایک طویل عرصے نظر انداز ہوتی رہیں۔ گزشتہ ۵۰ سالوں میں آپ کے معتقدین میں ایسی شخصیات اور ان کے قائم کردہ ادارے سامنے آئے جنھوں نے مولانا کا تعارف اور تصانیف ساری دنیا میں پھیلا دیں اور تاریخی ناانصافی کے ازالے کی بھرپور کوشش کی۔ شاہ احمد رضا بریلوی کی ہمہ جہت حیات و خدمات پر اقبال احمد فاروقی کے قلم سے تعارفی مضمون اس کتاب کے صفحات ۱۹۳ تا ۱۹۶ پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

مولانا احمد رضا خاں کی شخصیت اور خدمات سے متعلق تحقیق و اشاعت کی باقاعدہ ابتداء ۱۹۶۸ء میں اس وقت ہوئی جب حکیم محمد موسیٰ امرتسری نے اپنے چند احباب کے ساتھ مرکزی مجلس رضا قائم کی اور شاہ احمد رضا کے عرس کے موقع پر 'یوم رضا' کا انعقاد اور ان کی تصانیف اور علماء و مشاہیر کی آپ کے حوالے سے تحقیقات کی اشاعت مجلس رضا کی طرف سے ہونے لگی۔ مجلس کے زیر اہتمام یوم رضا کی تقاریب اور کتب کی اشاعت شاہ احمد رضا بریلوی کی شخصیت اور تحقیقات سے آگہی

پیش لفظ

کے سفر میں سنگ میل ثابت ہوئیں۔اِس کتاب کے صفحات ۷تا۱۷ پر موجود مرکزی مجلس رضا کی مطبوعات کے اشاریے سے مجلس کی اشاعتی خدمات کا اندازہ ہوتا ہے۔ سینکڑوں افراد اور اداروں نے مجلس رضا کی اس تحریک میں شمولیت اختیار کی۔۱۹۸۶ء میں حکیم صاحب کی طبیعت کئی ماہ ناساز رہی اور مجلس دیگر اراکین کے زیر انتظام چلتی رہی۔اس دوران کچھ اس طرح کے تصرفات ہوئے جن کی بنا پر حکیم صاحب مجلس سے الگ ہو گئے۔ انتظامیہ کے متعدد افراد مجلس کو خیر باد کہہ گئے۔ اگلے کئی سال انتظامی کمیٹیاں بنتی رہیں بگڑتی رہیں اور مجلس کی سرگرمیاں محدود ہو گئیں۔یہ مجلس کے پہلے دور کا اختتام تھا جس کے سربراہ حکیم موسیٰ امرتسری تھے۔آپ مجلس رضا اور حکیم موسیٰ امرتسری کی خدمات سے متعلق تعارفی مضمون اس کتاب کے صفحات ۱۹۷تا۲۰۴ پر ملاحظہ کریں گے جو ان کے قریبی ساتھی پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کی ایک تحریر سے ماخوذ ہے۔

۱۹۹۱ء میں مجلس رضا کے بانی رکن اور حکیم موسیٰ امرتسری کے معتمد پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ان کی سرپرستی میں آگے بڑھے اور مجلس رضا کے نگران کے طور پر ذمہ داری سنبھال کر "جہان رضا" جاری کیا۔ماہنامہ جہان رضا کی صورت میں مجلس رضا کے اس دوسرے دور کی ابتداء اتنی شاندار تھی کہ کئی سالوں کی پریشان حالی خوش گواری میں بدل گئی۔ شائقین تک جہان رضا اور مجلس رضا کی مطبوعات پہنچنا شروع ہو گئیں۔ جہان رضا کے صفحات پر عمدہ مضامین اور تحقیقی مقالات شائع ہوتے اور اہل ذوق سے داد وصول کرتے۔ اقبال احمد فاروقی نے بہ حیثیت مدیر اتنے موثر اداریے لکھے کہ قارئین عش عش کر اٹھے۔ جہان رضا ہر ماہ دنیا بھر سے شاہ احمد رضا کی کتب کی اشاعت، تحقیقات اور تقاریب کی خبریں لے کر آتا۔ جہان رضا کا ایک معروف موضوع "کس نفاست کے یہ نامے میرے نام آتے ہیں" تھا جس میں قارئین جہان رضا کے خطوط (نفاست نامے) شائع ہوتے۔ اقبال احمد فاروقی کے قلم سے ماہنامہ جہان رضا کے بارے میں دلچسپ تحریر 'میں جہان رضا ہوں!' آپ اس کتاب کے صفحات ۱۹تا۲۶ پر ملاحظہ کریں پھر ماہنامہ جہان رضا کے مشمولات کا اشاریہ دیکھیں گے۔

اقبال احمد فاروقی کی نگرانی میں یہ مجلس رضا کا دوسرا دور تھا جو ۲۰۱۳ء کے آخر میں اُن کے انتقال پر اختتام پذیر ہو گیا۔ فاروقی صاحب کے حالات زندگی اور اسلوب پر مضمون ان کے رفیق خاص محمد عالم مختار حق کے قلم سے آپ اِس کتاب کے صفحات ۲۰۵تا۲۰۸ پر ملاحظہ کریں گے۔

فاروقی صاحب کے وصال کے بعد مجلس رضا کی ذمہ داری مکرمی منیر رضا صاحب نے سنبھال لی ہے۔ موجودہ دور مرکزی مجلس رضا کا تیسرا دور ہے جس میں اب تک ۳۰ سے زائد مطبوعات اور ماہنامہ جہان رضا کی مسلسل اشاعت موجودہ اراکین مجلس کے عزم کی نشانی ہے۔ مرکزی مجلس رضا کی تحریک اپنی تاسیس کے ۵۰ سال (گولڈن جوبلی) کی تکمیل پر مبارک باد کی مستحق ہے۔ مجلس رضا کے یہ ۵۰ سال موجودہ دور میں اہلسنت کی بیداری کے پچاس سال ہیں۔ مجلس کے محرکین، معاونین اور کارکنوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ان کا جس قدر اعزاز و تعریف کی جائے کم ہے۔ حسن اتفاق کہ اسی سال شاہ احمد رضا خاں بریلوی کا صد سالہ عرس بھی ہے۔

ترتیب اشاریہ ماہنامہ جہانِ رضا

منثورات

اداریے: اداریوں کی ترتیب تاریخی ہے نیز ایک سے زائد بار شائع ہونے والے اداریوں کی نشاندہی پہلی بار کی اشاعت کے تحت ہی کردی گئی ہے۔ جہان رضا کے اداریے پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کے قلم سے جنوری ۲۰۱۴ء کے شمارے تک شائع ہوتے رہے۔ بعدازاں اور خود ان کی حیات میں بعض اوقات دیگر افراد کی تحریریں اداریوں کی صورت میں شائع ہوئیں، صرف ایسے اداریوں کے عنوان کے آگے قوسین میں مصنف کی نشاندہی کردی گئی ہے جب کہ دیگر اداریے پیرزادہ اقبال فاروقی کے تحریر کردہ ہیں۔ جہاں عنوان سے مضمون واضح نہیں وہاں قوسین میں وضاحتی الفاظ سے مضامین کی نشاندہی کردی گئی ہے۔

شذرات: شذرات کی ترتیب تاریخی ہے نیز ایک سے زائد بار شائع ہونے والے شذرات کو صرف پہلی بار کی اشاعت پر درج کیا گیا ہے اور صفحہ نمبر کے آگے نشاندہی کے لیے * کا نشان لگادیا ہے۔

مقالات و مضامین: ان کی ترتیب مصنف کے نام کے اعتبار سے الف بائی ہے۔ ایک ہی مصنف کے تحریر کردہ مقالات و مضامین کی ترتیب مصنف کے نام کے تحت تاریخی ہے۔ جہانِ رضا کے صفحات پر متعدد بار کتب کے اقتباسات شائع ہوئے جن کو اِس حصے میں مصنف کتاب کے نام کے تحت ہی شامل کرلیا گیا ہے۔ تقاریب کی رپورٹیں بھی رپورٹر کے نام کے تحت اسی حصے میں شامل کرلی گئی ہیں۔

تعارف و تبصرۂ کتب: اس حصے میں سب سے پہلے کتاب کا نام، پھر مصنف کا نام اور قوسین میں مبصر

پیش لفظ

کا نام بقیہ ترتیب حسب سابق ہے۔ اکثر تبصرے اقبال فاروقی صاحب خود ہی لکھا کرتے تھے اس لیے اُن کے تبصروں کے آگے مبصر کا نام نہیں لکھا گیا۔

خطوط: خط لکھنے والے کا نام اور اس کے بعد ترتیب حسب سابق ہے۔

منظومات

منظومات کو حمد باری تعالیٰ، نعت وسلام، مناقب، مرثیہ اور دیگر منظومات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان تمام حصص میں سب سے پہلے شاعر کا تخلص، توسین میں پورا نام، پھر عنوان (اگر عنوان موجود ہو، نہیں تو پہلا مصرعہ) جبکہ باقی ترتیب حسب سابق ہے۔ بعض صورتوں میں تخلص معلوم نہ ہونے کی صورت میں شاعر کے حقیقی نام کے تحت ہی اندارج کر دیا گیا ہے۔

قطعات ومادہ ہائے تاریخ: اس حصے میں شاعر یا مصنف کا نام، عنوان اور باقی ترتیب حسب سابق ہے۔

دیگر مشمولات

مرقعات: اس حصے میں پہلے عکس وغیرہ کا نام دیا گیا ہے اور باقی ترتیب حسب سابق ہے۔

خطاطی: اس حصے میں پہلے وہ الفاظ یا جملہ جو خطاطی میں ہے اور باقی ترتیب حسب سابق ہے۔

سرورق: اس حصے میں پہلے کتاب کا نام (یا زائد کتب ہیں تو ناشر کا نام) پھر مصنف یا مرتب کا نام، مطبع کا نام اور باقی ترتیب حسب سابق ہے۔

ماہنامہ جہان رضا کا ایک اہم حصہ اس میں شائع ہونے والی خبریں تھیں۔ جب اشاریہ سازی شروع کی تو خبروں کا اشاریہ بھی ساتھ ساتھ بنتا رہا۔ بعد ازاں کیوں کہ ایک تعداد میں شمارے ادھورے دستیاب ہوئے اس لیے باوجود خواہش خبروں کا اشاریہ مکمل نہ ہو سکا اور اس اشاعت میں پیش نہیں کیا جا رہا۔ ارادہ ہے کہ جس قدر مواد دستیاب ہوا ہے اس کے ذریعے بننے والا خبروں کا اشاریہ ایک علیحدہ جلد میں برقی (پی ڈی ایف) صورت میں پیش کر دیا جائے۔ یہ اشاریہ عنقریب رابطہ تحقیق (ریسرچ نیٹ ورک) کی ویب سائٹ کے اِس لنک پر دیکھا اور ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکے گا

http://research.net.pk/items/show/1783

ماہ وسال کے لحاظ سے ماہنامہ جہانِ رضا کے تمام شائع شدہ شماروں کے نمبر درج ذیل جدول میں پیش کیے جا رہے ہیں نیز کس ماہ وسال میں شمارے شائع نہیں ہوئے یا مشترکہ شائع ہوئے اس ام[illegible]ی بھی کر دی گئی ہے۔

جہانِ رضا کا اشاعتی جدول

شمارہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
1991	——	——	——	——	1	2	3	4	5	6	7	8
1992	9	10	11	12				13	14	15	16	17
1993	18	19	20	21	23	24-5		26-27		28-29		X
1994	29		30	31	32	34	36	37-38		39	40	X
1995	41		42	43	44		45	46	47-48		49	50
1996	51-52		53	54	55	56		57	58		59	
1997	60	61		62	63	64		65	66		67	
1998	68	X		69		70		71	72	73		74
1999	75		76	77		78	79	80	81		82	83
2000	84		85	86		87	88		89	90		
2001	91		92	93	94		95	96		X	97	
2002	98	99	100	101	102	103		104	105	106		X
2003	107	108	109	110		111		112	113		X	114
2004	115	116		117	117		118	119		120	121	
2005	122	123	124	125		126	127	128		129	130	
2006	131	132	133	134	135		136	137	138	139	140-141	
2007	142		143	144	145	146		147	148	149		150
2008	151		152	153		154		155	156	157		158
2009	159		160		161	162		166	167		168	169
2010	170		171	172	173	174		175	176	177		178
2011	179		180	181	X	182	X	X	183	184	185	
2012	186	187		188	189		190	191		192	193	
2013	194		195		196	X	X	196		197		X
2014	198	199	200	201	202	203	204	204	205	206	207	208
2015	209	211-213			214	215	216		218-219		220	221-2
2016	221-2	223-224		225	226	227-228		229	230	231	232	233
2017	234	235	237-238		239	240	241-242		243	244	245	234
2018	234		235	236	237	238-240			241			

ابتداً دو تہائی مواد کے ذریعے جزوی اشاریہ ترتیب دے لیا گیا تھا، پھر باقی شماروں کی عدم دستیابی سے کام بالکل رُک گیا۔ اس موقع پر درج ذیل ذرائع سے اشاریہ مکمل کرنے کی کوشش کی:

۱۔ محمد عالم مختار حق صاحب کے ماہنامہ جہان رضا میں شایع ہونے والے وہ مضامین جن میں انھوں نے جہان رضا کے مختلف سالوں کے تمام شماروں کا جائزہ پیش کیا تھا۔

۲۔ اقبال احمد فاروقی صاحب کے جہان رضا میں تحریر کردہ اداریے جو "فکرِ فاروقی"، حالاتِ علماء جو "مجالس علماء"، ذکرِ حرمین جو "نسیم بطحا"، روحانی تحریریں جو "رجال الغیب" اور دیگر تحریریں جو "باتوں سے خوشبو آئے" اور "نگارشاتِ فاروقی" کے عنوان سے کتابی صورت میں شایع ہوئیں۔

۳۔ بعض شماروں کے محض فہرسِ مضامین کے صفحات متفرق ذرائع سے حاصل ہوئے جن سے مشمولات دیکھ کر (اگرچہ صفحہ نمبروں کی نشاندہی ہر جگہ نہ ہو سکی مگر) اشاریہ مکمل کر لیا گیا۔

سب سے زائد ریکارڈ اقبال احمد فاروقی کے دوست اور کرم فرما مکرمی سردار اکرم بٹر صاحب سے ملا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان سے ملنے والے عظیم ذخیرے سے ہی اشاریہ سازی شروع کرنے کی ہمت بندھی۔ باقی شماروں کی فراہمی میں جناب احمد ترازی، علامہ کوکب نورانی اکاڑوی، مکرمی منیر رضا اور بلخصوص سید منور علی شاہ بخاری نے مدد کی۔ بعض شمارے انٹرنیٹ سے بھی دستیاب ہوئے۔

محترم منیر رضا صاحب نے مجلس رضا کی طرف سے اس کتاب کی اشاعت کا اہتمام ۱۰۰ سالہ عرسِ رضوی اور مرکزی مجلسِ رضا کی تاسیس کے ۵۰ سال (گولڈن جوبلی) مکمل ہونے پر کیا ہے۔

اللہ تعالٰی تمام ہی معاونین کو بہترین جزا عطا فرمائے۔ آمین

عبید الرحمٰن
www.research.net.pk
0092 302 262 6242

اشاریۂ مطبوعاتِ مرکزی مجلسِ رضا

پہلا دور
(۱۹۶۸ء—۱۹۹۰ء)

۱۔ مقالات یوم رضا (حصہ اوّل)، مرتب: قاضی عبد النبی کوکب و حکیم محمد موسیٰ امر تسری، ناشر: دائرۃ المصنفین، صفر ۱۳۸۸ھ، جون ۱۹۶۸ء، صفحات ۱۴۲

۲۔ مقالات یوم رضا (حصہ دوم)، مرتب: قاضی عبد النبی کوکب، ناشر: دائرۃ المصنفین، صفر ۱۳۹۰ھ، مئی ۱۹۷۰ء، صفحات ۸۴

۳۔ مقالات یوم رضا (حصہ سوم)، مرتب: قاضی عبد النبی کوکب، ناشر: رضا اکیڈمی۔ دائرۃ المصنفین، صفر ۱۳۹۱ھ، اپریل ۱۹۷۱ء، صفحات ۵۶

مجلسِ رضا کا سلسلۂ اشاعت

ذیل میں مجلسِ رضا کی مطبوعات کو حتی المقدور سلسلہ اشاعت کی ترتیب میں پیش کیا گیا ہے۔

۱۔ تجلی المشکوۃ، شاہ احمد رضا خاں، ۱۹۷۱ء

۲۔ فاضل بریلوی اور ترک موالات، پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، ۱۹۷۱ء، صفحات ۹۶

۳۔ اعلیٰ حضرت کا فقہی مقام، مولانا عبد الحکیم اختر، ۱۳۹۱ھ

۴۔ سوانح سراج الفقہا (مع فتویٰ مبارکہ از اعلیٰ حضرت)، مولانا عبد الحکیم شرف قادری، ۱۳۹۱ھ

۵۔ پیغامات یوم رضا، محمد مقبول احمد قادری، رمضان ۱۳۹۲ھ، صفحات ۴۸

۶۔ مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی نعتیہ شاعری، ملک شیر محمد اعوان، صفر ۱۳۹۳ھ، صفحات ۴۸

۷۔ المجمل المعدد لتالیفات المجدد، محمد ظفرالدین بہاری، ۱۳۹۴ھ

۸۔ فاضل بریلوی اور علمائے حجاز کی نظر میں، پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، ۱۳۹۴ھ، ۱۹۷۴ء، صفحات ۲۶۴

۹۔ فاضل بریلوں کا فقہی مقام، مولانا غلام رسول سعیدی، ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ، مئی ۱۹۷۴ء، صفحات ۴۰

۱۰۔ محاسن کنزالایمان، ملک شیر محمد اعوان، ۱۳۹۴ھ، صفحات ۷۷

۱۱۔ اعلیٰ حضرت کی شاعری پر ایک نظر، سید نور محمد قادری، صفر ۱۳۹۵ھ، ۱۹۷۵ء، صفحات ۴۸

۱۲۔ فضائل درود و سلام (احسن الکلام)، مولانا محمد سعید شبلی فیروز پوری، شوال ۱۳۹۵ھ، صفحات ۸۸

۱۳۔ تمہید ایمان، مولانا احمد رضا بریلوی، ۱۳۹۵ھ

۱۴۔ اجلی الاعلام ان الفتویٰ مطلقا علی قول الامام (عربی)، امام احمد رضا بریلوی، ۱۳۹۶ھ

۱۵۔ عاشق رسول، پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، ربیع الآخر ۱۳۹۶ھ، اپریل ۱۹۷۶ء، صفحات ۱۶

۱۶۔ ضیائے کنزالایمان، مولانا غلام رسول سعیدی، جمادی الاولیٰ ۱۳۹۶ھ، ۱۹۷۶ء، صفحات ۵۶

۱۷۔ ڈیواین ویلیوز آف اسلام (انگریزی)، مولانا عبدالستار خان نیازی، ۱۳۹۶ھ

۱۸۔ اذکار حبیب رضا (میرٹھی خلیفہ امام احمد رضا)، مولانا شاہ عارف اللہ قادری، رجب ۱۳۹۶ھ، جولائی ۱۹۷۶ء، صفحات ۴۰

۱۹۔ تاریخ نعت گوئی میں حضرت رضا بریلوی کا منصب، شاعر لکھنوی، صفر ۱۳۹۷ھ، فروری ۱۹۷۷ء، صفحات ۴۰

۲۰۔ فاضل بریلوی کے معاشی نکات جدید معاشیات کے آئینہ میں، پروفیسر رفیع اللہ صدیقی، ۱۳۹۷ھ

۲۱۔ سات ستارے، جناب حکیم محمد بدر، ۱۹۷۷ء، صفحات ۱۱۲

۲۲۔ الفضل الموہبی، اعلیٰ حضرت بریلوی (مترجم: مولانا افتخار احمد)، ۱۳۹۸ھ

۲۳۔ امام احمد رضا اور علم حدیث، مولانا فیض احمد اویسی، رجب المرجب ۱۳۹۸ھ، صفحات ۸۴

۲۴۔اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی(سندھی ترجمہ)، مقبول جہانگیر(مترجم:گلزار حسین قادری)،رجب ۱۳۹۸ھ، صفحات ۴۸

۲۵۔ مشرق کاایک فراموش کردہ نابغہ (انگریزی)،ڈاکٹر پروفیسر محمد مسعوداحمد،۱۳۹۹ھ

۲۶۔ اصح المطالب فی شعب ابی طالب، ترجمہ: مولانا محمد سعید شبلی،۱۳۹۹ھ

۲۷۔ اثبات المولد والقیام، شاہ احمد سعید نقشبندی،۱۴۰۰ھ

۲۸۔فضائل درودوسلام (مع اضافہ ادعیہ زیارت خیر الانام)، مفتی عنایت احمد کاکوروی،۱۴۰۰ھ، صفحات ۵۳

۲۹۔ رسالہ فی علم الجفر، مولانا احمد رضا بریلوی، ربیع الاوّل ۱۴۰۰ھ،۱۹۸۰ء

۳۰۔ معین مبین بہر دور شمس وسکون زمین، مولانا احمد رضا بریلوی،۱۴۰۰ھ

۳۱۔ چالیس ارشادات امام ربانی، مرتب: مولانا ابوبرکات احمد قادری،۱۴۰۰ھ

۳۲۔ احادیث مبارکہ، عبدالحکیم قاضی،۱۴۰۰ھ

۳۳۔ خطبات یوم رضا، محمد عالم مختار حق،۱۴۰۱ھ،۱۹۸۱ء

۳۴۔ اکرام امام احمد رضا، مولانا برہان الحق جبلپوری (مرتب: ڈاکٹر مسعود احمد)،۱۴۰۱ھ،۱۹۸۱ء

۳۵۔ تمہید ایمان (پشتو)، امام احمد رضا خاں (مترجم: خورشید احمد شاہد القادری)،۱۴۰۱ھ

۳۶۔ الحق المبین (پشتو)، علامہ سید احمد سعید کاظمی (مترجم: مولانا ظاہر شاہ میاں)،۱۴۰۱ھ

۳۷۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی، مولانا محمد عارف اللہ خان مصباحی،۱۴۰۱ھ

۳۸۔ جہان رضا، محمد مرید احمد چشتی، شوال ۱۴۰۱ھ، صفحات ۲۶۴

۳۹۔گناہ بے گناہی، ڈاکٹر پروفیسر محمد مسعود احمد،۱۴۰۱ھ، صفحات ۲۲

۴۰۔ تمہید ایمان (سندھی ترجمہ)، امام احمد رضا بریلوی (مترجم: گلزار حسین قادری)،۱۴۰۱ھ، ۱۹۸۱ء، صفحات ۱۳۶

۴۱۔ استغاثہ، مرکزی مجلس رضا لاہور،۱۴۰۱ھ

۴۲۔توحید اور شرک، علامہ سید احمد سعید کاظمی،۱۴۰۱ھ

۴۳۔ تعلیقات رضا (حصہ اول)، امام احمد رضا بریلوی،۱۴۰۲ھ

۴۴۔ تعلیقات رضا (حصہ دوم)، امام احمد رضا بریلوی،۱۴۰۲ھ

۴۵۔ الوسائل الرضویہ للمسائل الجفریہ، مولانا احمد رضا بریلوی، ربیع الاوّل ۱۴۰۳ھ، ۱۹۸۳ء، صفحات ۳۶

۴۶۔ الجد اول الرضویہ الاعمال الجفریہ، مولانا احمد رضا بریلوی، ربیع الاوّل ۱۴۰۳ھ، ۱۹۸۳ء، صفحات ۵۶

۴۷۔ قربانی کے ضروری مسائل، مرکزی مجلس رضا لاہور، ۱۴۰۳ھ

۴۸۔ امام احمد رضا، ایک فاضل اہل حدیث کی نظر میں، پروفیسر محی الدین الوائی مصری، ۱۴۰۳ھ

۴۹۔ عرفان ربانی کی ناطق دلیل، علامہ سید احمد سعید کاظمی، ۱۴۰۳ھ

۵۰۔ کنز الایمان کے خلاف پاکستانی و غیر پاکستانی وہابیہ نجدیہ کی سازش اور اس کا مثبت جواب، مولانا عبدالستار خان نیازی، ۱۴۰۳ھ، صفحات ۲۶

۵۱۔ کلمہ طیبہ کی تشریح، مولانا ظفر احمد بدایونی، ۱۴۰۳ھ

۵۲۔ امام احمد رضا، دنیائے صحافت میں، محترمہ آربی مظہری، ۱۴۰۳ھ، ۱۹۸۳ء، صفحات ۷۲

۵۳۔ اعالی العطایہ فی الاضلاع والزوایا (عربی، فارسی)، امام احمد رضا بریلوی، ذوالحجہ ۱۴۰۳ھ، اکتوبر ۱۹۸۳ء، صفحات ۴۸

۵۴۔ آٹھ مسئلوں کا محققانہ فیصلہ، مولانا محمد جلال الدین امجدی، ۱۴۰۳ھ، صفحات ۴۶

۵۵۔ مقصود کائنات، علامہ سید احمد سعید کاظمی، ۱۴۰۴ھ

۵۶۔ خاک حجاز کے نگہبان، صلاح الدین محمود، ۱۹۸۴ء، صفحات ۲۰

۵۷۔ مولانا اسماعیل دہلوی اور تقویۃ الایمان، شاہ ابو الحسن زید فاروقی، ۱۴۰۴ھ، ۱۹۸۴ء، صفحات ۱۲۰

۵۸۔ حیات امام اہلسنت، پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، ۱۴۰۴ھ، ۱۹۸۴ء، صفحات ۶۴

۵۹۔ قادیانی مرتد پر خدائی تلوار (الجراز الدیانی علی المرتد القادیانی)، امام احمد رضا بریلوی (تقدیم: علامہ شرف قادری)، ذیقعدہ ۱۴۰۴ھ، ۱۹۸۴ء، صفحات ۴۸

۶۰۔ دستور مرکزی مجلس رضا، اراکین مرکزی مجلس رضا، ۱۴۰۴ھ

۶۱۔ فیصلہ مقدسہ، مولانا محمد عزیز الرحمٰن بہاولپوری، ذوالحجہ ۱۴۰۴ھ، ۱۹۸۴ء، صفحات ۱۱۰

۶۲۔ سید احمد بریلوی کے فسانہ جہاد کی حقیقت، سید نور محمد قادری، ۱۴۰۵ھ

۶۳۔ نماز، خلیل احمد رانا، ۱۴۰۵ھ
۶۴۔ اندھیرے سے اجالے تک، مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری، ۱۴۰۵ھ
۶۵۔ الدرۃ البیضائی فقہ الشاہ احمد رضا، مولانا فیض احمد اویسی، جمادی الاولیٰ ۱۴۰۵ھ، فروری ۱۹۸۵ء، صفحات ۶۴
۶۶۔ ندائے یارسول اللہ!، شاہ احمد رضا خاں، محمد عبدالحکیم شرف قادری، ۱۴۰۵ھ، صفحات ۱۲۳
۶۷۔ امام احمد رضا کا نظریہ تعلیم، مولانا جلال الدین قادری، ربیع الاوّل ۱۴۰۵ھ، دسمبر ۱۹۸۴ء، صفحات ۱۲۰
۶۸۔ مجموعہ رسائل ردِ روافض (رد الرافضہ، الادلۃ الطاعنہ، رسالہ تعزیہ داری)، امام احمد رضا بریلوی (تقدیم: علامہ شرف قادری)، ۱۴۰۶ھ، ۱۹۸۶ء، صفحات ۸۸
۶۹۔ امام احمد رضا بریلوی اپنوں اور غیروں کی نظر میں، مولانا عبدالحکیم شرف قادری، ۱۴۰۵ھ
۷۰۔ شیشے کا گھر، مولانا عبدالحکیم شرف قادری، ۱۹۸۶ء، صفحات ۱۲۸
۷۱۔ سلام رضا، امام احمد رضا بریلوی، ۱۴۰۵ھ
۷۲۔ النبی کا صحیح مفہوم، علامہ سید احمد سعید کاظمی
۷۳۔ چودھویں صدی کے مجدد، مولانا ظفر الدین (تقدیم و تحشی: مولانا جلال الدین قادری)، محرم ۱۴۰۶ھ، ستمبر ۱۹۸۶ء، صفحات ۷۲
۷۴۔ الوظیفۃ الکریمہ، شاہ احمد رضا خاں بریلوی
۷۵۔ آئینہ مودودیت، علامہ سید احمد سعید کاظمی
۷۶۔ مسائل ایصال ثواب، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، صفحات ۲۸
۷۷۔ الیاقوتۃ الواسطہ قلب عقد الرابطہ، اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی، ۱۴۰۸ھ
۷۸۔ الکوکبۃ الشہابیہ فی کفریات ابی الوہابیہ، شاہ احمد رضا خاں، صفر المظفر ۱۴۰۸ھ، اکتوبر ۱۹۸۷ء، صفحات ۶۴
۷۹۔ برکات الامداد لاہل الامداد، امام اہلسنت بریلوی، ۱۴۰۸ھ
۸۰۔ رہبر و رہنما، ڈاکٹر محمد مسعود احمد، ۱۴۰۸ھ
۸۱۔ اسباب شہادت امام اعظم، خلیل احمد رانا، ۱۴۰۸ھ

۸۲۔ انوار قطب مدینہ، ترتیب: خلیل احمد رانا، ربیع الاوّل ۱۴۰۸ء، صفحات ۴۸۰

۸۳۔ انعامات درود شریف، خلیل احمد رانا

۸۴۔ گستاخِ رسول کی سزا قتل، علامہ احمد سعید کاظمی، ۱۴۰۹ھ، دسمبر ۱۹۸۸ء، صفحات ۳۲

دوسرا دور
(۱۹۹۱ء—نومبر ۲۰۱۳ء)

۸۵۔ آؤ مصافحہ کریں، اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی، ۱۴۱۱ھ، مئی ۱۹۹۱ء

۸۶۔ زمین ساکن ہے، شاہ احمد رضا خاں، جولائی ۱۹۹۱ء

۸۷۔ طاعون اور متعدی بیماریوں سے فرار کیوں؟ (تیسر الماعون)، شاہ احمد رضا خاں، نومبر ۱۹۹۱ء

۸۸۔ سود ایک بدترین جرم، شاہ احمد رضا خاں، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۱، مارچ ۱۹۹۲ء

۸۹۔ افتائے حرمین کا تازہ عطیہ، شاہ احمد رضا بریلوی (مرتب: سید عبد الرحمٰن قادری)، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۲، اپریل تا جولائی ۱۹۹۲ء، صفحات ۱۰—۳۰

۹۰۔ جزام اور جزامی، مترجم: مولانا قمر الدین اشرفی، اکتوبر ۱۹۹۲ء

۹۱۔ حیات اعلیٰحضرت۔ جلد اوّل (حصہ اوّل)، مولانا ظفر الدین رضوی، نومبر ۱۹۹۲ء

۹۲۔ حیات اعلیٰحضرت۔ جلد اوّل (حصہ دوم)، مولانا ظفر الدین رضوی، دسمبر ۱۹۹۲ء

۹۳۔ حیات اعلیٰحضرت۔ جلد اوّل (حصہ سوم)، مولانا ظفر الدین رضوی، ۱۹۹۳ء

۹۴۔ خوان رحمت (تضمین سلام رضا)، بشیر حسین ناظم، دسمبر ۱۹۹۳ء

۹۵۔ المحجۃ الموتمنۃ فی آیۃ الممتحنۃ، امام احمد رضا، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۲۹، جنوری، فروری ۱۹۹۴ء، صفحات ۱۰—۱۴۸

۹۶۔ تنویر المصباح للقیام عند حی علی الفلاح، مولانا ظفر الدین رضوی (ترتیب: قیس قادری)، اشاعت نو ۱۴۱۴ھ، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۳۰، مارچ ۱۹۹۴ء، صفحات ۱۹—۵۲

۹۷۔ کنز الایمان کے خلاف پاکستانی و غیر پاکستانی وہابیہ نجدیہ کی سازش اور اس کا مثبت جواب، مولانا عبد الستار خان نیازی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۳۱، اپریل ۱۹۹۴ء، صفحات ۱—۳۸

۹۸۔ خطبات یوم رضا، مرتب: محمد عالم مختار حق، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۳۲، مئی ۱۹۹۴ء، صفحات ۵۵

۹۹۔ امام احمد رضا اور خواجہ حسن نظامی (سجدہ تعظیمی کا تقابلی مطالعہ)، ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۳۴، جون ۱۹۹۴ء، صفحات ۲۔۳۲

۱۰۰۔ سید المرسلین (تجلی الیقین)، شاہ احمد رضا خاں، دسمبر ۱۹۹۴ء، صفحات ۱۲۸

۱۰۱۔ عنایت اللہ خاں مشرقی اور سمت قبلہ، مولانا ظفر الدین رضوی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۴۳، اپریل ۱۹۹۵ء، صفحات ۳۳۔۶۲

۱۰۲۔ الجمل المعدد لتالیفات المجدد، مولانا ظفر الدین رضوی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۴۹، نومبر ۱۹۹۵ء، صفحات ۶۔۷، ۳۴۔۶۴

۱۰۳۔ الہدایۃ المبارکۃ فی خلق الملائکۃ، شاہ احمد رضا خاں، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۵۱۔ ۵۲، جنوری، فروری ۱۹۹۶ء، صفحات ۳۰۔۴۰

۱۰۴۔ جمع القرآن آزوبم عزوہ لعثمان، شاہ احمد رضا خاں (مرتب: سید احمد قادری)، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۵۳، مارچ ۱۹۹۶ء، صفحات ۴۷۔۵۷

۱۰۵۔ بارانِ رحمت (تضمین سلام رضا)، عبد القیوم طارق سلطان پوری، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۵۵، مئی ۱۹۹۶ء، صفحات ۳۱۔۵۶

۱۰۶۔ مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا خاں، علامہ غلام مصطفیٰ مجددی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۵۷، اگست ۱۹۹۶ء، صفحات ۱۴۴

۱۰۷۔ فاضل بریلوی، مقالات کی روشنی میں، زین الدین ڈیروی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۶۰، جنوری ۱۹۹۷ء، صفحات ۲۸۔۷۲

۱۰۸۔ تحفہ درود شریف، علامہ حبیب البشر خیری، فروری ۱۹۹۸ء

۱۰۹۔ دار العلوم دیوبند کا اصل بانی کون؟، ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۶۹، اپریل مئی ۱۹۹۸ء، صفحات ۴۹۔۸۰

۱۱۰۔ پروفیسر محمد اسلم کے 'سفر نامہ ہند' سے متعلق چند معروضات، خلیل احمد رانا، شمارہ ۷۰، جون جولائی ۱۹۹۸ء، صفحات ۴۴۔۸۴

۱۱۱۔ امام احمد رضا اور علمائے ڈیرہ غازی خان، پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۴۳، اکتوبر، نومبر ۱۹۹۸ء، صفحات ۴۰-۷۱

۱۱۲۔ خاتم المرسلین، حافظ مظہر الدین، ماہنامہ جہانِ رضا، شمارہ ۹۲، مارچ ۲۰۰۱ء، صفحات ۷-۵۹

۱۱۳۔ بارگاہ رسالت میں عاشقان رسول کے دُرود و سلام، مولانا نبی بخش حلوائی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۰۷، جنوری ۲۰۰۳ء، صفحات ۳-۶۴

۱۱۴۔ برصغیر میں افتراق بین المسلمین کے اسباب، علامہ مبارک حسین مصباحی، مارچ ۲۰۰۴ء، صفحات ۴۰-۲۴

۱۱۵۔ ذکرِ رضا (منظوم سیرتِ شاہ احمد رضا)، مولانا محمود جان جام جودھ پوری، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۲۳، فروری ۲۰۰۵ء، صفحات ۱۹-۶۴

۱۱۶۔ المیلاد النبویہ فی الالفاظ الرضویہ، شاہ احمد رضا خاں (مرتب: مولانا ظفر الدین رضوی)، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۲۵، اپریل، مئی ۲۰۰۵ء، صفحات ۷-۲۳

۱۱۷۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے ملفوظات پر ایک تنقیدی نظر، مولانا فیضان المصطفیٰ مصباحی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۵۱، جنوری، فروری ۲۰۰۸ء، صفحات ۳۰-۶۰

۱۱۸۔ گستاخِ رسول کی سزا قتل، علامہ احمد سعید کاظمی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۷۹، جنوری فروری ۲۰۱۱ء، صفحات ۳۰

۱۱۹۔ مسئلہ افضیلت سیدنا ابو بکر صدیق اور مسلک اعلیٰ حضرت، منور عتیق رضوی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۸۴، اکتوبر ۲۰۱۱ء، صفحات ۱۹-۶۴

۱۲۰۔ عہدِ رضا میں وابستگانِ رضا کی صحافتی خدمات، مولانا عبد السلام رضوی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۱۹۶، اگست ستمبر ۲۰۱۳ء، صفحات ۱۲-۴۲

تیسرا دور
(دسمبر ۲۰۱۳ء تا حال)

۱۲۱۔ تمہید ایمان، شاہ احمد رضا خاں، صفر ۱۴۳۵ھ، دسمبر ۲۰۱۳ء، صفحات ۶۴ (جدید نمبر ۱)

۱۲۲۔ اسماء الاربعین فی شفاعۃ المحبوبین (چالیس احادیث شفاعت)، شاہ احمد رضا خاں، ربیع الآخر

۱۴۳۵ھ، فروری ۲۰۱۴ء صفحات ۲۴ (جدید نمبر ۲)

۱۲۳۔ ذنبک کا معنی اور مسئلہ دُرود، علامہ سید احمد سعید کاظمی، رجب ۱۴۳۵ھ، مئی ۲۰۱۴ء، صفحات ۳۶ (جدید نمبر ۳)

۱۲۴۔ امام احمد رضا، علمائے شام کی نظر میں، خلیل احمد رانا، شعبان ۱۴۳۵ھ، جون ۲۰۱۴ء، صفحات ۶۴ (جدید نمبر ۴)

۱۲۵۔ حضرت ضیاء الدین احمد مدنی، مرتب: سید محمد عبد اللہ قادری (افادات: حکیم محمد موسیٰ امر تسری)، رمضان ۱۴۳۵ھ، جولائی ۲۰۱۴ء، صفحات ۱۶ (جدید نمبر ۵)

۱۲۶۔ خالص الاعتقاد (علم غیب رسول)، شاہ احمد رضا خاں، شوال ۱۴۳۵ھ، اگست ۲۰۱۴ء، صفحات ۶۴ (جدید نمبر ۶)

۱۲۷۔ انباء المصطفٰے بحال سر و اخفٰی، شاہ احمد رضا خاں، ذوالحجہ ۱۴۳۵ھ، اکتوبر ۲۰۱۴ء، صفحات ۳۲ (جدید نمبر ۷)

۱۲۸۔ ازاحۃ العیب بسیف الغیب، شاہ احمد رضا خاں، ذیقعد ۱۴۳۵ھ، ستمبر ۲۰۱۴ء، صفحات ۳۲ (جدید نمبر ۸)

۱۲۹۔ مودودی اور نظریہ بغاوت، مفتی ظہور احمد جلالی، شوال ۱۴۳۵ھ، اگست ۲۰۱۴ء، صفحات ۹۶ (جدید نمبر ۹)

۱۳۰۔ بدمذہبوں سے رشتے، مفتی جلال الدین امجدی، ۲۰۱۴ء، صفحات ۴۰ (جدید نمبر ۱۱)

۱۳۱۔ سیرت سیدنا امیر معاویہ (مع اعتراضات کے جوابات)، مفتی جلال الدین امجدی، ۲۰۱۴ء، صفحات ۴۰ (جدید نمبر ۱۲)

۱۳۲۔ اسم گرامی عبد النبی، مفتی ظہور احمد جلالی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۲۱۱، فروری تا اپریل ۲۰۱۵ء، صفحات ۷۷—۱۰۴

۱۳۳۔ اسلام کے بنیادی عقائد، علامہ ابوالحسنات سید احمد قادری، رمضان ۱۴۳۶ھ، جون جولائی ۲۰۱۵ء، صفحات ۵۶ (جدید نمبر ۱۳)

۱۳۴۔ امام احمد رضا، دنیائے صحافت میں (۱۹۲۲ء تا ۱۹۸۳ء)، آر بی مظہری، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۲۱۵، جون ۲۰۱۵ء، صفحات ۲—۴۰

۱۳۵۔ اسم گرامی عبد النبی، مفتی ظہور احمد جلالی، ۲۰۱۵ء، صفحات ۳۲ (جدید نمبر ۱۳)

۱۳۶۔ شفا الوالہ، شاہ احمد رضا خاں، شوال ۱۴۳۶ھ، اگست ۲۰۱۵ء، صفحات ۴۰ (جدید نمبر ۱۴)

۱۳۷۔ اسلام کی گیارہ کتابیں (حصہ اوّل)، مولانا غلام قادر بھیروی، محرم ۱۴۳۷ھ، اکتوبر ۲۰۱۵ء، صفحات ۶۴ (جدید نمبر ۱۵)

۱۳۸۔ الوضو، ابو الحسنات سید محمد احمد قادری، جمادی الآخر ۱۴۳۷ھ، اپریل ۲۰۱۶ء، صفحات ۳۲ (جدید نمبر ۱۶)

۱۳۹۔ التیمم، ابو الحسنات سید محمد احمد قادری، جمادی الآخر ۱۴۳۷ھ، مئی ۲۰۱۶ء، صفحات ۳۲ (جدید نمبر ۱۷)

۱۴۰۔ حدیث 'لاادری' کا بیان اور مومن کا ایمان، ابو الحسنات سید محمد احمد قادری، شعبان ۱۴۳۷ھ، جون ۲۰۱۶ء، صفحات ۴۰ (جدید نمبر ۱۸)

۱۴۱۔ اسلام کی گیارہ کتابیں (حصہ دوم)، مولانا غلام قادر بھیروی، صفر ۱۴۳۷ھ، نومبر ۲۰۱۵ء، صفحات ۸۰، (جدید نمبر ۱۹)

۱۴۲۔ فضائل حضرت امیر معاویہ، قاضی غلام محمود ہزاروی، نومبر ۲۰۱۶ء، صفحات ۶۴ (جدید نمبر ۲۰)

۱۴۳۔ توحید و شرک، علامہ سید احمد سعید شاہ کاظمی، شعبان ۱۴۳۸ھ، جون ۲۰۱۷ء، صفحات ۳۲ (جدید نمبر ۲۲)

۱۴۴۔ گناہِ بے گناہی، ڈاکٹر مسعود احمد، شوال ۱۴۳۸ھ، جولائی ۲۰۱۷ء، صفحات ۲۲، (جدید نمبر ۲۳)

۱۴۵۔ اجتہاد اور تقلید، مولانا ناظم علی مصباحی، ۱۴۳۸ھ، ۲۰۱۷ء، صفحات ۸۸ (جدید نمبر ۲۴)

۱۴۶۔ توحید و رسالت ﷺ (تقریر، علامہ سید احمد سعید کاظمی قدس سرہ) مرتب خلیل احمد رانا صفر المظفر ۱۴۴۰ھ، نومبر 2018ء صفحات ۲۴ (جدید نمبر ۲۵)

۱۴۷۔ حقوق العباد کی اہمیت، شاہ احمد رضا (مع بندوں کے حقوق کا بیان از مفتی رضوان فاروقی)، محرم ۱۴۳۹ھ، اکتوبر ۲۰۱۷ء، صفحات ۸۰ (جدید نمبر ۲۶)

۱۴۸۔ من دون اللہ کون؟نہایت حسین مکالمہ، علامہ سید ارشد سعید کاظمی، محرم ۱۴۳۹ھ، اکتوبر ۲۰۱۷ء، صفحات ۴۰ (جدید نمبر ۲۷)

۱۴۹۔ محمد رسول اللہ، قرآن میں (مع آقائے کائنات قرآن کی روشنی میں)، علامہ ارشد القادری اور علامہ مشتاق احمد نظامی، ربیع الاول ۱۴۳۹ھ، نومبر ۲۰۱۷ء، صفحات ۵۶ (جدید نمبر ۲۸)

۱۵۰۔ اسلام کی گیارہ کتابیں (حصہ ششم)، مولانا غلام قادر بھیروی، دسمبر ۲۰۱۷ء، صفحات ۶۴ (جدید نمبر ۲۹)

۱۵۱۔ اسلام کی گیارہ کتابیں (حصہ پنجم)، مولانا غلام قادر بھیروی، دسمبر ۲۰۱۷ء، صفحات ۸۸ (جدید نمبر ۳۰)

۱۵۲۔ شرح المطالب فی مبحث ابی طالب، شاہ احمد رضا خاں، رجب ۱۴۳۹ھ، اپریل ۲۰۱۸ء، صفحات ۸۰ (جدید نمبر ۳۱)

۱۵۳۔امام احمد رضا خاں بریلوی اور ان کی تعلیمات، مولانا عبد المبین نعمانی، پروفیسر فاروق صدیقی و مولانا شکیل سبحانی، شعبان ۱۴۳۹ھ، مئی ۲۰۱۸ء، صفحات ۳۲ (جدید نمبر ۳۲)

۱۵۴۔احکام رمضان المبارک، شاہ عبد العلیم صدیقی القادری، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۲۳۷، مئی ۲۰۱۸ء، صفحات ۵۶

۱۵۵۔ سیدنا امیر معاویہ کے بارے میں اہلسنت کا موقف، مفتی محمد سعید قادری، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۲۳۸—۲۴۰، جون تا اگست ۲۰۱۸ء، صفحات ۳۱—۹۶

۱۵۶۔ الدولۃ المکیہ، مولانا احمد رضا خاں، صفر المظفر ۱۴۳۹ھ، نومبر ۲۰۱۷ء

۱۵۷۔ اشاریہ ماہنامہ جہانِ رضا (مع اشاریہ مطبوعاتِ مرکزی مجلسِ رضا)، عبید الرحمٰن، صفر المظفر ۱۴۴۰ھ، نومبر ۲۰۱۸ء، صفحات ۲۱۰

۱۵۸۔ الدولۃ المکیہ، مولانا احمد رضا خاں (مکمل حواشی اور اصل عربی عبارات کے ساتھ) صفر المظفر ۱۴۴۰ھ نومبر ۲۰۱۸ء صفحات ۱۴۴ (جدید نمبر ۳۵)

میں جہانِ رضا ہوں!

را نام "جہانِ رضا" ہے۔ میں چودہ برس کا ابھرتا ہوا جواں سال ماہنامہ ہوں۔ مجھے پڑھنے والے
ثر اہلِ ذوق میرا چاند سا چہرہ دیکھتے ہی پکار اٹھتے ہیں۔

تم چودھویں کا چاند ہو یا آفتاب ہو
جو کچھ بھی ہو خدا کی قسم لاجواب ہو!

میں ابھی ایک سال کا تھا تو میری مسکراہٹ میرے پڑھنے والوں کو لبھانے لگی۔ جو بھی دیکھتا
ھے پیار سے دیکھتا۔ دیکھنے والوں کی مسکراہٹوں نے مجھے خوش کر دیا۔ دوسرے سال میری
سکراہٹ میں مزید دلکشی آگئی۔ جو دیکھتا مجھے اٹھا لیتا، منہ چوم لیتا اور جھوم جھوم جاتا۔ تیسرے سال
ں آہستہ آہستہ چلنے لگا، تو اہل قلم آگے بڑھے، میری انگلی پکڑی، مجھے چلنا سکھایا۔ پھر اہل علم نے
رم کیا، مجھے بولنا سکھایا۔ ان اہل علم و قلم نے مل کر میرے سینے کو اپنی روشن تحریروں سے روشن
ر دیا۔ علماء کرام تشریف لائے اور میرے سینے کے صفحات کو "ذکرِ رضا" سے روشن کرتے گئے۔
ھے ابھی چلنا بھی نہیں آیا تھا کہ پاک و ہند کے کئی دانشور آنے لگے، ہاتھ پکڑا اور چلنا سکھانے لگے۔
ں "ذکرِ رضا" کی لاٹھی پکڑ کر چلنے لگا۔ دوڑنے کی کوشش کرتا، آہستہ آہستہ، خراماں
راماں، رواں دواں ہوتا گیا۔ میرے ایک مہربان نے دیکھا تو مجھے اپنے مطالعہ کی میز پر سجا لیا اور کہنے
لگے:

آمد سنی کسی کی تو واللہ رے اشتیاق
آنکھیں بچھائیں ہم نے جہاں تک نظر گئی

اب میں بڑا ہو گیا۔ حسن بن کر اپنے قارئین کے دلوں کی انجمنوں میں جانے لگا۔ میرے صفحات حسن و جمال کے جلوے بکھیرنے لگے، فاضل بریلوی کی تحریروں کی خوشبو پھیلانے لگے، "حدائق بخشش" کے پھول برسانے لگے، شبستان باٹنے لگے، سلام رضا کی ضیائیں پھیلانے لگے۔

میرے چاہنے والے، پڑھنے والے، ہزاروں قارئین شہ پاروں سے میرے صفحات کے سینے کو مزین کرنے لگے۔ جہانِ رضویت کے ادیب و نقیب میرے دامن کو علم و عرفان کی دولت سے مالا مال کرنے لگے۔ میرے قارئین کے خطوط "نفاست نامے" بن کر چھپنے لگے اور خوشبو بکھیرنے لگے۔ میں انہی حالات میں قد آور ہوتا گیا۔ پاک و ہند میں چھپنے والے جرائد سے بلند قامت ہونے لگا۔ میرے ایک چاہنے والے نے ایک دن مجھے غور سے دیکھا، تو پکار اٹھا:

سلسلہ فتنۂ قیامت کا
تیری خوش قامتی سے ملتا ہے

میرا قد بڑھتا گیا۔ میں وادیٔ رضا میں سرو قد کھڑا تھا اور سروِ چماں نظر آتا تھا۔ ایک قاری نے لکھا:

جب تک کہ نہ دیکھا تھا قدِ یار کا عالم
میں معتقدِ فتنۂ محشر نہ ہوا تھا

میں قدم بڑھاتا گیا، میری خوش قامتی اور خوش رفتاری نے قارئین کو گرویدہ بنالیا۔ وہ میری راہیں دیکھتے، بلکہ راہ میں آنکھیں بچھاتے۔ وہ میری آمد پر خوش ہوتے۔ وہ مجھے دیکھ کر سب کچھ بھول جاتے اور میرے لفظ لفظ پر نظر ڈالتے۔ جب تک مجھے اچھی طرح پڑھ نہ لیتے، آرام نہ کرتے۔ میں خود بھی ہر ماہ بن سنور کر نکلتا۔ "زلفیں سیاہ و چہرہ درخشاں ہوئے" نمودار ہوتا۔ صفحہ صفحہ پر "افکارِ رضا" کے پھول سجاتا جاتا۔ ورق ورق پر تعلیمات رضا کے گلدستے بناتے جاتا۔ کبھی "نغماتِ رضا" سے دلوں کو خوش کرتا جاتا۔ کبھی ذکر مصطفٰی سے دل کے غنچے کھلاتا جاتا۔ میں ہر دل میں مونسِ جان بن کر سما جاتا۔ میں ہر گھر میں مہمانِ عزیز بن کر داخل ہوتا۔ میں ہر دماغ کو مشامِ جان بن کر خوش کرتا جاتا۔ میں ہر محفل میں جانِ محفل بن کر پہنچ جاتا۔ میں ہر مجلس میں رنگِ مجلس ہوتا۔ میں ہر بزم میں رونقِ بزمِ اہلِ محبت بن جاتا۔ کہیں میں بوئے گل بن جاتا، کہیں نالۂ دل بن [illegible] کہیں دودِ چراغِ محفل بن جاتا۔ میں جس بزم میں، جس رنگ میں بھی نکلتا، لوگ میرا استقبال [illegible]تے۔ لوگ آنکھیں فرشِ راہ کرتے، لوگ میرے قاصد کو دیکھ کر مرحبا کہتے۔ کبھی میں

عدی کا رنگ لے کر جاتا تو " مردماں ہمچو کاغذِ زری خرند" کا منظر دیکھتا۔ کبھی رومی کا رنگ لے کر
قدم بڑھاتا تو "شعری گوئم بہ از قند و نبات" کا گمان ہوتا۔ کبھی جامی کا رنگ لے قدم بڑھاتا تو لوگ
پکار اٹھتے "کشتہ انداز ملا جامی است۔" اس طرح میں چلتا گیا، قدم بڑھاتا گیا۔ پھر رومی کی طرح:

من بہ ہر جمعیتے نالاں شدم
جفت خوش حالاں و بد حالاں شدم

میرے صفحات گلستانِ رضا کی خوشبوؤں سے مہک مہک جاتے، میرے دامن خیابان رضا کے
نغموں سے چہچہا اٹھتے، میرے نغمے مرغزار رضا کی چھنکار لے کر دلوں کو خوش کر دیتے۔

میں جوان ہوتا گیا۔ آگے بڑھتا گیا۔ دنیائے رضویت کے اہل قلم نے مجھے اپنا لیا۔ جہانِ رضویت
کے دانشوروں نے مجھے سنبھالا دیا۔ دنیائے رضویت کے محققین نے مجھے اپنا بنا لیا۔ کلام رضا کے
شارحین نے میرے دامن کو گلہائے رنگارنگ سے بھر دیا۔ میں کس کس کا نام لوں۔ میں کس کس کا
شکریہ ادا کروں۔ میں کس کس کا منت کش تحریر بنوں۔ میں کس کس کے احسان کا ذکر کروں۔

میں "مرکزی مجلسِ رضا" کے گھر پیدا ہوا۔ وہ میری عظیم ماں ہے، اس نے اپنے زمانہ عروج
میں بیس لاکھ کتابیں چھپوا کر پاک و ہند کے اہلِ علم میں تقسیم کی تھیں۔ ان میں اعلیٰ حضرت عظیم
البرکت کی گراں قدر تصانیف تھیں۔ ان کے احوال و آثار پر نامے تھے۔ ان کی عبقری زندگی پر
مقالات تھے۔ ان کی اعتقادی خدمات پر تحقیق کی تھی۔ میں دن رات ان کی مسلکی خدمات کو لوگوں
تک پہنچاتا گیا۔ مرکزی مجلس رضا کے بانی، اس کے روح رواں، اس کے قافلے کے سار بان، حکیم
اہل سنت حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحمتہ اللہ علیہ تھے۔ انہوں نے پچیس سال تک اپنی شبانہ روز
کوششوں سے اعلیٰ حضرت کے نام کو مشرق سے مغرب تک پہنچایا، پھیلایا اور سوئی ہوئی وادیوں کو
بیدار کر دیا۔ ان کے مسلک کو متعارف کرایا اور یوں محسوس ہونے لگا کہ اہل ذوق رضویوں کیلئے:

ع گویا دبستاں کھل گیا!

میں "مرکزی مجلسِ رضا" کا عکس جمیل ہوں۔ میں حکیم محمد موسیٰ امرتسری مرحوم کی روح
کی آواز ہوں۔ میں ان علمائے اہل سنت کی تحریروں کا امین ہوں، جو حیات و افکار رضا کے ترجمان
ہیں۔ میں ان قلم کاروں کی آواز ہوں جو افکارِ رضا کی پیش رفت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے
ہیں۔ میرا دامن گلہائے رنگا رنگ سے بھرا ہوا ہے۔ کبھی علمائے اہل سنت کی یادیں لے کر آتا

ہوں۔ کبھی ''شہر محبت'' کی گلیوں کی خوشبو لے کر اہل محبت کے دروازوں پر دستک دیتا ہوں۔ کبھی وعظ فروشوں کو للکارتا ہوں۔ کبھی نذرانے اکھٹے کرنے والے سجادہ نشینوں کو تاڑتا ہوں۔ کبھی اقتدار کے ایوانوں میں اذان دیتا ہوں اور کبھی بد عقیدہ مولویوں کو لتاڑتا ہوں۔ میں وقت کے ایوانوں میں آواز بن جاتا ہوں اور وقت کی بات کرتا ہوں۔

؎ میں ''نوائے وقت'' ہوں اور وقت کی آواز ہوں!

میں اعلیٰ حضرت کے نغمات لے کر ایک عرصہ تک تنہا چلا جا رہا تھا۔ صفحہ صفحہ پر ذکر رضا، ورق ورق پر فکرِ رضا، قدم قدم پر سخنِ رضا بیان کرتا رہا۔ رضویت کی راہوں پر چلتا گیا۔ میرا بھائی ''معارف رضا'' (کراچی) میرا ہمنوا بن کر ابھرتا۔ وہ سال کے بعد ایک بار جلوہ گر ہوتا اور مجھے سہارا دیتا۔ میں خوش ہوتا کہ چلو! میرے رضا کا نغمہ سرا میرا ایک ساتھی بھی ہے۔ پھر میرا چھوٹا بھائی ''افکار رضا'' ممبئی (انڈیا) سے اٹھا اور نغماتِ رضا سارے ہندوستان میں سنانے لگا۔ وہ تین چار ماہ بعد مجھے ملنے آتا تو میرا دل خوش ہو جاتا۔ لاہور صدر کینٹ سے میرا ایک اور بھائی ''کنزالایمان'' ہر ماہ ذکر رضا لے کر آتا ہے۔ میں اللہ کا شکر ادا کرتا اور نعرہ زن ہوتا ہوں:

گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں
یہاں اب میرے رازداں اور بھی ہیں

ہم سارے بھائی مدینہ کی گلیوں سے لائی ہوئی خوشبو بکھیرنے والے امام احمد رضا کے نغمہ سرا ہیں۔ آج سارا چمن نغماتِ رضا سے گونجنے لگا ہے۔ سارا گلشن، گلہائے رضا سے مہکنے لگا ہے۔ سارا عالم ''مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام'' کے دلنواز نغموں سے معمور ہونے لگا ہے۔ خوانوں کی مجالس، واعظوں کی تقریروں، ریڈیو ٹی وی کے اسٹیشن نعت رسول سے گونجنے لگے ہیں اور ہر طرف ''سلامِ رضا'' کے دلنواز نغمے پھیلنے لگے ہیں، یوں محسوس ہوتا ہے کہ

؎ مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے!

میں سال بہ سال تازہ بہ تازہ مضامین سے مزین ہو کر آنے لگا۔ میں سال بہ سال نئے مقالات لے کر اہل محبت کے دلوں کے دروازوں پر دستک دینے لگا۔ جب کبھی مجھے اپنے قارئین تک پہنچنے میں دیر ہوتی تو وہ مجھے یاد کرتے، مجھے میری غیر حاضری پر متنبہ کرتے، میری دیر سے حاضری کو

محسوس کرتے، تاہم میں اپنی بے سر و سامانی کے باوجود سوئے منزل چلتا رہا۔ کبھی خراماں خراماں، کبھی افتاں و خیزاں سفر کرتا رہا۔

اب میری عمر چودہ سال ہو گئی ہے۔ مجھ سے محبت کرنے والے مجھے "محبوب چہار دہ سالہ" کہہ کر پیار کرتے ہیں۔ میرے پیارے دیرینہ قارئین میری راہیں دیکھتے ہیں اور جب میرا قاصد خوش خرام انکے دروازے تک پہنچتا ہے، تو پکار اٹھتے ہیں:

؎ وہ کون آیا کہ میرے دل کے تارے جگمگا اٹھے!

آج میں جواں سال "جہانِ رضا" ہوں۔ مجھے چودہ سال ہو گئے میں افکار رضا کی چاندنیاں بکھیر رہا ہوں۔ مجھے چودہ سال ہو گئے نغمات رضا سے گلشن سنّیت کے دل شاد کر رہا ہوں۔ مجھے چودہ سال ہو گئے گلشن رضا کو مہکا رہا ہوں۔ مگر میرے ایک قاری جو حافظؔ شیرازی کے کلام کے حافظ ہیں میرا چہرہ دیکھ کر فرمانے لگے:

مےَ دو سالہ و محبوب چار دہ سالہ
ہمیں بس است مرا صحبت صغیر و کبیر

میں ہر ماہ اپنے قارئین کے دروازے پر دستک دیتا ہوں۔ سینکڑوں مہربان چل کر میرے پاس آتے ہیں اور مجھے اپنے ساتھ لے جاتے ہیں اور اپنے ذوقِ مطالعہ کو تسکین دیتے ہیں۔ میرے کئی چاہنے والے ایسے بھی ہیں جو مجھے یاد نہ بھی کریں تو میں خود ان کے گھر پہنچ جاتا ہوں۔ میرے بعض ایسے بھی مہربان ہیں جو مجھے پڑھنا تو کیا دیکھنا بھی نہیں چاہتے مگر میں بن بلائے مہمان بن کر ان کے دارالمطالعہ میں جا پہنچتا ہوں۔ میرے ایسے مردہ دل دوست بھی ہیں جو مجھے ملنا نہیں چاہتے مگر میں خود ان کے مزار پر پہنچ جاتا ہوں اور جب میں ان پر بریلی کے باغوں کے پھول نچھاور کرنے لگتا ہوں تو آواز آتی ہے:

آہستہ برگِ گل بہ فشاں بر مزار ما
بس نازک است شیشہ دل در کنار ما

میں ایسے نازک مزاجوں کے پاس بھی جا پہنچتا ہوں جن کے نازک شیشے میری تلخ نوائی سے چور چور ہو جاتے ہیں۔ مگر انہیں تسلی دیتے ہوئے کہتا ہوں:

چمن میں تلخ نوائی میری گوارا کر
کہ زہر بھی کبھی کرتا ہے کارِ تریاقی

میں ان لوگوں کی بات کرتا ہوں جو ذوق مطالعہ سے محروم ہیں۔ میں ان کورذوقوں کی بات کرتا ہوں جن کے دل دماغ کے دریچے بند ہو چکے ہیں۔ ایسے لوگ میرے ہم مسلک بھی ہیں، میرے حلقہ نشین بھی ہیں، میرے طبقے کے بھی ہیں، میرے ہم عقیدہ بھی ہیں۔ ایسے جمود زدہ حضرات سے قطع نظر میں ایسے لوگوں کا ذکر کرتا ہوں جو مجھے ایک بار دیکھ لیتے ہیں تو بار بار دیکھنے کو آتے ہیں۔ جو میرا ایک ورق پڑھ لیتے ہیں، تو سارے اوراق پڑھے بغیر مجھے اٹھنے نہیں دیتے۔ ایسے لوگ بھی ہیں، جو کبھی کسی کے پاس بیٹھا دیکھتے ہیں، تو مجھے اپنا کہتے ہیں، مجھے آواز دے کر بلاتے ہیں اور محظوظ ہوتے ہیں۔ وہ واقعی میری دل آویز خوشبو سے مست ہوتے ہیں۔ وہ ساری زندگی مجھے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور میرے شریکِ سفر بن جاتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جس دن سے پیدا ہوا ہوں، اسی دن سے یہ لوگ مرے ساتھ ساتھ چل رہے ہیں اور یہ مجھے اپنی نظروں سے اوجھل نہیں ہونے دیتے، میں سلام کرتا ہوں تو وہ مرحبا کہتے ہیں۔

میں کبھی کبھی اپنے صفحات کو یارانِ وفا کی یادوں سے مزین کر لیتا ہوں، کبھی کبھی سنی علماء کی باتوں کا تذکرہ کرتا ہوں، کبھی کبھی خطیبوں اور ادیبوں کی ادبی لطافتوں کا ذکر کرتا ہوں، تو میرے قارئین یوں محسوس کرتے ہیں کہ میں ان کے دل کی بات کہہ رہا ہوں۔

؎ میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے!

میں ان کے دل کی بات کہتا جاتا ہوں، میں ان کی زبان بن جاتا ہوں، میں ان کا ترجمان بن جاتا ہوں اور میں یوں محسوس کرتا ہوں جیسے میں ان کے دل کی دھڑکن بن گیا ہوں۔

انہیں کی مطلب کی کہہ رہا ہوں، زبان میری ہے، بات ان کی
انہیں کی محفل سنوارتا ہوں، چراغ میرا ہے، رات ان کی

میں نے اپنی چودہ سالہ زندگی میں باغِ رضا کے پھول چنے ہیں اور انہیں جمع کر کے اپنے قارئین پر نچھاور کیے ہیں۔ میں نے اپنی چودہ سالہ زندگی میں رضا کی زبان کے موتی بکھیرے ہیں۔ میں نے اپنی چودہ سالہ زندگی میں چمنستانِ رضا کے پھولوں کے گلدستے جمع کر کے اپنے قارئین کی نذر کیے ہیں۔

میں کبھی کبھی اپنی غربت کے ہاتھوں نڈھال ہو جاتا ہوں، کبھی کبھی اپنی بے سروسامانی کی وجہ سے عاجز آجاتا ہوں اور اپنا پرانا سرورق اور تار تار دامن لے کر اپنے قارئین کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں۔ وہ اس حال میں بھی مجھے مرحبا کہتے ہیں، خوش آمدید کہتے ہیں اور "بدیر آمدی ودرست آمدی" کا نعرہ لگاتے ہیں۔ میں جھوم جھوم جاتا ہوں اور اپنی غربت اور بے سروسامانی کے سارے غم بھول جاتا ہوں۔ سالہا سال کے سفروں کی تھکاوٹ اور دھول دور ہو جاتی ہے۔ میرے پیارے قارئین میرے مضامین "بآب زری خرند وہچو نیشکری خورند" اور جب میں ان کے در دل پر دستک دیتا ہوں اور وہ اپنے خطوط میں، اپنے مکتوبات میں، اپنے نفاست ناموں میں اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں، تو میں خوشی سے پھولا نہیں سماتا اور پکار اٹھتا ہوں:

خط میں لکھے ہوئے الفت کے پیام آتے ہیں
'کس نفاست کے یہ نامے میرے نام آتے ہیں'

جو لوگ میرے صفحات کے دامن میں لپٹے ہوئے نفاست نامے پڑھتے ہیں ان کے دل ودماغ مہک اٹھتے ہیں اور انہیں میرے قارئین کی محبت اور عقیدت کا اندازہ ہوتا ہے "کس نفاست کے یہ نامے میرے نام آتے ہیں۔" پاکستان کے گوشے گوشے سے آتے ہیں۔ ہندوستان کے دور دراز علاقوں سے آتے ہیں۔ ہندوستان کے اہل علم وفضل سے آتے ہیں۔ کوہ ہمالیہ کے دامن نیپال سے آتے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کی گلنار وادیوں سے آتے ہیں۔ بنگلہ دیش اور سری لنکا کے سرسبز شہروں سے آتے ہیں۔ سرزمین حجاز اور عرب امارات سے آتے ہیں۔ کینیڈا، برطانیہ، جرمنی، ہالینڈ اور ڈنمارک جیسے ممالک سے آتے ہیں۔ آج کا عالمِ اسلام سارا جہانِ رضا بن گیا، جہاں کے گوشے گوشے سے مجھے نوازا جاتا ہے، میں اسی جہانِ رضا کا "جہانِ رضا" ہوں۔ میں ان لاتعداد احباب کے اسمائے گرامی اپنے محدود دامن میں تحریر نہیں کر سکتا، ورنہ آپ پڑھ کر خوش ہوتے اور دیکھتے کہ علم وفضل کے کتنے ماہتاب وآفتاب مجھے نوازتے رہتے ہیں اور میرے صفحات کو ضیائیں بخشتے رہتے ہیں اور اہل علم کے کارواں کن کن وادیوں سے آتے ہیں۔ مجھے یہ جان کر خوشی ہوتی ہے اور اب میرے کئی ساتھی مختلف شہروں میں مقیم نہایت خوبصورت انداز میں میرے ہم نوا، میرے ہم سفر بن گئے ہیں اور وہ فکرِ رضا کو اپنے اپنے انداز میں لوگوں تک پہنچانے میں مصروف ہو گئے ہیں۔ میری دلی تمنا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان میں چھپنے والا ہر جریدہ، جو سنیوں کا ترجمان ہے، اپنے دامن

میں تعلیمات رضا لے کر نکلے اور نغمات کی جھنکار سے شہر، قصبے اور وادیاں گونج اٹھیں۔ یہ سارے جریدے اپنے صفحات کو ذکرِ مصطفیٰ بزبانِ رضا سے مزین فرما کر اپنے قارئین کو دعوت مطالعہ دیں۔

مجھے بنانے سنوارنے میں پیرزادہ اقبال احمد فاروقی (مدیر) کا بڑا ہاتھ ہے۔ میرے بچپن سے لیکر آج تک انہوں نے مجھے اپنی علمی گود میں کھلایا، پالا، پوسا، جواں کیا اور اپنے قلم کی شیرینی سے نوازا، اپنے قلم سے دودھ پلایا، میری حروف سازی کرتے رہتے ہیں، میری زلفیں سنوارانے میں لگے ہوئے ہیں، اپنی دعاؤں میں میری صحت کا خیال رکھتے ہیں اور مجھے شب و روز خوش رو بناتے رہتے ہیں، حضرت خواجہ علی ہجویری کے زیر سایہ نگاہِ لطف سے نوازتے رہتے ہیں اور کبھی کبھی میری آواز لوگوں تک پہنچانے کے لئے اپنے کندھوں پر بٹھا لیتے ہیں، مجھے علمائے اہلِ سنت کے پاس دور دراز وں علاقوں تک پہنچاتے رہتے ہیں۔ میں اپنے کن کن محسنوں کا شکریہ ادا کروں۔ میں کن کن اہلِ محبت کا ذکر کروں، سب کے سب میرے چاہنے والے ہیں۔ میں اپنے ہزاروں قارئین کو اپنی یادوں، میں دعاؤں میں یاد رکھتا ہوں جو ہر ماہ مجھے خوش آمدید کہتے ہیں، میرے صفحات پر نگاہِ شوق ڈالتے ہیں۔ مجھے ان محبت والے دوستوں کی اس ادا پر علامہ اقبال کے لفظوں میں کہنے دیجئے:

اُڑالی قمریوں نے، طوطیوں نے، عندلیبوں نے
چمن والوں نے مل کر لوٹ لی طرزِ فغاں میری

اللہ تعالیٰ چمن والوں کو زندہ و سلامت رکھے اور میرے دل پر ہاتھ رکھ کر تسلی دیتے رہیں۔

اے اللہ! میرے اوراق پریشان نہ ہوں، میرے صفحات بکھر نہ جائیں، میری آہ و فغاں صدا بہ صحرا نہ ہو، میرا نالۂ دل، نالۂ یتیم نہ بن جائے۔ اے اللہ! میری آواز دلوں کی گہرائیوں تک پہنچے، میرا پیغام محبت بن کر سارے جہانِ رضا میں پھیلے، اگرچہ میں خود "جہانِ رضا" ہوں، جہانِ رضا کا ترجمان ہوں، جہانِ رضا کا حدی خواں ہوں، جہانِ رضا کا پاسبان ہوں، اور جہانِ رضا کا قدر دان ہوں، پھر رضا کا ثناء خوان ہوں، رضا کا رازداں ہوں، رضا کی زبان ہوں، اور رضا کا بیان ہوں۔

صبا وہ چلے کہ باغ پھلے، وہ پھول کھلے کہ دن ہوں بھلے
لوا کے تلے ثنا میں کھلے، رضاؔ کی زباں تمہارے لئے

(اقبال احمد فاروقی، اداریہ ماہنامہ جہانِ رضا، شمارہ ۱۴۲، جنوری فروری ۲۰۰۷ء، صفحات ۳تا۱۳)

منشورات

اداریے

عنوان	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
"گونج گونج اُٹھے ہیں نغماتِ رضا سے بوستان" (مطبوعات پر تشکر)	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۱
جہانِ رضا کی دنیائے رضویت نے پذیرائی کی	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۱—۴
	ش ۱۲۰ (اکتوبر ۲۰۰۴ء)	۳—۶
مجلسِ رضا کا ابتدائی دور اور موجودہ علماء کا کردار	ش ۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱—۷
امام اہلسنت شاہ احمد رضا کے علمی کارنامے	ش ۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۱—۵
(۱) تین ہستیوں کی یادیں		
(۲) تقاریبِ یومِ رضا		
(۳) اشاعتِ افکارِ رضا کی ذمہ داری	ش ۵ (ستمبر ۱۹۹۱ء)	۱—۵
	ش ۱۵۲ (مارچ ۲۰۰۸ء)	۶۰—۶۴
(۱) "گونج گونج اُٹھے ہیں نغماتِ رضا سے بوستان" (تقاریبِ عرسِ رضا)		
(۲) آؤ قدم بڑھا کے چلیں (اعتقادی فتنوں کا مقابلہ)		
(۳) بیا تا کار ایں ملت بسازیم (مجلس کا اشاعتی پروگرام)		
(۴) [سوانح امام اعظم ابو حنیفہ کی طباعت]	ش ۶ (اکتوبر ۱۹۹۱ء)	۱—۴

(۱) شاہ احمد رضا کی تصانیف کی اشاعت میں مرکزی مجلس رضا کا کردار
(۲) اظہار تشکر
(۳) جہان رضا کی کارکردگی
(۴) قیدیوں کے لیے (ترجمہ قرآن) کنزالایمان کا تحفہ
(۵) خیابانِ رضا کے گلہائے خوش رنگ　ش۷ (نومبر ۱۹۹۱ء)　۱–۳
ترجمہ قرآن، کنزالایمان (از پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد)　ش۸ (دسمبر ۱۹۹۱ء)　۱–۳
(۱) ماہنامہ جہان رضا کی خدمات
(۲) کنزالایمان جیلوں میں قیدیوں تک پہنچایا گیا
(۳) مجلس رضا کی اشاعتی سرگرمیاں　ش۹ (جنوری ۱۹۹۲ء)　۱–۳
(۱) سید ریاست علی قادری کی المناک رحلت
(۲) [اہل سنت کے اتحاد کا حال]
(۳) مذہبی خونخوار جماعتیں پاکستان میں　ش۱۰ (فروری ۱۹۹۲ء)　۱–۴
(۱) [قانون دان طبقہ میں سنی علمائے کرام پر ایک تاثر]
(۲) [اعتقادی بدحالی]
(۳) کمیونزم کے بت منہ کے بل گر گئے (وسطی ایشیا کی مسلم ریاستیں) ش۱۱ (مارچ ۱۹۹۲ء)　۱–۴
(۱) مدینہ پاک میں مرکزی مجلس رضا کے تذکرے
(۲) (مدیر کی سفر حج کی وجہ سے تین ماہ کی غیر حاضری پر) اعتذار و تشکر　ش۱۲ (اپریل تا جولائی ۱۹۹۲ء)　۱–۳
(۱) جہان رضا کی رفتار پر تجزیہ
(۲) علماء و مشائخ، وزیر اعلیٰ کے دربار میں　ش۱۳ (اگست ۱۹۹۲ء)　۴–۵
عید میلاد النبی ﷺ (از پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد)　ش۱۴ (ستمبر ۱۹۹۲ء)　۱–۲
رو لے اب دل کھول کر اے دیدہ خونابہ بار (پاکستان میں سیلاب کی تباہی) ش۱۵ (اکتوبر ۱۹۹۲ء)　۱–۴
(۱) [پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد کی لاہور آمد اور ملاقاتیں]
(۲) پاکستان کے اعتقادی حالات پر ایک نظر　ش۱۶ (نومبر ۱۹۹۲ء)　۱–۳، ۴۷، ۴۸
(۱) میرا رونا نہیں، رونا ہے یہ سارے گلستان کا! (گزشتہ اداریے پر آراء)

عنوان	شمارہ	صفحات
(۲) پچھلے شمارے کے دو مضامین اور نئی کتب رضا کی پذیرائی	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱—۳
فرزندان توحید اپنے آپ کو سنبھالیں	ش۱۸ (جنوری ۱۹۹۳ء)	—
سیاسی اور دینی جماعتوں کی کشمکش	ش۲۹ (جنوری، فروری ۱۹۹۴ء)	۱—۹
ہم دہشت گرد ہیں یا دہشت زدہ؟	ش۳۶ (جولائی ۱۹۹۴ء)	۱—۴
	ش۲۰۴ (اگست ۲۰۱۴ء)	۱۸—۲۱
مولانا محمد اکرم رضوی شہید (از مفتی ابوداؤد صادق رضوی)	ش۳۷، ۳۸ (اگست، ستمبر ۱۹۹۴ء)	۱—۵
گرفتہ چینیاں احرام و مکی خفتہ در بطحا (سنیوں کی حالتِ غفلت)	ش۳۹ (اکتوبر ۱۹۹۴ء)	۱—۳
اہل دل کے کارواں کن وادیوں میں کھو گئے (تبلیغی جماعت اور ہم)	ش۴۰ (نومبر ۱۹۹۴ء)	۱—۴
سنی اپنا مقام پہچانیں	ش۴۴ (مئی، جون ۱۹۹۵ء)	۳—۱۰
موجودہ دور میں فکرِ رضا کی اہمیت (اور ۱۲ تجاویز)	ش۴۵ (جولائی ۱۹۹۵ء)	۳—۱۲
ہماری دینی مجالس میں ناپسندیدہ روایات کا رواج	ش۴۶ (اگست ۱۹۹۵ء)	۳—۶
وارثانِ محراب و منبر کی نذر (ائمہ مسجد سے ۱۱ گزارشات)	ش۴۷، ۴۸ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۵ء)	۳—۱۰
ملتان کے خشک صحرا سبزہ زار بن گئے	ش۴۹ (نومبر ۱۹۹۵ء)	۳—۷
ان بتوں نے نہ کی مسیحائی (ملی یکجہتی کونسل کا کردار)	ش۵۰ (دسمبر ۱۹۹۵ء)	۳—۱۱
علمائے اہل سنت اپنے عقائد کا دفاع کریں	ش۵۱، ۵۲ (جنوری، فروری ۱۹۹۶ء)	۲—۶
ایک دہشت زدہ قوم کے دہشت زدہ لوگ	ش۵۳ (مارچ ۱۹۹۶ء)	۲—۶
نکل کر خانقاہوں سے ادا کر رسم شبیری (بعض سجادہ نشینوں کے اعلانات)	ش۵۴ (اپریل ۱۹۹۶ء)	۳—۶
حذرائے چیرہ دستاں سخت ہیں فطرت کی تعزیریں (معاشرتی بے راہ روی) (از سعید بدر)	ش۵۵ (مئی ۱۹۹۶ء)	۳—۵
پاکستان میں ایک خاموش قوت (مذہبی ذہن رکھنے والا طبقہ)	ش۵۶ (جون، جولائی ۱۹۹۶ء)	۳—۷
افغانیوں کے کوہ و دمن گل فشاں ہوئے (افغانستان کے حالات)	ش۵۸ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۶ء)	۳—۸
(۱) کیا پاکستان کے سنی متحد نہیں ہو سکتے؟		
(۲) مع فتادم زتاج و فتادم زتخت! (حکمرانوں کی رخصتی)	ش۵۹ (نومبر، دسمبر ۱۹۹۶ء)	۳—۷
پاکستان میں دینی جماعتوں کا مستقبل	ش۶۱ (فروری، مارچ ۱۹۹۷ء)	۳—۷
پاکستان میں اسلامی سربراہی کانفرنس	ش۶۲ (اپریل ۱۹۹۷ء)	۲—۴

وقت آگیا ہے صحن چمن گل فشاں کریں (فرقہ وارانہ فسادات) ش۶۳ (مئی ۱۹۹۷ء) ۲—۵

(۱) "گونج گونج اُٹھے ہیں نغماتِ رضا سے بوستان" (یومِ رضا اور کام کی رفتار)

(۲) احسان فراموشی کا بھرپور مینڈیٹ (ملکی سیاسی حالات) ش۶۴ (جون، جولائی ۱۹۹۷ء) ۳—۹

اے کہ پنجاہ رفت و در خوابی (آزادیٔ پاکستان کا ۵۰واں سال) ش۶۶ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۷ء) ۲—۷

رسیدہ بود بلائے و لے بخیر گذشت (موجودہ سیاسی بحران اور مجوزہ حل) ش۶۷ (نومبر، دسمبر ۱۹۹۷ء) ۲—۸

ذرائع ابلاغ پر دینی دانشوروں کی بوالعجبیاں ش۶۸ (جنوری ۱۹۹۸ء) ۳—۸

(۱) سنی قائدین کا فکری رُخ کردار

(۲) مقتدر علماء کے سوانح ارتحال ش۶۹ (اپریل، مئی ۱۹۹۸ء) ۳—۲۲

یوم رضا، یادگار رضا، عرس رضا، فکرِ رضا ش۷۰ (جون، جولائی ۱۹۹۸ء) ۳—۵

برباد معیشت کے اندھے ترجمان ش۷۱ (اگست ۱۹۹۸ء) ۲—۶

اسامہ بن لادن کون ہے؟ (از خالد محمود قادری) ش۷۲ (ستمبر ۱۹۹۸ء) ۳—۱۱

(۱) پاکستان میں نظام مصطفٰی کی صبح کی کرنیں

(۲) ایک حکیم کا قتل، جہان علم و شرافت کا قتل (حکیم سعید کا قتل) ش۷۳ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۸ء) ۲—۷

پاکستان کی دینی جماعتوں کا رخ کردار ش۷۴ (دسمبر ۱۹۹۸ء) ۳—۶

خوش قسمت قیادت کے بدقسمت لوگ (پاکستانی حکمران اور عوام) ش۷۵ (جنوری، فروری ۱۹۹۹ء) ۳—۶

دنیا کے گوشے گوشے میں مسلمان دفاعی جنگ لڑ رہے ہیں ش۷۶ (مارچ ۱۹۹۹ء) ۳—۷

ایوان اقتدار میں علمائے کرام کی آمد ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء) ۳—۷

دینی القابات و خطابات کا بے جا استعمال ش۷۸ (جون ۱۹۹۹ء) ۳—۱۱

ش۲۰۲ (مئی ۲۰۱۴ء) ۲—۸

'گونج گونج اُٹھے ہیں نغمات رضا سے بوستان' (تصانیف رضا اور تحقیقات) ش۷۹ (جولائی ۱۹۹۹ء) ۳—۸

ش۱۹۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۱۳ء) ۲—۷

آنکہ شیراں را کند روباہ مزاج (کارگل کے محاذ کا تجزیہ) ش۸۰ (اگست ۱۹۹۹ء) ۳—۱۰

پاکستان میں دینی جماعتوں پر ایک نظر ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء) ۲—۷

فاقدم ز تاج و فاقدم ز تخت (حکومت کی فوج کے ہاتھوں برطرفی) ش۸۲ (نومبر ۱۹۹۹ء) ۲—۷

(۱) پاکستان میں قادیانی نبوت کا بدبودار پودا

(۲) امریکی سپر پاور کے مینار زمیں بوس ہو گئے ش ۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۰۱ء) ۲—۹

مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے (افغانستان کی صورت حال) ش ۹۷ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۱ء) ۵—۹

افغانستان کے مسلمانوں کو سلام! ش ۹۸ (جنوری ۲۰۰۲ء) ۳—۸

پاکستان کے دہشت زدہ حکمران ش ۹۹ (فروری ۲۰۰۲ء) ۲—۵

آؤ ایک دوسرے پر تیر برسائیں! (اہلِ سنت کی عدم اتفاقی) ش ۱۰۰ (مارچ ۲۰۰۲ء) ۳—۴

صدرِ مملکت کا خطاب اور دینی مدارس (از علامہ کوکب نورانی اکاڑوی) ش ۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء) ۳—۶

زیرِ زمین حکمرانوں کا اندازِ حکمرانی (رجال غیب اور حکومتیں) ش ۱۰۲ (مئی ۲۰۰۲ء) ۳—۱۰

عالمِ اسلام، کفارِ مکہ کے نرغے میں (اور موجودہ حالات پر اطلاق) ش ۱۰۳ (جون، جولائی ۲۰۰۲ء) ۲—۶

پاکستان میں علمائے کرام کی مشکلات ش ۱۰۴ (اگست ۲۰۰۲ء) ۴—۹

میں تجھ کو محل بنادوں گا (ملک میں انتخابی میدان کا ایک منظر) ش ۱۰۵ (ستمبر ۲۰۰۲ء) ۳—۱۰

کھل گیا خورشید کا چہرہ کہ بادل چھٹ گیا (متحدہ مجلس عمل اور انتخابات) ش ۱۰۶ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۲ء) ۳—۶

تیرے دیوانے اٹھے، دار و رسن تک پہنچے (مسلمانوں کی موجودہ جدوجہد) ش ۱۰۸ (فروری ۲۰۰۳ء) ۲—۴

خونِ حسین سے ہوئی گلگوں قبا عراق کی (عراق پر امریکی حملہ اور جبر) ش ۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء) ۳—۶

عراق کے بعد مسلم اُمہ کے لیے لمحہ فکریہ ش ۱۱۰ (اپریل، مئی ۲۰۰۳ء) ۳—۵

پاکستان کے علماء کرام، کنجِ خاموشاں میں ش ۱۱۲ (اگست ۲۰۰۳ء) ۳—۹

ش ۱۹۳ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۲ء) ۷—۱۳

ایک نایاب اور نادر کتاب [''حیاتِ اعلیٰ حضرت''] کی اشاعت ش ۱۱۳ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۳ء) ۳—۴

بریلی سے چلی بادِ بہاری، میرے دل کی کرے ہے آبیاری (حیاتِ اعلیٰ حضرت) ش ۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء) ۳—۵

آفتابِ اہلسنت شد غروب (علامہ نورانی کی وفات) ش ۱۱۵ (جنوری ۲۰۰۴ء) ۳—۷

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی 'جہانِ رضا' کا اداریہ نہ لکھ سکے ش ۱۱۶ (فروری، مارچ ۲۰۰۴ء) ۳

سنیوں کے بھٹکتے ہوئے قافلے ش ۱۱۷ (اپریل ۲۰۰۴ء) ۲—۴

حکمرانوں پر پاکستان کی سرزمین تنگ ہو گئی ش ۱۱۷ (مئی، جون ۲۰۰۴ء) ۳—۸

پاکستان میں علمائے دین کے دو اہم مسئلے (تحفظِ ناموسِ رسالت اور جہاد) ش ۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء) ۳—۶

مرکزی مجلس رضا کے پہلے صدر محمد عارف ضیائی (از ڈاکٹر محمد مسعود احمد) ش ۱۳۹ (اکتوبر ۲۰۰۶ء) ۲—۶

زمانہ منتظر ہے پھر نئی شیرازہ بندی کا ش ۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء) ۳—۷

میں 'جہانِ رضا' ہوں! (ماہنامہ جہان رضا کے چودہ سال) ش ۱۴۲ (جنوری، فروری ۲۰۰۷ء) ۳—۱۳

یہ دھواں سا کہاں سے اٹھتا ہے! (سنیوں کی غفلتیں) ش ۱۴۴ (اپریل ۲۰۰۷ء) ۳—۶

الٰہی میرے آشیانے کی خیر! (ملکی سیاسی حالات) ش ۱۴۵ (مئی ۲۰۰۷ء) ۳—۵

(۱) لال مسجد کی دہشت گرد لڑکیاں

(۲) ہم [مولانا ابو داؤد صادق کی گرفتاری پر] احتجاج کرتے ہیں ش ۱۴۶ (جون، جولائی ۲۰۰۷ء) ۳—۸

"میں قلم اٹھاؤں کیسے، مجھے آپ ہی بتائیں؟" [۱۔ لال مسجد

[۲۔ چیف جسٹس کی بحالی

[۳۔ ائمہ مساجد پر پابندی]

[۴۔ ملکی حالات] ش ۱۴۷ (اگست ۲۰۰۷ء) ۳—۸

سیاست کے بازار سجنے لگے! (ملک میں انتخابات اور سنیوں کی بے اعتنائی) ش ۱۴۸ (ستمبر ۲۰۰۷ء) ۳—۶

دھماکوں پر دھماکے ہو رہے ہیں! (بدلتا ہوا سیاسی منظر نامہ) ش ۱۴۹ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۷ء) ۵—۸

جہاں ہم ہیں، وہاں تیغ و سناں کی آزمائش ہے (سیاسی پیش رفت) ش ۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء) ۳—۶

(۱) میں جا رہا ہوں ـــــ پھر کبھی نہیں آؤں گا (سال ۲۰۰۷ء کی التجا)

(۲) [اعلیٰ حضرت کی یاد منانے کا ایک منفرد انداز] ش ۱۵۱ (جنوری، فروری ۲۰۰۸ء) ۳—۶

سنیوں کے بھٹکتے ہوئے قافلے (سنی تنظیمات میں عدم اتحاد) ش ۱۵۲ (مارچ ۲۰۰۸ء) ۳—۷

محبت کے چیدہ چیدہ پھول (مختلف شخصیات کے حوالے سے اظہار) ش ۱۵۳ (اپریل، مئی ۲۰۰۸ء) ۳—۷

باوقار قوم کے بے وقار راہنما (سیاسی لیڈروں کا حال) ش ۱۵۴ (جون، جولائی ۲۰۰۸ء) ۳—۸

پروفیسر محمد مسعود احمد مظہری ش ۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) ۵—۷

رمضان آگیا۔ ہمارے ساتھ ایک افطاری کریں! ش ۱۵۶ (ستمبر ۲۰۰۸ء) ۳—۴

(۱) کیا دھماکوں سے مسائل حل ہو سکتے ہیں؟ (علماء کونسل کا فتویٰ)

(۲) [معاشرتی بے راہ روی] ش ۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء) ۳—۹

آفتاب قدس نکلا نور برساتا ہوا (کنز الایمان کے سو سال اور نئے حالات) ش ۱۵۹ (جنوری، فروری ۲۰۰۹ء) ۵—۸

جنگ اقتدار کے دوران دہشت گردوں کے حملے ش ۱۶۰ (مارچ، اپریل ۲۰۰۹ء) ۵-۸
(۱) شیروں کی وادیوں میں بھیڑیوں کی یلغار (پاکستان میں دہشتگردی)
(۲) [افغانستان]
(۳) [اہل سنت کی ذمہ داری] ش ۱۶۱ (مئی ۲۰۰۹ء) ۳-۱۳
ڈاکٹر مفتی محمد سرفراز نعیمی شہید کر دیے گئے ش ۱۶۲ (جون، جولائی ۲۰۰۹ء) ۳-۱۰
طالبان نسیتند گرگاں آمدند (پاکستان میں دہشت گردی کے سائے)
(۲) پارہ دل ز من جدا شدہ است! (وہ احباب جو دنیا سے رخصت ہوئے) ش ۱۶۶ (اگست ۲۰۰۹ء) ۲-۹
باسٹھ سالہ آزادی کی صبح درخشاں (قیام پاکستان اور موجودہ حالات) ش ۱۶۷ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء) ۳-۶
ہلال عید براوج فلک ہویدا شد (رویت ہلال اور عید کی یادیں) ش ۱۶۸ (نومبر ۲۰۰۹ء) ۳-۸
ش ۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء) ۲-۳
مرکزی مجلس رضا کے بانی (حکیم موسیٰ امر تسری) کا عرس ش ۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء) ۳-۷
ڈوبتے سورج کو وقت شام دیکھ (عوام پر سال ۲۰۰۹ء میں مصائب) ش ۱۷۰ (جنوری، فروری ۲۰۱۰ء) ۳-۶
یوم رضا (بریلی میں تقریب عرس اور پاکستان میں یوم رضا کی مجالس) ش ۱۷۱ (مارچ ۲۰۱۰ء) ۳-۵
اے میرے کشور ناز۔۔۔اے میرے پاکستان (از سید ریاض حسین شاہ) ش ۱۷۲ (اپریل ۲۰۱۰ء) ۳-۶
کیوں میری لاش پر یہ کالے زغن بیٹھے ہیں (ملکی خارجہ پالیسی کی ناکامی) ش ۱۷۳ (مئی ۲۰۱۰ء) ۳-۷
پاکستانی حکمرانوں کی روحانی نسبتیں (۱۹۴۷ء سے موجودہ حکمرانوں تک) ش ۱۷۴ (جون، جولائی ۲۰۱۰ء) ۲-۷
سانحہ دربار حضرت داتا گنج بخش (اور اہل سنت کا حال) ش ۱۷۵ (اگست ۲۰۱۰ء) ۲-۴
غم دل سناؤں کیسے، مجھے آپ ہی بتائیں (۱) [ملکی حالات]
(۲) [سنیوں کی بے توجہی]
(۳) [اور شہدائے سانحہ داتا دربار کا چہلم] ش ۱۷۶ (ستمبر ۲۰۱۰ء) ۳-۶
بیاے سوختہ جاناں بنالیم (دہشت گردی اور علماء کے سانحات ارتحال) ش ۱۷۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۱۰ء) ۳-۴
قافلہ حجاز میں ایک بھی حسین نہیں (دعوتِ عمل) از عبدالرؤف قریشی ش ۱۷۸ (دسمبر ۲۰۱۰ء) ۳-۸
امام احمد رضا خاں اور ہمارے علماء کرام: رضا کی فغاں تمہارے لیے ش ۱۷۹ (جنوری، فروری ۲۰۱۱ء) ۳-۹
آفتاب قدس نکلا نور برساتا ہوا (عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ش ۱۸۰ (مارچ ۲۰۱۱ء) ۳-۱۱

دعوتِ اسلامی کی کہانی ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۱—۱۹

کس کس کی لیں خبر (بعض محققین کی قابل اعتراض اعتقادی تحقیقات) ش۱۸۵ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۱ء) ۳—۵

[جہان رضا کے ۲۰ سال] ش۱۸۶ (جنوری ۲۰۱۲ء) ۳—۵

آفتابِ قدس نکلا نور برساتا ہوا (عید میلاد النبی ﷺ) ش۱۸۷ (فروری، مارچ ۲۰۱۲ء) ۳—۷

پاکستان کے حالات وواقعات (علامہ کوکب نورانی اکاڑوی) ش۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء) ۳—۹

'مسلک رضا' اہلسنت وجماعت کا امتیازی نشان ہے! ش۱۹۰ (جولائی ۲۰۱۲ء) ۳—۹

(۱) یادِ یار مہرباں آید ہمی (بشیر حسین ناظم کی یادیں)؛

(۲) پتھروں کی وادیوں میں رہنے والی ایک عظیم قوم (افغانی) ش۱۹۱ (اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء) ۳—۶

جلوس ناموس رسالت اور ملالہ یوسف زئی کے لیے دعائیں ش۱۹۲ (اکتوبر ۲۰۱۲ء) ۵—۱۱

ایک عظیم قوم سیاسی طوفان کی زد میں (اہل سنت کی سیاسی حالت) ش۱۹۳ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۲ء) ۳—۶

[پروفیسر طاہر القادری کا مارچ اور دار لحکومت اسلام آباد میں دھرنا] ش۱۹۴ (جنوری، فروری ۲۰۱۳ء) ۳—۷

حالاتِ حاضرہ کے تناظر میں علمائے حق کی ذمہ داریاں (از وجاہت رسول) ش۱۹۵ (مارچ، اپریل ۲۰۱۳ء) ۳—۱۰

(تین ماہ کی عدم اشاعت پر) جہانِ رضا کے قارئین سے معذرت ش۱۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۱۳ء) ۳—۴

سفیرِ رضا جاتا رہا! پیرزادہ اقبال فاروقی کا وصال (از محمد منیر رضا قادری) ش۱۹۸ (جنوری ۲۰۱۴ء) ۲—۳

یادِ یار مہرباں آید ہمی (میاں جمیل احمد شرقپوری کا سانحہ ارتحال) ش۱۹۸ (جنوری ۲۰۱۴ء) ۴—۹

مغرب اور عالم اسلام میں امتیازی اختلاف (از منیر رضا) ش۲۲۱، ۲۲۲ (دسمبر، جنوری ۱۶—۲۰۱۵ء) ۲—۴

ممتاز قادری کی پھانسی کی اتنی جلدی کیوں؟ (از انصار عباسی) ش۲۲۵ (اپریل ۲۰۱۶ء) ۵—۷

غازی ممتاز حسین قادری اپنا مقدمہ لے کر خدا کے حضور پیش (از مبشر الماس) ش۲۲۶ (مئی ۲۰۱۶ء) ۲—۴

سات معروضات (از مفتی محمد علی قاضی رضوی) ش۲۲۷، ۲۲۸ (جون، جولائی ۲۰۱۶ء) ۲—۸

مسلمانوں کی عزت وآبرو اور عروج واقبال کا نسخۂ شفا (از اصغر علی رضوی) ش۲۲۹ (اگست ۲۰۱۶ء) ۵—۸

شام پر امریکی حملہ اور زمینی حقائق (علامہ محمد فروغ القادری) ش۲۳۱ (اکتوبر ۲۰۱۶ء) ۲—۱۱

اتحادِ اہل سنت، وقت کی اہم ضرورت (نام ندارد) ش۲۴۱، ۲۴۲ (جولائی، اگست ۲۰۱۷ء) ۳—۷

شذرات

عنوان	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
مجلس رضا کے نگران کا دوہزار سابقہ معاونین اور اراکین سے رابطہ	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۳
گزارشات بموقع اجراء ماہنامہ جہان رضا	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۹۔۱۰
دعوت برائے رکنیت مرکزی مجلس رضا	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۱۴
مرکزی مجلس رضا کی طرف سے اور ماہنامہ جہان رضا سے تعاون کی اپیل	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	پچھلا سرورق
کتاب 'زمین ساکن ہے' اور پچھلے شمارے کی پذیرائی کرنے والوں کے نام	ش ۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۹۔۳۰
یوم رضا پر سنیوں اور سنی تنظیمات کے انتظامات اور اپیل	ش ۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۳۲
تواریخ وفات بزرگانِ بریلی شریف کی فہرس	ش ۵ (ستمبر ۱۹۹۱ء)	۱۹۔۲۰
۱۴ حجز کی ناموں کی فہرس جنھوں نے اعلیٰ حضرت کے کمالات کا اعتراف کیا	ش ۷ (نومبر ۱۹۹۱ء)	۱۳۔۱۴
قیدیوں کے لیے "کنزالایمان" کا ہدیہ	ش ۸ (دسمبر ۱۹۹۱ء)	۴
ان اہل دانش کے نام، جنھوں نے اعلیٰ حضرت کو خراج تحسین پیش کیا (ماخوذ)	ش ۱۱ (مارچ ۱۹۹۲ء)	۸۔۱۰
کتاب "سود ایک بدترین جرم" کی اشاعت	ش ۱۱ (مارچ ۱۹۹۲ء)	۲۴
اہل سنت سے ایک گزارش (شیعہ مجالس اور ہمارا طرزِ عمل)	ش ۱۲ (اپریل تا جولائی ۱۹۹۲ء)	۶۔۷
شاہ احمد رضا خاں بریلوی کے خلاف کتاب "رضاخانی مذہب" ضبط کرلی گئی	ش ۱۳ (اگست ۱۹۹۲ء)	۴۱۔۴۲
تعارف و کلمات تحسین بشانِ شاہ احمد رضا خاں اور حکیم موسیٰ امر تسری	ش ۱۳ (اگست ۱۹۹۲ء)	۷، ۴۳
"حیاتِ اعلیٰ حضرت" کی متوقع اشاعت کا اعلان	ش ۱۴ (ستمبر ۱۹۹۲ء)	۲
دیوبندیوں کے نامور عالم، مصنفِ 'رضاخانی مذہب' سنی بریلوی ہوگئے	ش ۱۴ (ستمبر ۱۹۹۲ء)	۲۱
کتاب "حیات اعلیٰ حضرت" کی اشاعت کا اعلان	ش ۱۴ (اکتوبر ۱۹۹۲ء)	۱۱، ۲۲
	ش ۱۹ (فروری ۱۹۹۳ء)	۳۱۔۳۲
	ش ۲۵، ۲۴ (جون، جولائی ۱۹۹۳ء)	۶۳
حکیم موسیٰ امر تسری کے بھائی، حکیم شمس الدین کا انتقال	ش ۲۵، ۲۴ (جون، جولائی ۱۹۹۳ء)	۶۳
سلام رضا پر الحاج بشیر حسین ناظم کی تضمین کی مجلس رضا سے اشاعت	ش ۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۴۸

مجلس کے زیر اہتمام ضخیم کتاب کی اشاعت کے لیے تعاون کی اپیل ش۳۶ (جولائی ۱۹۹۴ء) ۵

انگریزی زبان کے مترجم توجہ فرمائیں ش۳۶ (جولائی ۱۹۹۴ء) ۵

مرکزی مجلس رضا کی کتابیں حاصل کریں ش۳۶ (جولائی ۱۹۹۴ء) ۵*

ذاتی لائبریری میں ۰۰ : یا زائد کتب رضا کے حاملین کیلئے اعزازی مطبوعات ش۴۲ (مارچ ۱۹۹۵ء) ۳۴

جن معاونین کا سالانہ چندہ ختم ہو چکا وہ رقم بھیج کر کتابوں کے حصول کو یقینی بنائیں ش۴۲ (مارچ ۱۹۹۵ء) ۳۴*

گستاخانِ رسول کی رہائی (پر مجلس رضا کی طرف سے مذمت) ش۴۲ (مارچ ۱۹۹۵ء) ۵۶

انڈیا کے دانشوروں سے گزارش (جہان رضا کی اجمیری بک ڈپو ممبئی سے دستیابی) ش۴۳ (اپریل ۱۹۹۵ء) ۱۴

جن معاونین کا چندہ ختم ہو چکا وہ رقم بھیج کر کتابوں کے حصول کو یقینی بنائیں ش۴۴ (مئی، جون ۱۹۹۵ء) ۵۰

ان کے خط آنے لگے، پھر ان کے خط آنے لگے (قارئین کی آراء پر اظہاریہ) ش۴۴ (مئی، جون ۱۹۹۵ء) ۶۴

امام احمد رضا کانفرنس کے انعقاد پر کنزالایمان سوسائٹی لاہور کو ہدیہ تبریک ش۴۵ (جولائی ۱۹۹۵ء) ۲

حضرت سید ابوالحسن علی ہجویری اور امام احمد رضا کے اعراس ش۴۵ (جولائی ۱۹۹۵ء) ۳۲

بھارتی وزیر اعظم نرسیما راؤ کی مزار شاہ احمد رضا حاضر ہونے سے عاجزی ش۴۶ (اگست ۱۹۹۵ء) ۷—۸

جناب رحمۃ للعالمین تشریف لاتے ہیں! (عید میلاد النبی پر اظہارِ مسرت) ش۴۶ (اگست ۱۹۹۵ء) ۴۳

رضا اکیڈمی برطانیہ کی کتب کی فہرس ش۴۶ (اگست ۱۹۹۵ء) ۴۸

ش۶۱ (فروری، مارچ ۱۹۹۷ء) ۵۶

ش۱۲۷ (جولائی ۲۰۰۵ء) ۱۸

مزار رضا پر ایک کروڑ لانے والے نرسیما راؤ کی پیشکش ٹھکرا دی گئی ش۴۷، ۴۸ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۵ء) ۱۰

جریدہ "اخبار اہلسنت" کی طرف سے تصویر اعلیٰ حضرت کی اشاعت پر مذمت ش۴۷، ۴۸ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۵ء) ۱۰، ۱۱

منصور اور ایوب المرزبانی کا واقعہ ش۴۷، ۴۸ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۵ء) ۲۵

ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی اور ڈاکٹر حنیف اختر فاطمی کے سانحات ارتحال ش۵۰ (دسمبر ۱۹۹۵ء) ۴۰

کیا آپ غریب طالب علموں کے لیے مفید لٹریچر مہیا کر رہے ہیں؟ ش۵۳ (مارچ ۱۹۹۶ء) ۱۵

مرکزی مجلس رضا کی مطبوعات حاصل کرنے کا طریقہ ش۵۳ (مارچ ۱۹۹۶ء) ۶۱*

گزارش برائے مقالات، رسائل اور کتب جو مجلس رضا شائع کر سکے ش۵۳ (مارچ ۱۹۹۶ء) ۶۳

مرحومین کے ایصال ثواب کے لیے کسی تصنیف رضا کی مجلس سے اشاعت کی پیشکش ش۵۳ (مارچ ۱۹۹۶ء) ۶۳

کتاب ’حضرت مجدد الف ثانی اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی‘ کی اشاعت ش۵۶(جون، جولائی۱۹۹۶ء) ۲۵

سانحہ ارتحال ڈاکٹر غیاث الدین قریشی (مع تعارف و خدمات) ش۵۶(جون، جولائی۱۹۹۶ء) ۴۳

مجلس کی شایع کردہ تضمین سلام رضا خوان رحمت از بشیر ناظم میں تصحیح ش۵۸(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۶ء) ۲

مہمان شذرہ: علامہ شمس بریلوی کراچی میں انتقال کر گئے (از اقبال اختری) ش۶۲(اپریل۱۹۹۷ء) ۴۵

یوم رضا کی تقریبات منانے اور خبریں برائے اشاعت بھیجنے کی گزارش ش۶۴(جون، جولائی۱۹۹۷ء) ۹*

علما و مشائخ کے فون نمبرز کی فہرس ش۶۶(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۷ء) ۶۹—۷۰

مجلس رضا کی طرف سے معاونین کتاب ’تحفہ درود شریف‘ کا شکریہ ش۶۹(اپریل، مئی۱۹۹۸ء) ۱۱

دیوانِ رضا ”حدائق بخشش“ کی رضا اکیڈمی بمبئی سے اشاعت کا اعلان ش۶۹(اپریل، مئی۱۹۹۸ء) ۸۰

ماہنامہ جہان رضا سے بچھڑنے والے اہل محبت توجہ فرمائیں ش۷۱(اگست۱۹۹۸ء) ۲۷*،۶۳

کتاب ”تحفہ دُرود شریف“ کی اشاعت اور دستیابی ش۷۱(اگست۱۹۹۸ء) ۵۲*،۶۳

معذرت قبول فرمایئے (مدیر کے سفر حجاز کی بنا پر تین ماہ کی غیر حاضری) ش۷۵(جنوری، فروری۱۹۹۹ء) ۳۵

حکیم محمد موسیٰ امر تسری کا وصال اور اخبارات ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء) ۴۷—۴۸

ماہنامہ جہان رضا کے حکیم محمد موسیٰ امر تسری نمبر کی اشاعت ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء) ۴*

حکیم صاحب کے وصال پر موصول تعزیت ناموں میں بعض کی عدم اشاعت ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء) ۲۴*

حکیم موسیٰ امر تسری کے وصال پر تعزیتی شمارے دسمبر ۱۹۹۹ء کی دستیابی ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء) ۲۷

امام احمد رضا کا پیغام ش۸۵(مارچ۲۰۰۰ء) ۲۹

کتاب ”نزہتہ القاری“ از مفتی شریف الحق کی رضا اکیڈمی سے پذیرائی ش۸۵(مارچ۲۰۰۰ء) ۶۴

ماہنامہ جہان رضا کا مطالعہ کریں ش۸۶(اپریل، مئی۲۰۰۰ء) ۸*

حکیم موسیٰ امر تسری کی وفات پر خطوط بھیجنے اور آنے والوں سے اظہار تشکر ش۸۶(اپریل، مئی۲۰۰۰ء) ۱۷

مرکزی مجلس رضا کا یوم رضا منانے والوں کی مالی معاونت کا اعلان ش۸۶(اپریل، مئی۲۰۰۰ء) ۳۷

شیخ القرآن مولانا غلام علی اوکاڑوی رحلت فرما گئے ش۸۷(جون۲۰۰۰ء) ۲۳

شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی انتقال فرما گئے ش۸۷(جون۲۰۰۰ء) ۳۷

ڈاکٹر زبیر مجددی کے خط کے جواب میں موصول مضامین کی اشاعت سے معذوری ش۸۸(جولائی، اگست۲۰۰۰ء) ۲۹

ڈاکٹر محمد زبیر مجددی نے رجوع کر لیا ش۸۸(جولائی، اگست۲۰۰۰ء) ۷۵—۷۷

موضوع	شمارہ	صفحہ
مجھے جہان رضا نہیں ملا	ش۹۸(جنوری ۲۰۰۲ء)	۲
میں جہان رضا پڑھنا چاہتا ہوں، مگر چندہ نہیں بھیج سکتا	ش۹۸(جنوری ۲۰۰۲ء)	۲
خانقاہ قادریہ رضویہ بریلی میں مدرسہ منظر اسلام کا صد سالہ جشن	ش۱۰۲(مئی ۲۰۰۲ء)	۲
ناشرین کتب سے اپیل کہ وہ اپنے اسٹاک میں سے مستحقین کو کتب دیں	ش۱۰۵(ستمبر ۲۰۰۲ء)	۳۹
حکیم محمد موسیٰ امرتسری کے ماہانہ ختم میں شرکت کی درخواست	ش۱۰۵(ستمبر ۲۰۰۲ء)	۶۴
سادہ لوح مسلمانوں کو دُرود پاک سے دور رکھنے کی ایک مکروہ سازش	ش۱۰۷(جنوری ۲۰۰۳ء)	۶۵
ایڈیٹر ماہنامہ "جہان رضا" کے بھائی انتقال کر گئے	ش۱۰۸(فروری ۲۰۰۳ء)	۴
ایڈیٹر "جہان رضا" کے گھر پر صاحبزادہ جمیل احمد شرقپوری کا چھاپا	ش۱۰۸(فروری ۲۰۰۳ء)	۵—۶
مولانا فضل الرحمٰن مدنی کی وفات پر مجلس رضا کے دفتر میں تعزیتی اجلاس	ش۱۰۸(فروری ۲۰۰۳ء)	۲۱
سانحہ ارتحال شیخ فضل الرحمٰن مدنی ابن مولانا ضیاء الدین مدنی	ش۱۰۸(فروری ۲۰۰۳ء)	۴۰
مدیر کے بھائی کے سانحہ ارتحال پر تعزیت کرنے والوں کا شکریہ	ش۱۰۹(مارچ ۲۰۰۳ء)	۶
"منشی رحمت کا قلمدان" (میر علی احمد خان تالپور کی ایک محفل کا حال)	ش۱۱۰(اپریل، مئی ۲۰۰۳ء)	۶
کتاب "محاسنِ کنزالایمان" (نواب مشتاق گورمانی کا ایک واقعہ)	ش۱۱۰(اپریل، مئی ۲۰۰۳ء)	۶
دیار حبیب ﷺ جانے والا ایک واقف کار	ش۱۱۰(اپریل، مئی ۲۰۰۳ء)	۴۸
نعتیہ اشعار بر ولادت مبارکہ بہ عنوان "آفتاب قدس نکلا نور برساتا ہوا"	ش۱۱۱(جون، جولائی ۲۰۰۳ء)	۳—۵
مدینہ یاد آتا ہے، نظامی یاد آتا ہے	ش۱۱۱(جون، جولائی ۲۰۰۳ء)	۲۴
مفتی عبدالقیوم ہزاروی انتقال کر گئے	ش۱۱۲(اگست ۲۰۰۳ء)	۲
مولانا نسیم بستوی کا انتقال	ش۱۱۲(اگست ۲۰۰۳ء)	۹
"حیات اعلیٰ حضرت" کی طباعت پر اظہار مسرت کرنے والے علمائے کرام	ش۱۱۴(دسمبر ۲۰۰۳ء)	۱۵—۱۶
ماہنامہ جہان رضا لاہور کا مکمل ریکارڈ فراہم کرنے پر ۶ ہزار روپے انعام	ش۱۱۴(دسمبر ۲۰۰۳ء)	۳۶
کوکب نورانی اکاڑوی کی ایک آرام دہ گولی (کتاب نعت رنگ از شفقت رضوی)	ش۱۱۶(فروری، مارچ ۲۰۰۴ء)	۲۸
مجلس سے کتاب "برصغیر میں دینی فتنوں کی یلغار" کی اشاعت	ش۱۱۶(فروری، مارچ ۲۰۰۴ء)	۳۸
کتاب "برصغیر میں دینی فتنوں کی یلغار" کی مفت تقسیم	ش۱۱۷(اپریل ۲۰۰۴ء)	۲۰
برنامہ کتاب "ذکرِ رضا" (منظوم تذکرہ شاہ احمد رضا خاں)	ش۱۲۳(فروری ۲۰۰۵ء)	۷—۸

عنوان	شمارہ	صفحہ
وطنِ عزیز کی معروف دینی شخصیات کے فون نمبرز کی فہرس	ش۱۷۲(اپریل ۲۰۱۰ء)	۷۲
ماہنامہ جہانِ رضا پڑھیں اور احباب کو پڑھوائیں	ش۱۷۶(ستمبر ۲۰۱۰ء)	۶
انجمن نعمانیہ لاہور کی تاریخ پر ایک نظر ڈالیں	ش۱۷۸(دسمبر ۲۰۱۰ء)	۵۴
مولد النبی مکہ مکرمہ کے گلی کوچوں میں	ش۱۸۰(مارچ ۲۰۱۱ء)	۱۱
مسجد نبوی کی توسیعات (کے نام پر قدیم آثار مٹائے جا رہے ہیں)	ش۱۸۰(مارچ ۲۰۱۱ء)	۲۶
کوئے حبیب ﷺ کے فقیر	ش۱۸۰(مارچ ۲۰۱۱ء)	۵۶
مہمان شذرہ: قرآن سوز پادری (از نذیر احمد غازی)	ش۱۸۱(اپریل ۲۰۱۱ء)	۱۹—۲۰
جسٹس (ریٹائرڈ) نذیر احمد غازی کا دورہ لندن	ش۱۸۳(ستمبر ۲۰۱۱ء)	۴۹—۵۰
مطالعے کے شوقین ۵۰ قارئین 'ماہنامہ جہانِ رضا' مفت حاصل کریں	ش۱۸۹(مئی تا جون ۲۰۱۲ء)	۲۰
ماہنامہ جہان رضا کا مکمل ریکارڈ فراہم کرنے پر ۱۰ ہزار روپے انعام	ش۱۸۹(مئی تا جون ۲۰۱۲ء)	۲۰
بشیر حسین ناظم ایوان نعت کی رونقیں موت کی وادی میں لے گئے	ش۱۹۰(جولائی ۲۰۱۲ء)	۳۵
دار العلوم نعمانیہ لاہور میں تعزیتی جلسہ ایصال ثواب پیر افضل جماعتی	ش۱۹۱(اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء)	۱۷
ماہنامہ جہان رضا کے پرانے قارئین سے عرض	ش۱۹۲(اکتوبر ۲۰۱۲ء)	۲۰
علمائے کرام اور اہل قلم ماہنامہ جہان رضا سے تعاون کریں	ش۱۹۲(اکتوبر ۲۰۱۲ء)	۲۰
(۱) یوم رضا؛ (۲) اعلیٰ حضرت کی حیات و خدمات؛ (۳) سلطان عالمگیر کی تلوار کے دستے پر کندہ عبارت	ش۱۹۴(جنوری، فروری ۲۰۱۳ء)	۸
پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کی اہلیہ محترمہ کا سانحہ ارتحال	ش۱۹۵(مارچ، اپریل ۲۰۱۳ء)	۲، ۱۲
مولانا سردار احمد کے صاحبزادہ مولانا فضل کریم کا سانحہ ارتحال	ش۱۹۶(مئی ۲۰۱۳ء)	۷۲
اقتباسات تحریرات شاہ برکت اللہ، شاہ ابوالحسین اور امام احمد رضا	ش۱۹۶(اگست، ستمبر ۲۰۱۳ء)	۱۱، ۴۸
	ش۲۰۴(جولائی ۲۰۱۴ء)	۴، ۴۴، ۳۹،
پیرزادہ اقبال احمد فاروقی پر خصوصی نمبر کا اعلان و اپیل	ش۱۹۸(جنوری ۲۰۱۴ء)	۱۵
قارئین ماہنامہ جہان رضا مسلسل ملنے کی اطلاع دیں	ش۲۰۴(اگست ۲۰۱۴ء)	۲۱
مرکزی مجلس رضا کی مطبوعات کے حصول کا طریقہ	ش۲۱۸، ۲۱۹(ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء)	۲۵

مقالات ۔ مضامین

مصنف ۔ مرتب ۔ عنوان	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
آ		
آر۔بی۔ مظہری		
امام احمد رضا، دنیائے صحافت میں (۱۹۲۲ء تا ۱۹۸۳ء)	ش ۲۱۵ (جون ۲۰۱۵ء)	۲۔۴۰
آصف اقبال فاروقی		
پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کی یادیں	ش ۲۰۶ (اکتوبر ۲۰۱۴ء)	۳۰۔۳۴
آصف خاں قادری، پروفیسر محمد		
خانوادہ [شاہ احمد] نورانی	ش ۱۸۷ (فروری، مارچ ۲۰۱۲ء)	۸۔۲۱
آصف مدنی، ابوواصف محمد		
کنزالایمان اور دعوت اسلامی	ش ۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۱۶۶۔۱۸۱
صاحب ذوالفقار مولا مشکل کشا کرم اللہ وجہہ	ش ۲۲۷، ۲۲۸ (جون، جولائی ۲۰۱۶ء)	۳۵۔۴۳
تاجدارِ اہلِ سنتِ [شاہ احمد رضا] کی خداداد قوتِ حافظہ	ش ۲۲۹ (اگست ۲۰۱۶ء)	۹۔۱۵
قربانی کی عقلی توجیہات	ش ۲۳۰ (ستمبر ۲۰۱۶ء)	۳۰۔۴۵
آیئے! کچھ زکوٰۃ کے متعلق سیکھتے ہیں	ش ۲۴۰ (جون ۲۰۱۷ء)	۷۔۲۱
اللہ عزوجل جسم و مکان سے پاک ہے	ش ۲۴۱، ۲۴۲ (جولائی، اگست ۲۰۱۷ء)	۸۔۲۷
جنبش ہوئی کس مہر کی انگلی کو رضا: دست اقدس کی برکات	ش ۲۴۵ (نومبر ۲۰۱۷ء)	۳۳۔۴۷
آل احمد رضوی، سید		
مسجد نبوی [کی تعمیرات کی تاریخ]	ش ۱۳ (اگست ۱۹۹۲ء)	۲۶۔۴۰
آل رسول نظمی، علامہ سید		
اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ	ش ۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء)	۶۴۔۶۷

ا

احمد قادری، ابوالحسنات سید محمد

خصائص مصطفیٰ ﷺ ش ۲۴۳ (ستمبر ۲۰۱۷ء) ۱۲—۲۳

احمد مصباحی، مولانا محمد

امام احمد رضا خاں کا تقویٰ ش ۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء) ۱۰—۱۵

دعوت اسلامی کی خدمات کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے (نامکمل) ش ۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۱۸

احمد نورانی صدیقی، علامہ شاہ

انٹرویو برائے روزنامہ اوصاف ش ۹۳ (اپریل ۲۰۰۱ء) ۴۲—۵۰

احمد یار خان نعیمی، مفتی

تفسیر قرآن (سورۃ الحدید: ۳) ش ۲۴۳ (ستمبر ۲۰۱۷ء) ۳—۶

قرآن پاک کی حقانیت ش ۲۴۴ (اکتوبر ۲۰۱۷ء) ۳—۴

درس قرآن پاک ش ۲۴۵ (نومبر ۲۰۱۷ء) ۳

اختر چیمہ، ڈاکٹر محمد

ایک عظیم کتاب شناس، باکمال جامع کتاب (حکیم موسیٰ امرتسری) ش ۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰) ۱۷۶—۱۹۲

اختر حسین فیضی، علامہ

امام احمد رضا کردار وعمل کے آئینے میں ش ۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء) ۱۶—۲۰

ش ۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء) ۳۳—۴۰

ش ۲۳۵ (فروری ۲۰۱۷ء) ۳—۱۱

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان کے چند مفید اسباق ش ۱۹۸ (جنوری ۲۰۱۳ء) ۱۶—۲۳

ش ۲۳۳ (دسمبر ۲۰۱۶ء) ۱۵—۲۲

تاج الشریعہ علامہ اختر رضا ازہری کے کلام کی بدیعی پیاکش ش ۲۳۴ (جنوری ۲۰۱۷ء) ۳۷—۵۱

اختر رضا خاں بریلوی، تاج الشریعہ علامہ محمد

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کانفرنس کراچی سے خطاب ش ۴ (اگست ۱۹۹۱ء) ۲۶

احقاق حق (علی قاسمی کے 'کنزالایمان' پر اعتراضات کا جواب) ش ۲۳۷،۲۳۸ (مارچ، اپریل ۲۰۱۷ء) ۳[illegible]—۵۱

اختر علی واجد القادری، محمد

مخلوط نظام کا خاتمہ ش۲۳۵ (فروری ۲۰۱۷ء) ۳۲۔۳۵

ادریس رضوی، محمد

امام احمد رضا خاں کی سخن ہائے گفتنی کی حقیقت ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء) ۳۷۔۴۱

امام احمد رضا کی نصائح ش۲۲۷، ۲۲۸ (جون، جولائی ۲۰۱۶ء) ۴۴۔۵۲

ارشاد احمد رضوی ساحل شہسرامی، علامہ ڈاکٹر

صدر الشریعہ مولانا امجد علی اعظمی کے عہد کا سیاسی ماحول ش۶۶ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۷ء) ۳۲۔۵۹

ملک العلماء [مولانا ظفر الدین] اور علمائے سہسرام (نظر ثانی: ڈاکٹر مختار الدین) ش۸۷ (جون ۱۹۹۹ء) ۲۷۔۶۱

اے کلیم وادی طور رضا (حکیم محمد موسیٰ امر تسری) ش۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۳۵۔۴۹

تاج العلماء اور سید العلماء کے چند گرامی مکاتیب بنام ملک العلماء ش۱۰۸ (فروری ۲۰۰۳ء) ۴۱۔۵۴

ملک العلماء کے نام مارہرہ سے تاریخی نفاست نامے ش۱۱۰ (اپریل، مئی ۲۰۰۳ء) ۵۴۔۶۴

"حیات اعلیٰ حضرت" کی کہانی، خانوادۂ مارہرہ شریف کے خطوط کی زبانی ش۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء) ۳۷۔۴۲

ارشاد رسول قادری، علامہ

نوجوانوں میں اصلاحی انقلاب ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۹۷۔۹۸

ارشاد عالم نعمانی، محمد

مسعود ملت اور جہان رضا کی سیر ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) ۸۱۔۹۲

ارشاد محمد عارف

علامہ شاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ، گردن نہ جھکی جس کی ـــــ ش۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء) ۵۱۔۵۳

ارشد سبحانی قادری اویسی، پیر محمد

دعوت اسلامی فضل خدا ہے ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۰۵۔۱۰۶

اسحاق رضوی مصباحی، محمد

چمنستان رضا میں پھولوں کی کیاریاں (حدائق بخشش میں گل و باغ) ش۱۵۴ (جون، جولائی ۲۰۰۸ء) ۲۷۔۳۵

اسحاق قریشی، پروفیسر ڈاکٹر محمد

ایک عہد ساز شخصیت (شاہ احمد رضا) ش۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء) ۴۔۶

اصغر علی کوثروڑائچ، چودھری

داتا دربار میں حسن قرأت اور فن خطابت کا معرکہ ش۱۴۳ (مارچ ۲۰۰۷ء) ۳۱–۳۳

ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی کے مشن کو جاری رکھنے کا عزم ش۱۶۲ (جون، جولائی ۲۰۰۹ء) ۱۱–۱۲

اصغر علی نظامی، علامہ

شہر کرم مدینہ طیبہ کی درسگاہیں اور لائبریریاں ش۱۲۸ (اگست، ستمبر ۲۰۰۵ء) ۲۲–۳۴

بارگاہِ مصطفی ﷺ میں خطاطی کا عظیم ذخیرہ ش۱۲۹ (اکتوبر ۲۰۰۵ء) ۴۱–۶۷

دربار مصطفی ﷺ کے در و دیوار کی روشن تحریریں ش۱۳۳ (مارچ ۲۰۰۶ء) ۲۳–۳۴

نور نگر کی باتیں (مدینہ منورہ کے شب و روز) ش۱۴۴ (اپریل ۲۰۰۷ء) ۷–۱۶

اصغر نورانی، قاری محمد

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی مرحوم کا جنازہ اور علماء کرام کا جم غفیر ش۱۹۸ (جنوری ۲۰۱۴ء) ۶۱–۶۲

اظہر ہاشمی

پاکستان میں ثقافتی لبرل ازم کی ایک جھلک ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء) ۲۸–۳۱

افتخار احمد قادری، مولانا

آرام گاہ نبوی ﷺ ش۱۳۲ (فروری ۲۰۰۶ء) ۴۰–۴۴

اسلامی دعوت میں اسلوبِ نبوت ش۲۲۹ (اگست ۲۰۱۶ء) ۲۷–۳۲

افتخار احمد، سید

"شاہیں کا جہاں اور" "ایڈیٹر جہان رضا کی سرکاری ملازمت کے ایام پر ایک نظر ش۱۳۶ (جولائی ۲۰۰۶ء) ۴۱–۴۸

افتخار الحسن میاں

مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی کا تحریک پاکستان میں قائدانہ کردار ش۱۳۴ (اپریل ۲۰۰۶ء) ۳۸–۴۵

افروز قادری چریاکوٹی، محمد

مولانا محمد رضا خاں بریلوی، اعلیٰ حضرت کے برادرِ اصغر ش۲۴۳ (ستمبر ۲۰۱۷ء) ۲۹–۳۵

افضال برکاتی، ڈاکٹر محمد

علمائے اہلسنت لفظی عدم توازن کی روایت بدلیں ش۲۲۵ (اپریل ۲۰۱۶ء) ۲۶–۳۷

افضل الدین جنیدی، محمد

امام احمد رضا کی شاعری میں تصوف کی ضوفشانیاں ش ۱۵۹ (جنوری، فروری ۲۰۰۹ء) ۵۲—۶۱

افضل قادری رضوی، مفتی محمد

حضور غوث پاک [شیخ عبدالقادر جیلانی] کی تصنیفات ش ۲۲۲، ۲۲۳ (فروری، مارچ ۲۰۱۶ء) ۳۶—۴۳

اقبال احمد اختر القادری، ڈاکٹر

امام احمد رضا اور ڈاکٹر سر ضیاالدین احمد (نظرثانی: پروفیسر ابرار حسین) ش ۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء) ۱۳—۳۸

"وہ گیا تاروں سے آگے ــــ" (پروفیسر محمد مسعود احمد کی رحلت) ش ۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) ۱۲۱—۱۲۶

معمارِ پاکستان (شاہ احمد رضا خاں اور ان کے معتقدین) ش ۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء) ۳۸—۵۴

امام احمد رضا اور ان کے افکار ش ۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء) ۵۵—۵۸

اہل سنت کے امام (شاہ احمد رضا) ش ۲۲۱، ۲۲۲ (دسمبر، جنوری ۱۶—۲۰۱۵ء) ۲۱—۲۶

ش ۲۳۲ (نومبر ۲۰۱۶ء) ۳۰—۳۵

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا: حالات وافکار اور علمی ودینی خدمات ش ۲۴۵ (نومبر ۲۰۱۷ء) ۱۴—۱۷

معراج النبی ﷺ (معراج اور اس سے منسوب روایات کی تحقیق) ش ۲۳۵ (مارچ ۲۰۱۸ء) ۲۳—۳۰

اقبال احمد فاروقی، پیرزادہ

خیابانِ رضا کے گل ہائے خوش رنگ (پہلی قسط) ش ۷ (نومبر ۱۹۹۱ء) ۱—۳

خیابانِ رضا کے گل ہائے خوش رنگ (دوسری قسط) ش ۱۸۳ (ستمبر ۲۰۱۱ء) ۱۰—۲۹

جہانِ رضا کے گل ہائے خوش رنگ (تعارف محققین رضویات) پہلی قسط ش ۷ (نومبر ۱۹۹۱ء) ۱۵—۱۹

جہانِ رضا کے گل ہائے خوش رنگ (تعارف محققین رضویات) دوسری قسط ش ۸ (دسمبر ۱۹۹۱ء) ۵—۸

خیابانِ رضا کے گل ہائے خوش رنگ (تیسری قسط) ش ۱۰ (فروری ۱۹۹۲ء) ۱۰—۲۵

خیابانِ رضا کے گل ہائے خوش رنگ (چوتھی قسط) ش ۱۱ (مارچ ۱۹۹۲ء) ۵—۷

ایک تاریخی یادداشت ("افتائے حرمین کا تازہ عطیہ" سے متعلق) ش ۱۲ (اپریل تا جون، جولائی ۱۹۹۲ء) ۱۰—۱۱

سیدی علامہ مولانا سید ابوالبرکات قادری اشرفی ش ۱۴ (ستمبر ۱۹۹۲ء) ۱۰—۱۹

علماء کرام کی راست گوئی ش ۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء) ۲۰—۳۲

علماے [illegible] اشاعت علوم اسلامیہ ش ۱۸ (جنوری ۱۹۹۳ء) —

عنوان	شمارہ	صفحات
	ش ۹۴ (مئی، جون ۲۰۰۱ء)	۹—۹۱
	ش ۱۸۸ (اپریل ۲۰۱۲ء)	۹—۳۵
اے خنک شہرے کہ دروے دلبر ست (مدینے شریف کی مجالس میں)	ش ۱۹ (فروری ۱۹۹۳ء)	۱—۱۳
	ش ۱۸۲ (جون ۲۰۱۱ء)	۳—۹
مدینہ منورہ میں حاضری	ش ۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۱—۱۲
	ش ۱۳۴ (اپریل ۲۰۰۶ء)	۹—۱۵
	ش ۲۰۴ (جولائی ۲۰۱۴ء)	۲—۴
	ش ۲۱۴ (مئی ۲۰۱۵ء)	۳—۷
رضانامے (پیغاماتِ مشاہیر)	ش ۲۱ (اپریل ۱۹۹۳ء)	۶—۱۲
[حرم مکہ معظمہ کی باتیں]	ش ۲۳ (مئی ۱۹۹۳ء)	۱—۵
کعبۃ اللہ	ش ۲۵،۲۴ (جون، جولائی ۱۹۹۳ء)	۱—۱۲
[حرم مکہ معظمہ کی مزید باتیں]	ش ۲۷،۲۶ (اگست، ستمبر ۱۹۹۳ء)	۲—۱۴
گلستانِ رضا کا ایک خوش نوا نعت خواں، محمد اعظم چشتی	ش ۲۷،۲۶ (اگست، ستمبر ۱۹۹۳ء)	۲۶—۳۳
حضرت مولانا ابو محمد سید دیدار علی شاہ الوری	ش ۲۹،۲۸ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۳۹—۴۷
پاکستان میں اعلیٰ حضرت کے افکار کے ترجمان رسالے	ش ۲۹ (جنوری، فروری ۱۹۹۴ء)	۱۳۹—۱۵۴
مدینہ منورہ میں ایک محفل میلاد کا تذکرہ	ش ۳۰ (مارچ ۱۹۹۴ء)	۱—۷
	ش ۱۳۹ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۷ء)	۲۴—۳۰
لاہور کے علماء کرام کی یادیں (پہلی قسط)	ش ۳۱ (اپریل ۱۹۹۴ء)	۴۰—۴۸
تعارف نامہ "خطبات یوم رضا" (مرتب: محمد عالم مختار حق)	ش ۳۲ (مئی ۱۹۹۴ء)	۳—۶
علماء کرام کی یادیں (دوسری قسط)	ش ۳۲ (مئی ۱۹۹۴ء)	۵۸—۷۱
علماء کرام کی یادیں (تیسری قسط)	ش ۳۴ (جون ۱۹۹۴ء)	۶۸—۷۶
علماء کرام کی یادیں (چوتھی قسط)	ش ۳۶ (جولائی ۱۹۹۴ء)	۱۴—۲۳
لاہور کے پرانے جلسوں پر ایک نظر	ش ۳۶ (جولائی ۱۹۹۴ء)	۲۵—۳۲
علماء کرام کی یادیں (پانچویں قسط)	ش ۳۸،۳۷ (اگست، ستمبر ۱۹۹۴ء)	۳۲—۳۹

عنوان	شمارہ	صفحات
علماء کرام کی یادیں (چھٹی قسط)	ش ۳۹ (اکتوبر ۱۹۹۴ء)	۴۶—۵۳
علماء کرام کی یادیں (چھٹی قسط)	ش ۴۰ (نومبر ۱۹۹۴ء)	۳۴—۴۰
پھر آنے لگیں شہر محبت کی ہوائیں (میدانِ احد میں حاضری)	ش ۴۲ (مارچ ۱۹۹۵ء)	۱—۶
لاہور میں خطیبوں کی مجالس	ش ۴۳ (اپریل ۱۹۹۵ء)	۲۲—۲۹
علماء کرام کی یادیں (ساتویں قسط) (نظر ثانی: ڈاکٹر سید مظاہر الاشرفی)	ش ۴۴ (مئی، جون ۱۹۹۵ء)	۲۹—۳۸
پیر عبدالغفار شاہ کاشمیری	ش ۴۴ (مئی، جون ۱۹۹۵ء)	۳۹—۴۶
حضرت مولانا غلام دستگیر الہاشمی القصوری	ش ۴۶ (اگست ۱۹۹۵ء)	۲۶—۴۳
علماء کرام کی یادیں (آٹھویں قسط)	ش ۴۶ (اگست ۱۹۹۵ء)	۴۴—۴۷
علماء کرام کی یادیں (نویں قسط)	ش ۴۷، ۴۸ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۵ء)	۴۳—۴۸
	ش ۱۲۸ (اگست، ستمبر ۲۰۰۵ء)	۵۸—۶۳
امام اہل سنت اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں محدث بریلوی اور فقہ حنفی	ش ۵۰ (دسمبر ۱۹۹۵ء)	۲۲—۲۶
	ش ۳، ۲ (جون ۲۰۱۴ء)	۲—۵
مفتی غلام سرور لاہوری	ش ۵۰ (دسمبر ۱۹۹۵ء)	۴۱—۴۸
علماء کرام کی یادیں (دسویں قسط)	ش ۵۱، ۵۲ (جنوری، فروری ۱۹۹۶ء)	۲۶—۲۹
پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے پکارا (میدانِ بدر میں حاضری)	ش ۵۳ (مارچ ۱۹۹۶ء)	۷—۱۵
علماء کرام کی یادیں اور اہل علم و فضل کی لطیف باتیں (گیارہویں قسط)	ش ۵۳ (مارچ ۱۹۹۶ء)	۳۶—۴۶
علماء کرام کی یادیں (بارہویں قسط)	ش ۵۶ (جون، جولائی ۱۹۹۶ء)	۳۶—۴۱
حضرت مولانا محمد نبی بخش حلوائی نقشبندی، صاحبِ "تفسیر نبوی"	ش ۶۲ (اپریل ۱۹۹۷ء)	۲۲—۴۴
	ش ۱۹۲ (اکتوبر ۲۰۱۳ء)	۲۷—۴۹
قدیم علمائے کرام کی یادیں، لاہور کے قدیم تدریسی اداروں پر ایک نظر	ش ۶۴ (جون، جولائی ۱۹۹۷ء)	۴۸—۶۲
	ش ۶۷ (نومبر، دسمبر ۱۹۹۷ء)	۳۶—۵۵
بانی مرکزی مجلس رضا، حکیم محمد موسیٰ امر تسری	ش ۶۵ (اگست ۱۹۹۷ء)	۴۱—۵۲
طرابلس کی ایک شبینہ محفل (جمعیت علمائے پاکستان کا وفد)	ش ۷۲ (ستمبر ۱۹۹۸ء)	۴۳—۵۱
	ش ۱۳۴ (اپریل ۲۰۰۶ء)	۵۵—۶۱

لاہور کی بادشاہی مسجد اور اس کے خطیب ش ۷۴ (دسمبر ۱۹۹۸ء) ۲۹—۳۵

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا: مدینہ منورہ ش ۷۵ (جنوری، فروری ۱۹۹۹ء) ۱۹—۳۵

ش ۱۹۵ (مارچ، اپریل ۲۰۱۳ء) ۱۳—۲۶

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا: جنت البقیع ش ۷۶ (مارچ ۱۹۹۹ء) ۹—۱۹

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا: سیدنا امیر حمزہ کے مزار پر ش ۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء) ۱۱—۲۲

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا: بارگاہ رسول میں حاضرین سے ملاقات ش ۷۸ (جون ۱۹۹۹ء) ۱۲—۲۶

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا: مدینہ منورہ میں مجالس نعت کا تذکرہ ش ۷۹ (جولائی ۱۹۹۹ء) ۹—۱۸

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا: مولود النبی مکہ مکرمہ میں چند لمحات ش ۸۰ (اگست ۱۹۹۹ء) ۱۱—۱۷

ش ۱۲۷ (جولائی ۲۰۰۵ء) ۲۵—۳۱

[ارشاد غوث اعظم] قدمی ھذہ علیٰ رقبۃ کل ولی اللہ، شیخ محقق کی نظر میں ش ۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء) ۸—۱۷

ش ۱۸۷ (فروری، مارچ ۲۰۱۲ء) ۴۶—۵۶

شیخ الحدیث حافظ محمد عالم سیالکوٹی ش ۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء) ۴۸—۵۳

لو دیکھو مجھے شہر محبت نے پکارا (سفر حرم) ش ۸۴ (جنوری، فروری ۲۰۰۰ء) ۳—۱۳

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا (کعبۃ اللہ میں گذرے لمحات) ش ۸۶ (اپریل، مئی ۲۰۰۰ء) ۳۸—۴۳

ش ۲۰۷ (نومبر ۲۰۱۴ء) ۲—۷

لاہور کے ۵۰ سالہ خیابان علم و سخن پر ایک نظر ش ۸۷ (جون ۲۰۰۰ء) ۲۴—۳۷

حکیم محمد موسیٰ امرتسری اپنے احباب کے حلقہ میں ش ۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۱۶—۳۴

ش ۱۷۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۱۰ء) ۲۳—۴۱

ش ۲۱۱ (فروری، مارچ، اپریل ۲۰۱۵ء) ۲—۱۳

پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا! (اہل صفہ) ش ۹۱ (جنوری، فروری ۲۰۰۱ء) ۲۰—۳۰

برطانیہ میں افکار رضا کا ایک زبردست سفیر، حاجی الیاس کشمیری نوشاہی ش ۹۱ (جنوری، فروری ۲۰۰۱ء) ۴۲—۶۰

لو دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا! (نذیر چشتی، جدہ کا ایک میزبان) ش ۹۳ (اپریل ۲۰۰۱ء) ۲۲—۲۷

ش ۱۸۸ (اپریل ۲۰۱۲ء) ۳—۸

آسمانِ اہلسنت سے ڈھلتے ہوئے سورجوں پر ایک نظر ش ۹۴ (مئی، جون ۲۰۰۱ء) ۹۲—۹۶، ۲

عنوان	شمارہ	صفحات
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں، مدینے کی گلیوں میں	ش۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء)	۲۴–۳۰
مجاہد ملت مولانا محمد عبدالستار خاں نیازی کی یادیں	ش۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء)	۵۷–۶۱
مدینہ منورہ میں اصغر علی نظامی کا حجرہ	ش۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء)	۶۲
حکیم محمد موسیٰ امرتسری، اعتقادی اور فکری خدمات افکارِ رضا کی روشنی میں	ش۹۷ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۱ء)	۱۲–۲۱
پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا (مدینہ منورہ میں صحابہ کے مکان)	ش۹۹ (فروری ۲۰۰۲ء)	۶–۱۲
	ش۱۸۳ (ستمبر ۲۰۱۱ء)	۳–۹
مرکزی مجلس رضا کے ننھے منے مجلسی (پہلی قسط)	ش۹۹ (فروری ۲۰۰۲ء)	۱۳–۱۸
الفت و محبت کا ایک اور چراغ بجھ گیا، الحاج اسحاق نوری (اور استاد غلام قادر)	ش۹۹ (فروری ۲۰۰۲ء)	۴۴–۴۶
مرکزی مجلس رضا کے ننھے منے مجلسی (دوسری قسط)	ش۱۰۰ (مارچ ۲۰۰۲ء)	۵–۸
مرکزی مجلس رضا کے ننھے منے مجلسی (دوسری قسط)	ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء)	۱۰–۱۴
مرکزی مجلس رضا کے ننھے منے مجلسی (چوتھی قسط)	ش۱۰۳ (جون، جولائی ۲۰۰۲ء)	۱۹–۲۲
بارگاہ نور میں ایک ثناخوان رسول (صبیح رحمانی) سے چند لمحاتی نشست	ش۱۰۳ (جون، جولائی ۲۰۰۲ء)	۴۶–۴۸
مرکزی مجلس رضا کے ننھے منے مجلسی (پانچویں قسط)	ش۱۰۴ (اگست ۲۰۰۲ء)	۲۷–۳۲
میں تجھ کو محل بناؤں گا (انتخابی میدان کا ایک منظر)	ش۱۰۵ (ستمبر ۲۰۰۲ء)	۳–۱۰
پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا (مدینہ منورہ میں رمضان)	ش۱۰۶ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۲ء)	۷–۱۱
ایک رات ـــ خانہ کعبہ میں	ش۱۰۶ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۲ء)	۱۲–۱۷
کوہِ اُحد کے دامن میں	ش۱۰۸ (فروری ۲۰۰۳ء)	۶
پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا (مدینہ منورہ کی گلیوں میں)	ش۱۰۸ (فروری ۲۰۰۳ء)	۷–۱۱
پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا (دارِ ارقم)	ش۱۱۰ (اپریل، مئی ۲۰۰۳ء)	۷–۱۲
عراق کی خونچکاں سرزمین	ش۱۱۰ (اپریل، مئی ۲۰۰۳ء)	۱۳–۳۲
پنجاب میں نقشبندی مجددی خانقاہوں پر ایک نظر	ش۱۱۰ (اپریل، مئی ۲۰۰۳ء)	۳۳–۴۸
دارالعلوم نعمانیہ لاہور میں یوم رضا	ش۱۱۰ (اپریل، مئی ۲۰۰۳ء)	۴۹–۵۲
علماء کرام کی یادیں، مجلسی لطائف کی روشنی میں	ش۱۱۱ (جون، جولائی ۲۰۰۳ء)	۴۵–۵۴
امام احمد رضا کے ذکر کی ایک محفل (زیرِ انتظام انجمن اساتذہ)	ش۱۱۱ (جون، جولائی ۲۰۰۳ء)	۵۵–۵۶

عنوان	شمارہ	صفحات
جامع مسجد گلزار حبیب کراچی کا تعارف	ش ۱۱۱ (جون، جولائی ۲۰۰۳ء)	۵۷—۵۸
یارانِ محفل جہانِ رضا کی باتیں	ش ۱۱۲ (اگست ۲۰۰۳ء)	۵۷—۶۱
ایک نایاب اور نادر کتاب [حیات اعلیٰ حضرت] کی اشاعت	ش ۱۱۳ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۳ء)	۳—۴
"حیات اعلیٰ حضرت" تالیف سے طباعت تک	ش ۱۱۳ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۳ء)	۵—۹
کتاب "حیات اعلیٰ حضرت" ایک نظر میں	ش ۱۱۳ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۳ء)	۲۲—۳۷
پھر دیکھو مجھے شہر محبت نے بلایا (امہات المومنین کے حجرے)	ش ۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۲۴—۳۱
علماء کرام کی لطیف یادیں	ش ۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۳۲—۳۶
ہائے او موت! تجھے ہی آئی ہوتی (علامہ نورانی کی وفات)	ش ۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۴۹—۵۰
علامہ شاہ احمد نورانی کے غیر سیاسی شب و روز	ش ۱۱۵ (جنوری ۲۰۰۴)	۲۲—۲۵
لاہور کی چھوٹی مسجدوں کے بڑے بڑے علماء	ش ۱۱۶ (فروری، مارچ ۲۰۰۴ء)	۳۱—۳۵
کتاب 'حیات اعلیٰ حضرت' لے کر محفوظ کرلیں	ش ۱۱۶ (فروری، مارچ ۲۰۰۴ء)	۳۱—۳۷
شہر محبت کا تھیلا اور شب و روز کا کشکول	ش ۱۱۷ (اپریل ۲۰۰۴ء)	۱۷—۲۰
پاکستان میں افکارِ رضا کے زاویے (تاریخی تناظر میں)	ش ۱۱۷ (مئی، جون ۲۰۰۴ء)	۹—۱۴
علمائے کرام کی یادیں	ش ۱۱۹ (اگست، ستمبر ۲۰۰۴ء)	۸—۱۳
یہ محفل جو آج سجی ہے، آپ بھی آئیں، بات سنائیں!	ش ۱۲۲ (جنوری ۲۰۰۵ء)	۸—۱۳
رپورٹ (عرس مولانا محمد نبی بخش حلوائی)	ش ۱۲۲ (جنوری ۲۰۰۵ء)	۱۳—۱۴
حضرت مولانا محمد نبی بخش حلوائی	ش ۱۲۲ (جنوری ۲۰۰۵ء)	۲۷—۳۴
لاہور میں مدیر جام نور دہلی نے نور کی محفلیں سجادیں	ش ۱۲۴ (مارچ ۲۰۰۵ء)	۱۷—۱۹
سیدہ حلیمہ سعدیہ کا گھر	ش ۱۲۵ (اپریل، مئی ۲۰۰۵ء)	۲۴—۳۰
ہماری کتابیں بولنے لگیں	ش ۱۲۶ (جون ۲۰۰۵ء)	۸—۱۵
اعلیٰ حضرت محدث بریلوی، علماء کرام کی مجالس میں	ش ۱۲۷ (جولائی ۲۰۰۵ء)	۱۱—۱۷
	ش ۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء)	۳—۱۲
	ش ۲۱۸، ۲۱۹ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء)	۲—۶
بارگاہِ مصطفیٰ میں حاضری کی تمنا، عندلیبانِ ریاض مصطفیٰ کی زبانی	ش ۱۲۷ (جولائی ۲۰۰۵ء)	۳۲—۳۹

اقبال مجددی، پروفیسر محمد

مجلس النفائس (حکیم موسیٰ امرتسری کی مجلس) ش ۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۱۹۳—۲۰۱

اکبر حسین قریشی، مولانا محمد

نورانیت مصطفیٰ ﷺ ش ۲۲۳ (دسمبر ۲۰۱۶ء) ۲—۱۴

اکرم بٹر، سردار محمد

امام احمد رضا اور ملی تحریکات ش ۵۳ (مارچ ۱۹۹۶ء) ۱۶—۳۵

حکیم محمد موسیٰ امرتسری، ایک شجر سایہ دار ش ۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۱۵۳—۱۶۴

خیابانِ رضا کا ایک گلبہار درخت (اقبال احمد فاروقی) ش ۱۷۸ (دسمبر ۲۰۱۰ء) ۲۴—۳۰

ش ۲۰۲ (مئی ۲۰۱۴ء) ۳۱—۳۶

روایت ساز ادیب (محمد عالم مختار حق) ش ۲۰۲ (مئی ۲۰۱۴ء) ۳۷—۳۹

اکرم رضا، پروفیسر محمد

نعت اور احترامِ بارگاہِ رسالت مآب ﷺ ش ۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء) ۴۹—۵۶

احمد رضا خاں فاضل بریلوی کی نعتیہ شاعری، فنی و تحقیقی جائزہ ش ۱۰۰ (مارچ ۲۰۰۲ء) ۹—۲۱

حدائق بخشش اور میلاد مصطفیٰ ﷺ ش ۱۰۳ (جون، جولائی ۲۰۰۲ء) ۲۳—۳۶

ش ۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء) ۱۸—۳۰

فاضل بریلوی کی فقہی، علمی اور نظریاتی سربلندیوں کا ایک جائزہ ش ۱۰۸ (فروری ۲۰۰۳ء) ۲۲—۴۰

افکارِ رضا میں حُبِ رسول کا رنگ و آہنگ ش ۱۱۲ (اگست ۲۰۰۳ء) ۲۵—۴۰

ش ۱۹۳ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۲ء) ۲۴—۳۹

عہد حاضر کا عظیم نعت گو، حفیظ تائب مرحوم ش ۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء) ۳۶—۴۰

قصیدہ اور فکر رضا کی بلند پروازی ش ۱۲۴ (مارچ ۲۰۰۵ء) ۲۸—۴۱

جہانِ رضا کے اداریوں کے گلہائے صد رنگ (مقدمہ 'فکر فاروقی') ش ۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء) ۳—۱۴

قائدِ ملت اسلامیہ مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی ش ۱۳۸ (ستمبر ۲۰۰۶ء) ۵۲—۶۱

سلامِ رضا میں جمالِ مصطفیٰ کی معجز نمائیاں ش ۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء) ۲۷—۴۷

امام احمد رضا کے حوالے سے پیر سید اصغر علی پوری سے انٹرویو ش ۱۴۹ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۷ء) ۳۱—۵۰

جمیل احمد رضوی، سید

حکیم محمد موسیٰ امرتسری کے استاد گرامی (علامہ محمد عالم آسی)　ش ۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء) ۲۳۲—۲۵۰

جمیل الرحمٰن سعیدی، محمد

گلستان رضویت کے گل سرسبد (محمد شریف رضوی)　ش ۲۰۵ (ستمبر ۲۰۱۴ء)　۱۰—۱۴

جنید نعیم دہلوی

عورت، ماضی وحال کے آئینہ میں　ش ۲۲۵ (اپریل ۲۰۱۶ء)　۴۱—۴۴

جی۔اے۔ حق محمد، پروفیسر علامہ

فتاویٰ رضویہ، ایک فقہی شاہکار　ش ۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء)　۱۷—۲۶

ح

حازم البکری الصدیقی، ڈاکٹر

جن اور اس کی حقیقت　ش ۲۲۹ (اگست ۲۰۱۶ء)　۳۳—۴۰

حافظ الدین کردری صاحبِ فتاویٰ بزازیہ، امام

شرعی حیلوں کے متعلق امام ابوحنیفہ کا عمل (ماخوذ: مقالات امام اعظم)　ش ۹۳ (اپریل ۲۰۰۱ء)　۵۱—۶۱

امام ابویوسف کے عدالتی فیصلے　ش ۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۰۱ء) ۳۹—۴۷

حامد علی علیمی، ڈاکٹر

امام احمد رضا، اپنے وقت کے امام المحدثین　ش ۲۲۲، ۲۲۳ (فروری، مارچ ۲۰۱۶ء) ۱۵—۱۸

حبیب البشر خیری

تحفہ درود شریف　ش (فروری، مارچ ۱۹۹۸ء)

حسام القیوم، سید

دو قومی نظریہ، خانقاہی نظام اور پاکستان　ش ۱۸۷ (فروری، مارچ ۲۰۱۲ء) ۲۲—۲۸

حسن امام، ڈاکٹر محمد

فاضل بریلوی کی حیات وخدمات پر علمی اور تحقیقی کام کا ایک جائزہ　ش ۱۳۶ (جولائی ۲۰۰۶ء)　۹—۱۲

حسن علی رضوی، مولانا

اعلیٰ حضرت [illegible] گاہِ رسالت میں متبولیت واکابر کی نظر میں محبوبیت　ش ۲۲۰ (نومبر ۲۰۱۵ء) ۳۲—۴۲

حفیظ نیازی، مولانا محمد

ماہنامہ رضائے مصطفیٰ اور ترویج و اشاعت مسلک اعلیٰ حضرت ش۱۵۱ (جنوری، فروری ۲۰۰۸ء) ۶۱–۶۴

حمید اللہ قادری، حیدر علی قادری

خطیب اعظم مولانا محمد شفیع اوکاڑوی کا عرس ش۱۳۸ (ستمبر ۲۰۰۶ء) ۶۲–۶۳

خطیب اعظم [مولانا شفیع اوکاڑوی] کا ۲۶واں سالانہ عرس ش۱۶۶ (اگست ۲۰۰۹ء) ۵۳–۵۴

حمید اللہ، ڈاکٹر محمد

تاریخ قرآن مجید (ماخوذ "خطبات بہاولپور") ش۹۷ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۱ء) ۴۴–۶۳

حنیف خاں رضوی، محمد

اعلیٰ حضرت اور علوم قرآن ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء) ۲۱–۲۳

حنیف مجاہد بریلوی، مرزا محمد

میں نے مولانا اختر رضا خاں کو حج کرتے دیکھا ش۱۱ (مارچ ۱۹۹۲ء) ۴، ۱۴، ۷

خ

خادم حسین شرقپوری، پیر

برطانیہ میں اسلام کی ضیا باریاں ش۴۷، ۴۸ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۵ء) ۱۲–۱۸

خالد صدیقی ایڈوکیٹ

آؤ! بریلی کی سیر کریں ش۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء) ۴۸–۵۷

خاں قادری، مفتی محمد

خانوادہ بریلی کا ایک عرب مفکر فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر محمد علوی الحسینی المالکی ش۱۰ (فروری ۱۹۹۲ء) ۲۶–۴۲

سلام رضا کی ایک مبسوط شرح ش۲۳ (مئی ۱۹۹۳ء) ۶–۱۲

[شرح مطلع سلام رضا] ش۲۶، ۲۷ (اگست، ستمبر ۱۹۹۳ء) ۱۶–۲۵

کیا آپ ﷺ چالیس سال تک ولی تھے؟ ش۱۸۵ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۱ء) ۳۹–۴۶

علوم خمسہ کے بارے میں اہلسنت کا موقف ش۱۸۶ (جنوری ۲۰۱۲ء) ۲۳–۳۰

خان لغاری، سردار محمد

موریطانیہ میں عید میلاد النبی ﷺ ش۱۶۱ (مئی ۲۰۰۹ء) ۶۰–۶۳

خرم رضا قادری، مولانا

خلیل احمد رانا

[پیرزادہ اقبال احمد فاروقی،] صدرِ محفل کا خطاب	ش۱۴۲ (جنوری، فروری ۲۰۰۷ء)	۵۸—۶۲
اولیائے کرام سے محبت و عقیدت کے تقاضے	ش۱۷۵ (اگست ۲۰۱۰ء)	۱۳—۲۰
حضرت سید علی ہجویری کی تصانیف	ش۱۹۴ (جنوری، فروری ۲۰۱۳ء)	۴۳—۵۳
آہ! [پیرزادہ اقبال احمد] فاروقی!	ش۲۰۵ (ستمبر ۲۰۱۴ء)	۲—۹

سلیم شہزاد رضوی

سائنسی نظریات پر اعلیٰ حضرت کی تحقیقات	ش۲۱۴ (مئی ۲۰۱۵ء)	۱۹—۳۳

سیف علی سیالوی، حافظ

کلامِ رضا میں پھولوں کا تذکرہ	ش۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۲۷—۳۸
یسئلون، اعلیٰ حضرت جواب دیتے ہیں	ش۱۵۲ (مارچ ۲۰۰۸ء)	۲۸—۳۴
یسئلون۔۔۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	ش۱۵۳ (اپریل، مئی ۲۰۰۸ء)	۲۵—۳۸

ش

شاہد احمد مسعودی

میرے محسن، میرے مربی، ڈاکٹر محمد مسعود احمد مظہری	ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء)	۱۲۷—۱۳۱

شاہد اقبال، حافظ

روزہ اور رمضان	ش۱۹ (فروری ۱۹۹۳ء)	۱۴—۲۲
سوالات آپ کے، جوابات فاضل بریلوی کے	ش۶۷ (نومبر، دسمبر ۱۹۹۷ء)	۲۴—۲۸
سوالات آپ کے، جوابات اعلیٰ حضرت کے	ش۶۸ (جنوری ۱۹۹۸ء)	۲۶—۳۵
یسئلون: اعلیٰ حضرت جواب دیتے ہیں	ش۹۸ (جنوری ۲۰۰۲ء)	۳۱—۴۸
یسئلون: اعلیٰ حضرت جواب دیتے ہیں	ش۹۹ (فروری ۲۰۰۲ء)	۱۹—۲۸
یسئلون: اعلیٰ حضرت جواب دیتے ہیں	ش۱۰۰ (مارچ ۲۰۰۲ء)	۴۰—۴۶
یسئلون: اعلیٰ حضرت جواب دیتے ہیں	ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء)	۳۲—۴۱
یسئلون: اعلیٰ حضرت جواب دیتے ہیں	ش۱۰۲ (مئی ۲۰۰۲ء)	۵۳—۶۲
یسئلون: اعلیٰ حضرت جواب دیتے ہیں	ش۱۰۴ (اگست ۲۰۰۲ء)	۴۷—۵۴
یسئلون: اعلیٰ حضرت جواب دیتے ہیں	ش۱۰۵ (ستمبر ۲۰۰۲ء)	۴۸—۵۹

یسئلون: اعلیٰ حضرت جواب دیتے ہیں ش۱۰۶ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۲ء) ۴۷—۵۶

شاہد القادری، محمد

امام احمد رضا اور اصلاح امت ش۱۵۶ (ستمبر ۲۰۰۸ء) ۴۶—۵۱

ش۱۸۶ (جنوری ۲۰۱۲ء) ۱۲—۱۶

شبنم کمالی

تعویذ کا استعمال ش۲۲۱، ۲۲۲ (دسمبر، جنوری ۱۶—۲۰۱۵ء) ۴۹—۵۵

مقربین الٰہی سے استعانت ش۲۲۵ (اپریل ۲۰۱۶ء) ۱۰—۱۷

شبیر احمد ہاشمی، علامہ سید

حضرت خطیب الاسلام سید فیض الحسن شاہ کی یادیں ش۵۷ (جنوری، فروری ۱۹۹۹ء) ۳۶—۴۱

شیخ القرآن [مولانا غلام علی] اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ ش۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء) ۴۳—۵۴

مولانا ضیاء اللہ قادری کا سانحہ ارتحال ش۱۰۴ (اگست ۲۰۰۲ء) ۴۵—۴۶

شبیر حسین زاہد، پروفیسر سید

پیر سید شبیر احمد شاہ ہاشمی کی یاد میں ش۱۷۴ (جون، جولائی ۲۰۱۰ء) ۲۸—۳۲

شجاعت علی قادری، مفتی

الاستاذ احمد رضا خاں بین الفقہاء والاصولیین (ماخوذ) ش۴ (اگست ۱۹۹۱ء) ۶—۱۸

امام کعبہ کی پاکستان آمد اور بعض مواقع پر امامتِ نماز ش۲۰۲ (مئی ۲۰۱۴ء) ۲۴—۳۰

شریف احمد شرافت نوشاہی، سید

حکیم محمد موسیٰ امرتسری ش۶ (اکتوبر ۱۹۹۱ء) ۷—۹

حکیم محمد موسیٰ صاحب امرتسری کی خودنوشت سرگزشت ش۶۵ (اگست ۱۹۹۷ء) ۲۱—۲۴

شریف الحق امجدی، مفتی محمد

کیا امام احمد رضا کی وصیت حق ہے (اعتراضات و جوابات) ش۲۰۸ (دسمبر ۲۰۱۴ء) ۱۵—۱۸

سیدی اعلیٰ حضرت کے بعض اشعار پر اعتراضات کا جواب ش۲۳۴ (جنوری ۲۰۱۷ء) ۱۱—۱۹

شریف رضا عطاری، محمد

درسی کتب اور خدماتِ علمائے اہل سنت ش۲۱۸، ۲۱۹ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء) ۱۳—۲۵

ظفر الدین رضوی فاضل بہار، ملک العلما سید

اعلیٰ حضرت اپنے شاگردوں کے حلقہ میں ش ۱۲۷ (جولائی ۲۰۰۵ء) ۱۹–۲۴

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مکہ مکرمہ میں ش ۱۳۴ (اپریل ۲۰۰۶ء) ۲۳–۳۷

تنویر المصباح للقیام عند حی علی الفلاح (ترتیب: مولانا قیس قادری) ش ۳۰ (مارچ ۱۹۹۴ء) ۱۹–۵۲

زمیں کھا گئی آسمان کیسے کیسے ("حیات اعلیٰ حضرت" سے اقتباس) ش ۳۰ (مارچ ۱۹۹۴ء) ۶۴

عنایت اللہ خاں مشرقی اور سمت قبلہ ش ۴۳ (اپریل ۱۹۹۵ء) ۴۳–۶۲

المجمل المعدد لتالیفات المجدد (ترتیب: ڈاکٹر مختار الدین احمد) ش ۴۹ (نومبر ۱۹۹۵ء) ۶، ۷، ۳۴–۶۴

مولانا عبد السلام کی دعوت پر علالت کے باوجود جبل پور کا سفر ش ۱۱۱ (جون، جولائی ۲۰۰۳ء) ۲۵–۴۴

اعلیٰ حضرت اور ملکی سیاست ش ۱۱۱ (جون، جولائی ۲۰۰۳ء) ۶۰–۶۲

اعلیٰ حضرت مدینہ طیبہ میں حاضر ہوتے ہیں ش ۱۱۲ (اگست ۲۰۰۳ء) ۴۱–۵۴

ش ۱۹۰ (جولائی ۲۰۱۲ء) ۱۰–۲۳

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے ارشادات وافادات ش ۱۱۷ (اپریل ۲۰۰۴ء) ۲۵–۳۱

بریلی شریف میں محفل میلاد ش ۱۲۵ (اپریل، مئی ۲۰۰۵ء) ۵–۶

اسلام میں مجدد کا مقام اور اہمیت ش ۱۲۸ (اگست، ستمبر ۲۰۰۵ء) ۱۷–۲۱

اعلیٰ حضرت سفر مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ کو روانہ ہوتے ہیں ش ۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء) ۲۱–۴۸

اعلیٰ حضرت اور ملکی سیاست ش ۱۹۱ (اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء) ۵۶–۶۹

مسئلہ خلافت اور آزادی ہند ش ۱۹۵ (مارچ، اپریل ۲۰۱۳ء) ۲۷–۴۴

ظہور احمد جلالی، مفتی

شہید اور اس کی زندگی (ابوالاعلیٰ مودودی کا نظریہ بغاوت) (قسط اول) ش ۲۰۱ (اپریل ۲۰۱۴ء) ۳۴–۴۹

سید ابوالاعلیٰ مودودی کا نظریہ بغاوت (قسط دوم) ش ۲۰۳ (جون ۲۰۱۴ء) ۶–۲۸

سید ابوالاعلیٰ مودودی کا نظریہ بغاوت (قسط سوم) ش ۲۰۴ (اگست ۲۰۱۴ء) ۲۷–۴۸

سید ابوالاعلیٰ مودودی کا نظریہ بغاوت (قسط چہارم) ش ۲۰۵ (ستمبر ۲۰۱۴ء) ۳۵–۴۸

سید ابوالاعلیٰ مودودی کا نظریہ بغاوت (قسط پنجم) ش ۲۰۶ (اکتوبر ۲۰۱۴ء) ۱۸–۲۹

سید ابوالاعلیٰ مودودی کا نظریہ بغاوت (قسط ششم) ش ۲۰۷ (نومبر ۲۰۱۴ء) ۲۶–۴۱

ع

عبدالستار طاہر مسعودی، محمد

عبدالسلام رضوی، مولانا

عبدالشکور ساجد انصاری، ڈاکٹر

عبدالعزیز چغتائی

عبدالعلیم صدیقی القادری، محمد

عبدالغفار گوھر، پروفیسر

عبدالقادر رضوی، محمد

عبدالقدیر، مولانا

دارالعلوم نعمانیہ لاہور میں شیخ یوسف الہاشم الرفاعی کی آمد ش ۱۵۴ (جون، جولائی ۲۰۰۸ء) ۵۳—۵۶

عبدالقیوم طارق سلطان پوری

دعوت اسلامی کے لیے دعا گو ہوں ش ۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۱۱—۱۱۳

عبداللہ قادری، سید محمد

بانی مرکزی مجلس رضا لاہور، حکیم محمد موسیٰ امر تسری ش ۸ (دسمبر ۱۹۹۱ء) ۱۰—۱۳

الحاج حکیم محمد موسیٰ صاحب نظامی امر تسری ش ۱۱ (مارچ ۱۹۹۲ء) ۱۰—۱۳

دارالعلوم انجمن نعمانیہ لاہور ش ۲۶، ۲۷ (اگست، ستمبر ۱۹۹۳ء) ۳۵—۴۰

اعلیٰ حضرت اور دہلی کا شریفی خاندان ش ۶۴ (جون، جولائی ۱۹۹۷ء) ۴۳—۴۵

مرکزی مجلس رضا اور حکیم محمد موسیٰ امر تسری ش ۶۵ (اگست ۱۹۹۷ء) ۵۳—۶۴

مرکزی مجلس رضا کے زیر اہتمام منائے جانے والے یوم رضا کی یادیں ش ۷۱ (اگست ۱۹۹۸ء) ۵۳—۶۰

حضرت مفتی تقدس علی خان علیہ الرحمہ سے چند یادیں ش ۱۱۶ (فروری، مارچ ۲۰۰۴ء) ۳۶—۳۸
ش ۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء) ۵۸—۶۲

معمولات حکیم محمد موسیٰ امر تسری چشتی نظامی ش ۱۲۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۴ء) ۲۸—۳۳
ش ۱۶۷ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء) ۵۸—۶۴
ش ۲۲۲، ۲۲۳ (فروری، مارچ ۲۰۱۶ء) ۶۶—۷۲

طبیب حاذق حکیم محمد موسیٰ امر تسری (یادداشتیں) ش ۲۰۳ (جون ۲۰۱۴ء) ۳۴—۳۸

خراج عقیدت (بر "حدائق بخشش") ش ۲۰۴ (جولائی ۲۰۱۴ء) ۲۰—۲۴

حکیم محمد موسیٰ امر تسری اور سید نور محمد قادری ش ۲۰۷ (نومبر ۲۰۱۴ء) ۸—۱۵

چند تلخ حقیقتیں (کلام امام احمد رضا اور نعت خوانوں کے تصرفات) ش ۲۰۸ (دسمبر ۲۰۱۴ء) ۲۹—۳۳

عبدالمبین نعمانی قادری، مولانا

تاج الشریعہ کا علمی مقام (ماخوذ "تجلیات تاج الشریعہ") ش ۱۷۸ (دسمبر ۲۰۱۰ء) ۵۵—۵۸

دعوتِ فکر و عمل ش ۱۹۹ (فروری ۲۰۱۴ء) ۳۳—۳۴

طلب علم کی فرضیت: فکر رضا کی روشنی میں ش ۲۳۴ (دسمبر تا جنوری ۲۰۱۸ء) ۴—۱۳

عبدالمجتبیٰ رضوی

عبدالمجید صدیقی، پروفیسر

عبدالمصطفیٰ اعظمی، علامہ

عبدالمنان اعظمی، مفتی

عبدالنعیم عزیزی، ڈاکٹر

علم وعشق کا سنگم، علامہ نقی علی خاں بریلوی ش۶۶ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۷ء) ۲۴—۳۱

امام احمد رضا کے القاب وآداب ش۶۷ (نومبر، دسمبر ۱۹۹۷ء) ۹—۲۳

فاضل بریلوی امام احمد رضا خاں، ایک ناقد، ایک شارح ش۶۸ (جنوری ۱۹۹۸ء) ۹—۲۵

امام احمد رضا کی منظر نگاری ش۷۰ (جون، جولائی ۱۹۹۸ء) ۳۶—۴۳

امام احمد رضا اور چشتی مجدد دین اسلام ش۸۴ (جنوری، فروری ۲۰۰۰ء) ۲۹—۵۰

امام احمد رضا کی سراپا نگاری ش۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء) ۳۱—۴۸

”حیات اعلیٰ حضرت“ اشاعتی سفر اور نقد و نظر کے آئینے میں ش۱۱۶ (فروری، مارچ ۲۰۰۴ء) ۲۰—۲۵

ش۱۲۲ (جنوری ۲۰۰۵ء) ۳۵—۴۳

اعلیٰ حضرت کے ایک خاص مرید مولوی عرفان علی بیسلپوری ش۱۳۰ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۵ء) ۲۵—۳۴

امام احمد رضا کے ایک ہم عصر بزرگ، مولانا محمد شیر میاں پیلی بھیتی ش۱۳۲ (فروری ۲۰۰۶ء) ۶۰—۶۳

فروغ رضویات میں طبقہ خواتین کا کردار ش۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء) ۳۹—۴۵

سلام رضا کی دو حسین جہات ش۱۳۶ (جولائی ۲۰۰۶ء) ۱۳—۲۱

امام احمد رضا اور تجارت اور بینکنگ کا نظریہ ش۱۵۲ (مارچ ۲۰۰۸ء) ۱۶—۲۷

آہ! تاجور لمارات قلم (۱۴۲۹ھ)، پروفیسر مسعود احمد مظہری ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) ۳۹—۴۷

امام احمد رضا اور طب و حکمت ش۱۷۰ (جنوری، فروری ۲۰۱۰ء) ۳۸—۴۵

اقبال احمد فاروقی کی چند نگارشات کا تجزیاتی مطالعہ ش۱۹۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۱۳ء) ۳۵—۴۸

عبید اللہ خاں اعظمی، علامہ

نگہ بلند، سخن دلنواز، جاں پرسوز۔ سیدی اعلیٰ حضرت پہ لاکھوں سلام ش۲۳۴ (جنوری ۲۰۱۷ء) ۳۳—۳۶

عتیق اقبال

امام اہل سنت اور اہل حیدر آباد دکن ش۴۹ (نومبر ۱۹۹۵ء) ۲۹—۳۳

عتیق الرحمٰن بخاری، سید

[امام احمد رضا علم و فن کی ایک کائنات] ش۸۵ (مارچ ۲۰۰۰ء) ۴۳—۶۰

عتیق الرحمٰن رضوی

بیوٹی پارلر کیوں جائیں؟ ش۲۴۱، ۲۴۲ (جولائی، اگست ۲۰۱۷ء) ۴۴—۵۳

عثمان نوری، محمد

[امام احمد رضا اور محبتِ رسول] (ترتیب: عالم مختار حق) ش ۳۲ (مئی ۱۹۹۴ء) ۳۱—۳۸

عرفان تو گیروی، صاحبزادہ محمد

ماہرِ رضویات مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مجددی ش ۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) ۱۰۹—۱۱۲

عزیز احسن

سابقہ تیس سال کے دوران پاکستان میں نعت رسول ﷺ ش ۱۰۰ (مارچ ۲۰۰۲ء) ۲۳—۲۷

عطاء الرحمٰن قادری، ڈاکٹر حافظ

امام احمد رضا اور ردِ شیعیت ش ۱۳۶ (جولائی ۲۰۰۶ء) ۳۰—۴۰

فاضل بریلوی کے ایک عرب خلیفہ شیخ محمد صالح کمال مکی ش ۱۳۸ (ستمبر ۲۰۰۶ء) ۳۳—۴۳

ش ۲۰۸ (دسمبر ۲۰۱۴ء) ۱۹—۲۸

امام احمد رضا کا حیرت انگیز حافظہ ش ۱۴۷ (اگست ۲۰۰۷ء) ۲۸—۳۳

ش ۲۰۴ (جولائی ۲۰۱۴ء) ۱۱—۱۶

سیدنا غوث اعظم کا جذبہ اتباع سنت ش ۲۰۷ (نومبر ۲۰۱۴ء) ۴۲—۴۳

تحریک پاکستان میں محدثِ اعظم پاکستان کا کردار ش ۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء) ۱۹—۲۳

صادق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے (مولانا ابوداؤد صادق کا وصال) ش ۲۲۰ (نومبر ۲۰۱۵ء) ۲—۸

کتب اسلاف میں تحریف کی چند مثالیں ش ۲۲۰ (نومبر ۲۰۱۵ء) ۴۷—۴۹

سید ہجویر مخدومِ اُمم رحمۃ اللہ علیہ (حضرت داتا گنج بخش) ش ۲۲۰ (نومبر ۲۰۱۵ء) ۵۰—۵۶

حجۃ الاسلام امام محمد غزالی، حیات وخدمات ش ۲۲۶ (مئی ۲۰۱۶ء) ۱۵—۱۸

امام اعظم ابو حنیفہ، حیات وخدمات ش ۲۴۳ (ستمبر ۲۰۱۷ء) ۲۴—۲۸

عطاء النبی حسینی ابوالعلائی، محمد

خوفِ خدا اور امام احمد رضا ش ۲۳۲ (نومبر ۲۰۱۶ء) ۲۵—۲۹

ش ۲۴۰ (جون ۲۰۱۷ء) ۲۷—۳۳

عقیل احمد

خلفائے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی اور مولانا محمد شفیع اوکاڑوی ش ۱۸۰ (مارچ ۲۰۱۱ء) ۵۷—۶۴

عاشقان رسول اپنے نورانی امام سے محروم ہو گئے ش۱۱۵ (جنوری ۲۰۰۴ء) ۱۷

غ

غلام احمد قریشی

یزید کا کردار، تاریخ کی روشنی میں ش۲۳۱ (اکتوبر ۲۰۱۶ء) ۱۲—۲۴

غلام جابر شمس مصباحی، ڈاکٹر

حدائق بخشش کا اولین ایڈیشن ش۹۳ (اپریل ۲۰۰۱ء) ۲۸—۳۳

ش۱۸۸ (اپریل ۲۰۱۲ء) ۳۶—۴۱

فن مناظرہ میں ملک العلماء [مولانا ظفر الدین] کا مقام ش۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۰۱ء) ۱۷—۲۳

فکر رضا کا ارتقائی سفر، طباعت و ترسیل کے حوالے سے (ماخوذ) ش۱۳۰ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۵ء) ۱۱—۱۶

نواسۂ صدر الافاضل سید رضوان الدین احمد مرادآبادی سے ایک ملاقات ش۱۳۶ (جولائی ۲۰۰۶ء) ۲۲—۲۹

کیرالہ سے کراچی ۔۔۔ ایک علمی سفر ش۱۵۱ (جنوری، فروری ۲۰۰۸ء) ۷—۲۹

امام احمد رضا کی شان بے نیازی، خطوط و فتاویٰ کے اجالے میں ش۱۵۲ (مارچ ۲۰۰۸ء) ۸—۱۵

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نقشبندی، چراغ صد انجمن ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) ۹۳—۱۰۴

اجمالی خاکہ برائے "جہانِ ملک العلماء" ش۱۵۹ (جنوری، فروری ۲۰۰۹ء) ۴۷—۵۰

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے دستِ راست، ملک العلماء مولانا ظفر الدین ش۱۶۲ (جون، جولائی ۲۰۰۹ء) ۴۹—۶۲

امام احمد رضا قادری کا اسلوب تحقیق ش۲۱۱ (فروری، مارچ، اپریل ۲۰۱۵ء) ۲۵—۳۴

غلام جیلانی ازہری، مفتی

حضور تاج الشریعہ [شاہ اختر رضا خاں] ۔۔۔ عرب و عجم کے داعی ش۲۴۱ (ستمبر ۲۰۱۸ء) ۲—۱۲

غلام جیلانی نقشبندی

دعوتِ اسلامی تعمیر ملت کے کاموں میں بھی سب سے آگے ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۰۹—۱۱۰

غلام حسن قادری، قاری

تم پہ لاکھوں سلام ش۱۲۹ (اکتوبر ۲۰۰۵ء) ۷۹—۸۰

اعلیٰ حضرت بریلوی کی ایک نعت کی تشریح [تاب مرآت سحر گرد بیابان عرب] ش۱۴۸ (ستمبر ۲۰۰۷ء) ۳۲—۴۰

غلام غوث قادری، ڈاکٹر

امام احمد رضا کی کچھ اہم تصانیف کا اجمالی تعارف ش۱۴۰،۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء) ۸۳—۹۲

غلام مصطفی رضوی

کلام رضا میں پھولوں کا مشک بار تذکرہ ش۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۰۱ء) ۱۰—۱۴

حکیم محمد موسیٰ امرتسری حیات و خدمات ش۱۱۷ (اپریل ۲۰۰۴ء) ۸—۱۱

حضور مفتی اعظم ہند اور ان کی تعلیمات ش۱۳۷ (اگست ۲۰۰۶ء) ۶—۲۰

توقیر عرب تنویر عجم پروفیسر ڈاکٹر مختار الدین احمد کی علمی باتیں ش۱۶۷ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء) ۲۹—۳۳

محقق رضویات مولانا عبدالستار ہمدانی کی علمی خدمات ش۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء) ۱۴—۲۱

عالم اسلام کی عظیم و عبقری شخصیت، علامہ اختر رضا خاں قادری ازہری ش۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء) ۵۳—۵۶

امام احمد رضا کے مشہور زمانہ سلام کے بعض علمی و تحقیقی پہلو ش۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء) ۵۷—۶۰

قادیانی مذہب اور برطانوی سامراج ش۱۷۱ (مارچ ۲۰۱۰ء) ۳۴—۴۰

پروفیسر ڈاکٹر مختار الدین احمد اور رضویات ش۱۸۵ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۱ء) ۲۳—۲۶

دعوت و تبلیغ میں عقلی دلائل کی اہمیت ش۱۹۲ (اکتوبر ۲۰۱۲ء) ۵۰—۶۱

مفتی حبیب رضا خاں بریلوی کی رحلت ش۲۰۲ (مئی ۲۰۱۴ء) ۴۰

ماہتاب چرخ بریلی، علامہ سبطین رضا خاں بریلوی ش۲۲۱،۲۲۲ (دسمبر، جنوری ۲۰۱۵—۱۶ء) ۵—۸

رئیس القلم [علامہ ارشد القادری]، مسلک رضا کے ترجمان ش۲۲۱،۲۲۲ (دسمبر، جنوری ۲۰۱۵—۱۶ء) ۲۷—۳۳

غلام مصطفی قادری رضوی

شارح حدائق بخشش علامہ فیض احمد اویسی ش۱۳۱ (جنوری ۲۰۰۶ء) ۳۴—۳۹

امام احمد رضا اور بیان شفاعت مصطفی ﷺ ش۱۳۹ (اکتوبر ۲۰۰۶ء) ۷—۱۶

خیابانِ رضویت کا مہکتا ہوا پھول، پروفیسر مسعود احمد مظہری ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء) ۷۴—۷۷

علامہ عبدالحکیم شرف قادری کی علمی خدمات ش۱۹۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۱۳ء) ۳۲—۳۴

غلام مصطفی قادری، مولانا (کشمیر)

رمضان المبارک کے فضائل و مسائل ش۲۲۷،۲۲۸ (جون، جولائی ۲۰۱۶ء) ۱۷—۳۴

غلام مصطفٰی مجددی، علامہ

غلام مصطفٰی نجم القادری، ڈاکٹر

غلام یاسین، مفتی

غلام یحییٰ انجم، ڈاکٹر

ف

فاروق احمد صدیقی، پروفیسر

کوکب نورانی اکاڑوی، علامہ ڈاکٹر

خیابان رضویت کے کتابی پھول (ذاتی لائبریری میں ۲۳۶ نادر کتب کی فہرس) ش ۳۶ (اگست ۱۹۹۵ء) ۱۴—۲۵
علامہ کوکب نورانی کی بنگلہ دیش میں پنج روزہ مجالس پر ایک نظر　ش ۹۹ (فروری ۲۰۰۲ء)　۳۴—۴۳
"کان جدھر لگایئے تیری ہی داستان ہے،" زمبابوے اور
جنوبی افریقہ میں مسلک حق اہل سنت کی بہاریں　ش ۱۰۳ (جون، جولائی ۲۰۰۲ء) ۴۹—۶۷
ایمان نواز پیار کے منظر قدم قدم (سفر نامہ برطانیہ)　ش ۱۰۶ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۲ء) ۱۸—۴۰
'اک سائبانِ نور ہے سر پہ قدم قدم' جنوبی افریقہ سے جنوبی ہند تک ش ۱۱۷ (مئی، جون ۲۰۰۴ء) ۱۵—۴۴
حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی، فکر رضا کے مبلغ اعظم　ش ۱۱۹ (اگست، ستمبر ۲۰۰۴ء) ۱۶—۳۸
مولانا محمود جان پشاوری جام جودھ پوری کا مختصر سوانحی خاکہ　ش ۱۲۳ (فروری ۲۰۰۵ء)　۹—۱۵
ش ۲۲۱، ۲۲۲ (دسمبر، جنوری ۱۶—۲۰۱۵ء) ۷۷—۸۰
فدا ہو کے تجھ پہ یہ عزت ملی ہے،' بنگلہ دیش اور ماریشس کا سفر ش ۱۲۶ (جون ۲۰۰۵ء)　۳۵—۶۰
اظہار آزادی یا شیطینیت (گستاخانہ خاکے)　ش ۱۳۳ (مارچ ۲۰۰۶ء)　۶۲—۶۴
کراچی کا سانحہ نشتر پارک، میں اس خونچکاں سانحہ میں موجود تھا　ش ۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء) ۴۶—۵۱
[پیرزادہ اقبال احمد فاروقی]　ش ۱۴۲ (جنوری، فروری ۲۰۰۷ء) ۴۵—۴۷
ڈاکٹر کوکب نورانی کے ساتھ ہندوستان کی سیر　ش ۱۴۴ (اپریل ۲۰۰۷ء)　۲۶—۴۸
ستارے ناپ رہے ہیں مسافتیں میری (سفر نامہ آسٹریلیا)　ش ۱۴۵ (مئی ۲۰۰۷ء)　۴۸—۶۴
ایک تحریر نخیر، ابوالنور مولانا محمد بشیر کوٹلی لوہاراں کی رحلت　ش ۱۴۹ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۷ء) ۵۶—۵۷
مخدوم اہلسنت، حضرت مسعود ملت (ڈاکٹر مسعود احمد)　ش ۱۵۳ (اپریل، مئی ۲۰۰۸ء) ۱۰—۲۴
خطیب اعظم حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی اور فکر رضا　ش ۱۶۰ (مارچ، اپریل ۲۰۰۹ء) ۴۶—۶۹
نگاہ عنایت، یہاں بھی وہاں بھی (سفر نامہ امریکا)　ش ۱۷۵ (اگست ۲۰۱۰ء)　۲۱—۳۲
اک گناہ گار کو آقا نے یہ عزت دی ہے (سفر نامہ امریکا)　ش ۱۸۰ (مارچ ۲۰۱۱ء)　۲۷—۴۴

کے۔ ایم۔ زاہد

بشیر حسین ناظم کی یادوں کے چراغ　ش ۱۹۱ (اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء)　۱۴—۱۷

گ

حکیم محمد موسیٰ امرتسری کی باتیں ش۱۷۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۱۰ء) ۴۸—۵۷

غوث الاعظم شاہِ جیلاں قدس سرہ ش۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء) ۳۰—۳۴

خلیفہ اعلیٰ حضرت سید ایوب علی رضوی کے پوتے سید شاہد علی نورانی ش۲۲۹ (اگست ۲۰۱۶ء) ۴۱—۴۶

مجاہد حسین حبیبی، محمد

امام احمد رضا، ایک ہمہ جہت شخصیت ش۱۵۴ (جون، جولائی ۲۰۰۸ء) ۳۶—۴۱

اصلاحِ مساجد اور امام احمد رضا ش۱۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۱۳ء) ۵—۱۱

مجاہد عبدالرسول خان، مولانا

دعوت اسلامی کی مسلکی خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۲۸—۱۲۹

مجیب احمد، پروفیسر ڈاکٹر

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور علمائے کوٹلی لوہاراں ش۸۲ (نومبر ۱۹۹۹ء) ۸—۱۶، ۵۹—۶۹

مولانا ابوالنور محمد بشیر کوٹلوی ش۱۴۳ (مارچ ۲۰۰۷ء) ۳۹—۴۵

امام احمد رضا اور معاشی خود انحصاری ش۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء) ۳۵—۳۷

مجیب الرحمٰن شامی

مولانا [شاہ احمد] نورانی کی واپسی ش۱۱۵ (جنوری ۲۰۰۴) ۳۸—۴۰

مجیب اللہ رضوی، محمد

اذانِ قبر کی ضرورت اور اس کے فائدے ش۲۳۱ (اکتوبر ۲۰۱۶ء) ۲۹—۳۵

مجید اللہ قادری، پروفیسر ڈاکٹر

امام احمد رضا اور علمائے کراچی ش۳۷، ۳۸ (اگست، ستمبر ۱۹۹۴ء) ۱۲—۳۱

امام احمد رضا اور علمائے ڈیرہ غازی خان ش۷۳ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۸ء) ۴۰—۷۱

امام احمد رضا اور مقالات شمس بریلوی ش۱۲۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۴ء) ۱۶—۲۷

فتاویٰ رضویہ میں افکار مجدد الف ثانی ش۱۵۱ (جنوری، فروری ۲۰۰۸ء) ۶۵—۷۹

عصر حاضر کے علمائے اہل سنت کے لیے امام احمد رضا کی تعلیمات و تصنیفات ش۱۶۶ (اگست ۲۰۰۹ء) ۵۵—۶۲

ماہر رضویات فی الہند ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی ش۱۸۵ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۱ء) ۲۷—۳۸

محب اللہ نوری، صاحبزادہ

حضرت فقیہ اعظم مفتی نوراللہ نعیمی — ش۱۰۵ (ستمبر ۲۰۰۲ء) ۴۰–۴۷

شیخ المشائخ حضرت سید محمد اظہار اشرف الاشرفی — ش۱۸۸ (اپریل ۲۰۱۲ء) ۴۹–۵۲

محبوب احمد تھابل

حکیم محمد موسیٰ امرتسری کا عرس — ش۱۸۶ (جنوری ۲۰۱۲ء) ۳۱–۴۰

سالانہ عرسِ مبارک حکیم محمد موسیٰ امرتسری — ش۱۹۹ (فروری ۲۰۱۴ء) ۴۳–۴۷

محبوب احمد، جسٹس میاں

امام احمد رضا خاں بریلوی [کی علوم وفنون میں مہارت] — ش۷ (نومبر ۱۹۹۱ء) ۴–۸

محبوب الرسول قادری، ملک

حضرت سیدنا غوث اعظم۔۔۔افکار تعلیمات، نظریات — ش۱۱۷ (مئی، جون ۲۰۰۴ء) ۶۱–۶۴

مولانا شاہ احمد نورانی کی خطابت اور فکری زاویے — ش۱۳۰ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۵ء) ۴۹–۵۸

خلیفہ اعلیٰ قاضی حضرت قاضی عبدالغفور قادری — ش۲۲۲، ۲۲۳ (فروری، مارچ ۲۰۱۶ء) ۵۱–۵۲

محمد جیلانی اشرفی کچھوچھوی، سید

آج دنیا کو احمد رضا چاہیے: کیا اعلیٰ حضرت تکفیر مسلمین میں بے باک تھے؟ ش۱۵۶ (ستمبر ۲۰۰۸ء) ۳۸–۴۱

محمد حسینی اشرفی مصباحی، سید

مسلک اعلیٰ حضرت کیا ہے؟ — ش۱۵۴ (جون، جولائی ۲۰۰۸ء) ۴۲–۵۰

محمد قادری، مولانا سید

دعوت اسلامی کی اوپن یونیورسٹیاں — ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۳۷

محمود احمد رضوی، سید

گستاخ رسول، فاضل بریلوی کے فتاویٰ کی روشنی میں — ش۱۴ (ستمبر ۱۹۹۲ء) ۲۲–۲۹

محمود جان جام جودھپوری، مولانا

ذکرِ رضا (منظوم سیرت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی) — ش۱۲۳ (فروری ۲۰۰۵ء) ۱۹–۶۴

مختار الدین احمد، پروفیسر ڈاکٹر

حضرت مولانا ظفرالدین قادری — ش۱۶ (نومبر ۱۹۹۲ء) ۴–۲۱

امام ابو حنیفہ کے برجستہ جوابات ش ۱۲۰ (اکتوبر ۲۰۰۴ء) ۳۰–۴۵

میثم عباس قادری رضوی

ابدال وقت کے ایک واقعہ کی وجہ سے اعلیٰ حضرت پر اعتراض کا جواب ش ۲۴۵ (نومبر ۲۰۱۷ء) ۱۸–۲۵

میزان الرحمٰن اشرفی، محمد

اتحاد بین المسلمین۔۔۔ایک جائزہ ش ۲۲۵ (اپریل ۲۰۱۶ء) ۱۸–۲۵

ن

نادیہ غلام دین

اعلیٰ حضرت۔۔۔ناموس رسالت کا پاسبان ش ۴۷، ۴۸ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۵ء) ۱۹–۲۵

ناصر مصباحی

لڑکیوں کو تعلیم یافتہ بنانا ضروری ہے ش ۲۳۵ (فروری ۲۰۱۷ء) ۳۶–۳۸

نام ندارد

مرکزی مجلس رضا لاہور، اپنی [۴۷] مطبوعات کے اُجالوں میں ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء) ۱۲–۱۵

سپاس نامہ بخدمت پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد ش ۱۸ (جنوری ۱۹۹۳ء) —

فاضل بریلوی کی زندگی کی جھلکیاں ش ۳۶ (جولائی ۱۹۹۴ء) ۷–۱۳

مرزا غلام احمد قادیانی، غلام فرنگ اور دین وملت کا ننگ ش ۶۱ (فروری، مارچ ۱۹۹۷ء) ۴۳–۵۲

امام احمد رضا خاں بریلوی ش ۸۴ (جنوری، فروری ۲۰۰۰ء) ۵۱–۵۳

شاہ احمد نورانی اور ان کا خاندان ش ۱۱۵ (جنوری ۲۰۰۴) ۲۶–۳۷

قائد اہلسنت [شاہ احمد نورانی] لوح تاریخ کا نقش افتخار ش ۱۱۵ (جنوری ۲۰۰۴) ۴۱–۴۳

مولانا شاہ احمد نورانی، چند یادیں، چند باتیں ش ۱۱۵ (جنوری ۲۰۰۴) ۴۴–۴۶

مولانا شاہ احمد نورانی کی تبلیغی جدوجہد، ایک جائزہ ش ۱۱۵ (جنوری ۲۰۰۴) ۴۶–۴۸

دنیوی مصیبتوں اور پریشانیوں کا ذریعہ درود پاک سے ش ۱۱۶ (فروری، مارچ ۲۰۰۴ء) ۳۹–۴۸

قائد اہلسنت الشاہ احمد نورانی صدیقی کے چوتھے عرس کی تقریبات ش ۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء) ۵۰–۶۱

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا اور احترام رسالت ش ۱۷۸ (دسمبر ۲۰۱۰ء) ۸–۲۳

بانی دعوت اسلامی کی زندگی کے چند پہلو (ماخوذ ‌تذکرہ امیر اہلسنت') ش ۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء) ۳۵–۴۶

نظام الدین رضوی، مفتی محمد

نعیم الدین مراد آبادی، صدر الافاضل مولانا محمد

نعیم اللہ خان

نعیم جاوید نوری، محمد

نفیس احمد مصباحی، مولانا

نواز رضا

نواز کھرل، محمد

نور احمد نور، پروفیسر ڈاکٹر

موت سے پہلے حالت نزع ش۲۳۸تا۲۴۰(جون تا اگست ۲۰۱۸ء) ۶–۵

نور محمد قادری، سید

مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے کلام میں محاوروں کا استعمال ش۱۴(ستمبر ۱۹۹۲ء) ۹–۴

مقدمہ ''صد سالہ تاریخ انجمن نعمانیہ لاہور'' ش۱۳۷(اگست ۲۰۰۶ء) ۶۰–۴۳

ش۱۷۲(اپریل ۲۰۱۰ء) ۷۰–۴۲

دو قومی نظریہ کا مبلغ، امام احمد رضا بریلوی ش۲۰۱(اپریل ۲۰۱۴ء) ۲۶–۷

نوید ازہر، پروفیسر محمد

ایوان نعت کی قندیل فروزاں بشیر حسین ناظم ش۱۹۱(اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء) ۳۹–۲۲

نوید اقبال فاروقی

حضرت پیرزادہ علامہ اقبال احمد فاروقی ش۱۹۸(جنوری ۲۰۱۴ء) ۶۰–۵۸

نیاز احمد صدیقی، حافظ

تری آنکھوں میں میں نے دو جہاں کا پیار دیکھا ہے ش۱۸۱(اپریل ۲۰۱۱ء) ۱۳۴–۱۳۳

نیاز فتحپوری

حضرت رضا بریلوی کی نعتیہ شاعری، اپنے آئینے میں ش۴۴(مئی، جون ۱۹۹۵ء) ۶۳–۵۱

ہ

ہارون، ڈاکٹر محمد

امام احمد رضا کا چار نکاتی اقتصادی فارمولا: ۱۹۱۲ء میں مسلمانوں کی معاشی زبوں حالی کا ایک حل (مترجم: عبدالنعیم عزیزی) ش۵۵(مئی ۱۹۹۶ء) ۳۰–۲۰

ہاشم خاں عطاری، مفتی محمد

یسئلون۔۔۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی جواب دیتے ہیں ش۱۶۷(ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء) ۲۸–۱۳

یسئلون۔۔۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی جواب دیتے ہیں ش۱۶۸(نومبر ۲۰۰۹ء) ۴۲–۲۲

یسئلون۔۔۔ اعلیٰ حضرت جواب دیتے ہیں ش۱۶۹(دسمبر ۲۰۰۹ء) ۵۲–۴۱

امام حسن رضی اللہ عنہ کی شہادت کیسے ہوئی؟ ش۲۳۱(اکتوبر ۲۰۱۶ء) ۲۸–۲۵

و

واثق مہندی

واحد رضوی، ابوالحسن

وجاہت رسول قادری، سید

ورلڈ اسلامک مشن

وسیم احمد رضوی

وسیم سجاد

وقاص ہاشمی، ڈاکٹر

ی

یٰسین اختر مصباحی، علامہ

یٰسین قصوری، محمد

یوسف خاں

یوسف رضا قادری، محمد

یونس نوشاہی، مولانا محمد

تعارف و تبصرہ کتب

نام کتاب، مصنف یا مرتب کا نام (مبصر کا نام)	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
آ		
آرزوئے مدینہ، اخلاق قریشی سعیدی	ش۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء)	۶۲،۶۱
ا		
احسن القصص، سلیم شامی	ش۱۷۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۱۰ء)	۶۲
احکام القرآن (پہلی جلد)، مولانا جلال الدین قادری	ش۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء)	۵۵
احوال ابدال، اقبال احمد فاروقی	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۶۳
احوال ابدال، اقبال احمد فاروقی (خالد محمود ہاشمی)	ش۱۰۴ (اگست ۲۰۰۲ء)	۵۶-۵۵
احوال و آثار علامہ عبد العزیز پرہاروی، متین کاشمیری	ش۱۹۸ (جنوری ۲۰۱۴ء)	۶۴
اردو میں میلاد النبی، پروفیسر محمد مظفر عالم جاوید صدیقی	ش۷۴ (دسمبر ۱۹۹۸ء)	۴۴
ارمغان طریقت، مفتی علیم الدین مجددی	ش۱۸۸ (اپریل ۲۰۱۲ء)	۶۱-۶۰
ارمغان محبت، حبیب اللہ نوری	ش۱۶۸ (نومبر ۲۰۰۹ء)	۶۴
اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، ابن اثیر (مترجم: مولانا غلام ربانی)	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۶۲
اشرفیہ کا انقلاب ۱۸۵۷ء نمبر، مدیر: مبارک حسین مصباحی	ش۱۵۸ (دسمبر ۲۰۰۸ء)	۳۱-۳۰
اعلیٰ حضرت (منظر اسلام نمبر)، مدیر اعلیٰ سبحان رضا خاں	ش۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء)	۶۳
اعلیٰ حضرت کی شاعری پر قرآنی افکار کا اثر، مرزا امجاد احمد	ش۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء)	۶۱
افضل الصلوۃ مع سعادت الدارین، شیخ یوسف نبہانی	ش۱۷۲ (اپریل ۲۰۱۰ء)	۳۰
افضلیت سیدنا صدیق اکبر، غلام سرور قادری	ش۱۹۰ (جولائی ۲۰۱۲ء)	۴۷
افکار رضا (۵۰ واں نمبر)، مدیر: زبیر قادری	ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء)	۶۴
امام احمد رضا اور ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد، اقبال احمد اختر القادری	ش۲۹،۲۸ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۱۱
امام احمد رضا اور علمائے لاہور، ڈاکٹر مجید اللہ قادری	ش۸۰ (اگست ۱۹۹۹ء)	۶۱
	ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۵۹-۵۴

ب

ث

عنوان	شمارہ	صفحہ
ثناء کا موسم، مولانا شہزاد مجددی (محمد عالم مختار حق)	ش۱۰۸ (فروری ۲۰۰۳ء)	۶۲

ج

عنوان	شمارہ	صفحہ
جامع الاحادیث، مرتب: مولانا حنیف رضوی بریلوی	ش۱۱۰ (اپریل، مئی ۲۰۰۳ء)	۵۳
جریدہ مہک گوجرانوالہ کا اقبال نمبر، مرتب: پروفیسر اکرم رضا	ش۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء)	۶۲
جشن عید میلاد النبی، اسد محمود کاظمی	ش۱۷۱ (مارچ ۲۰۱۰ء)	۴۷
جمال جہاں فروز، الحاج بشیر حسین ناظم (عون محمد سعیدی)	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۴۳—۵۱
جہان ملک العلماء، غلام جابر شمس مصباحی	ش۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء)	۶۳
جہانیاں جہاں گشت، پروفیسر سید عارف	ش۱۹۴ (جنوری، فروری ۲۰۱۳ء)	۶۴
جہانیاں جہاں گشت، پروفیسر سید عارف (محمد صادق قصوری)	ش۲۲۷، ۲۲۸ (جون، جولائی ۲۰۱۶ء)	۱۰۴

ح

عنوان	شمارہ	صفحہ
حسام الحرمین مع تمہید الایمان، مترجم: اقبال احمد فاروقی	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۶۲
حضرت خواجہ نقشبند اور طریقت نقشبندیہ، ڈاکٹر شمس الدین	ش۱۱۷ (اپریل ۲۰۰۴ء)	۲۰
حیات اعلیٰ حضرت، مولانا ظفر الدین رضوی	ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء)	۶۳
حیات اعلیٰ حضرت، مولانا ظفر الدین رضوی (ملک الظفر سہسرامی)	ش۱۲۰ (اکتوبر ۲۰۰۴ء)	۱۵—۲۰

خ

عنوان	شمارہ	صفحہ
خاک حجاز کے نگہبان، صلاح الدین محمود	ش۱۹۴ (جنوری، فروری ۲۰۱۳ء)	۶۳—۶۴
خزینۃ الاصفیاء، مفتی غلام سرور لاہوری	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۶۳
خطبات سعیدی، علامہ محمد فاروق خان سعیدی	ش۱۳۸ (ستمبر ۲۰۰۶ء)	۶۴
خطوط مشاہیر بنام امام احمد رضا، مرتب: ڈاکٹر غلام جابر شمس (ملک الظفر سہسرامی)	ش۱۵۴ (جون، جولائی ۲۰۰۸ء)	۵۷—۶۰
خلافت سید المرسلین، احمد لودھی	ش۱۷۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۱۰ء)	۶۱
خواجہ امیر الدین کوٹلوی مجددی، ملک محمد اشرف	ش۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء)	۲۹، ۶۲
خوانِ رحمت (تضمین سلام رضا)، پروفیسر منیر الحق کعبی	ش۵۰ (دسمبر ۱۹۹۵ء)	۳۳—۳۶

عنوان	شمارہ	صفحہ
خیابان رضا، مرتبہ: اقبال احمد فاروقی	ش۱۵۸ (دسمبر ۲۰۰۸ء)	۲۵—۲۹
	ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء)	۶۴
خیر البشر، عبد الشکور ساجد انصاری	ش۱۸۸ (اپریل ۲۰۱۲ء)	۶۳—۶۴

د

عنوان	شمارہ	صفحہ
دار العلوم دیوبند کا بانی کون؟، ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم	ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۵۳
درس قدوری، امیر شاہ گیلانی، مرتب تنویر احمد قادری	ش۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء)	۶۴
درود تاج کی تشریح و ترجمہ، ادیب رائے پوری	ش۱۷۲ (اپریل ۲۰۱۰ء)	۳۱
دلائل الخیرات (انگریزی)، علامہ جزولی (مترجم: جان پر فیرسن)	ش۱۷۲ (اپریل ۲۰۱۰ء)	۳۰
الدولۃ المکیہ، امام احمد رضا محدث بریلوی	ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء)	بیک کور
	ش۱۵۶ (ستمبر ۲۰۰۸ء)	۲
	ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء)	۶۳، ۶۴
دی ہسٹری آف ملک فیملی (انگریزی)، محمد حسین امام	ش۱۳۱ (جنوری ۲۰۰۶ء)	۵۶

ذ

عنوان	شمارہ	صفحہ
ذکرِ رضا، مولانا محمود جان جام جودھ پوری	ش۱۲۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۴ء)	۴۳

ر

عنوان	شمارہ	صفحہ
راہ عقیدت، مولانا شفیع اوکاڑوی	ش۱۳۳ (مارچ ۲۰۰۶ء)	۲
رجال الغیب، اقبال احمد فاروقی	ش۱۹۱ (اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء)	۷۷
رجال الغیب، اقبال احمد فاروقی (ذیشان احمد مصباحی)	ش۱۵۲ (مارچ ۲۰۰۸ء)	۵۳—۵۸
رحمۃ للعالمین غیر مسلموں کی نظر میں، حبیب اللہ قریشی	ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء)	۶۲
الرحیق العرفان، خالد سیف اللہ	ش۱۹۴ (جنوری، فروری ۲۰۱۳ء)	۶۳
رسائل حسن، مولانا حسن بریلوی	ش۱۹۴ (جنوری، فروری ۲۰۱۳ء)	۶۱—۶۲
رسائل فتاویٰ رضویہ، ندیم احمد نورانی	ش۱۹۱ (اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء)	۷۴
	ش۱۹۳ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۲ء)	۵۸
رسائل میلاد پیغمبر، صلاح الدین سعیدی	ش۱۸۷ (فروری، مارچ ۲۰۱۲ء)	۲۸

ف

ق

ک

کلیات حسن، مولانا حسن بریلوی	ش۱۹۴ (جنوری، فروری ۲۰۱۳ء)	۶۲
کلیات مکاتیب رضا، غلام جابر شمس مصباحی	ش۱۲۷ (جولائی ۲۰۰۵ء)	۱۷
	ش۱۳۲ (فروری ۲۰۰۶ء)	۵۸—۵۹
کنزالایمان (انگریزی)، مترجم: ڈاکٹر عبدالمجید اولکھ	ش۵۶ (جون، جولائی ۱۹۹۶ء)	۴۳
کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن (تصحیح شدہ نسخہ)، شاہ احمد رضا	ش۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۰۱ء)	۷۵—۷۶
کنزالایمان لاہور (تحریک خلافت نمبر)، مدیر: نعیم طاہر رضوی	ش۴۱ (جنوری، فروری ۱۹۹۵ء)	۴۶
کنزالعرفان، سلیم شاہی نقشبندی	ش۱۶۸ (نومبر ۲۰۰۹ء)	۸
	ش۱۷۱ (مارچ ۲۰۱۰ء)	۴۲
کیا آپ جانتے ہیں؟، سید آل رسول حسنین میاں برکاتی	ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۴۷

گ

گستاخ رسول کی سزا (انگریزی)، مترجم: ڈاکٹر مطلوب حسین	ش۴۵ (جولائی ۱۹۹۵ء)	۴۷
گلہائے رنگا رنگ (مشائخ آزاد کشمیر و برطانیہ)، بوستان القادری	ش۱۱۷ (اپریل ۲۰۰۴ء)	۲۰
گلہائے عقیدت، نذیر حسین فریدی	ش۱۹۴ (جنوری، فروری ۲۰۱۳ء)	۶۴
گناہ بے گناہی Baseless Blame (انگریزی)، ڈاکٹر مسعود احمد	ش۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۹
گیارہویں شریف کیا ہے؟، خلیل احمد رانا	ش۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۲۰

م

مبدء و معاد، شیخ مجدد الف ثانی (مترجم: اقبال احمد فاروقی)	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۶۱
مجالس علماء، مرتبہ: محمد عالم مختار حق	ش۱۹۱ (اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء)	۷۶—۷۷
مجاہد ملت بحضور اعلیٰ حضرت، محمد صادق قصوری	ش۱۹۱ (اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء)	۷۴—۷۵
محدث اعظم حجاز کی وفات، عبدالحق انصاری	ش۱۸۳ (ستمبر ۲۰۱۱ء)	۵۰
محمد رسول اللہ، یٰسین سروہی	ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء)	۶۱
مسیحائی کراچی (قرآن نمبر)، مدیر: خیر الدین انصاری	ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء)	۶۱
معارج النبوت، مترجم: اقبال فاروقی؛ اصغر فاروقی؛ اطہر نعیمی	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۶۱
معارف رضا (منظر اسلام نمبر)، مدیر اعلیٰ: سید وجاہت رسول	ش۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۰۱ء)	۷۵

معارف رضا کا سالنامہ ۲۰۱۰ء، مدیر اعلیٰ: سید وجاہت رسول	ش۱۷۲ (اپریل ۲۰۱۰ء)	۳۱
معارف قصیدہ غوثیہ، پروفیسر منیر الحق کعبی	ش۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء)	۵۵
مقالات مجیدی، ڈاکٹر مجید اللہ قادری	ش۱۹۳ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۲ء)	۵۷
مقامات امام اعظم، مترجم: مفتی فیض احمد اویسی	ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء)	۶۴
مقامات صوفیہ، مترجم: اقبال فاروقی، اسرار بخاری	ش۱۷۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۱۰ء)	۶۰
مکتوبات پیر زادہ اقبال فاروقی بنام ڈاکٹر مختار الدین، مرتبہ: عالم مختار حق (سید جمیل احمد رضوی)	ش۲۲۰ (نومبر ۲۰۱۵ء)	۵۷–۶۴
مناقب امام اعظم، امام موفق مکی (مترجم: مفتی فیض اویسی، اقبال فاروقی)	ش۱۹۲ (اکتوبر ۲۰۱۲ء)	۶۳
	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۶۴
مناقب اہل بیت اور شہادت جگر گوشہ رسول، حبیب اللہ قریشی	ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء)	۶۲
مہر عالم تاب، مرتبہ: پروفیسر اکرم رضا	ش۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء)	۶۲
مولانا احمد رضا بریلوی کی نعتیہ شاعری، سرج احمد بستوی (پروفیسر آفاق صدیقی)	ش۸۹ (ستمبر ۲۰۰۰ء)	۶۲–۶۴
مولانا اندھے کی لاٹھی، محمد میاں مالیگ	ش۱۲۰ (اکتوبر ۲۰۰۴ء)	۴۶
میری یادیں، مظاہر اشرف جیلانی	ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء)	۶۴

ن

ناکام سیاست دان، زین العابدین راشدی	ش۱۵۹ (جنوری، فروری ۲۰۰۹ء)	۶۲، ۵۱
النبی الامی، ابو سہیل محمد نور الٰہی نور نقشبندی مجددی	ش۱۵۲ (مارچ ۲۰۰۸ء)	۵۲
نذر صابری، ابو الحسن واحد رضوی	ش۱۸۸ (اپریل ۲۰۱۲ء)	۶۴
نسیم بطحا، مرتبہ: محمد عالم مختار حق (عبد الرشید فتح آبادی)	ش۱۴۹ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۷ء)	۶۲–۶۷
نعت اور آداب نعت (خطوط کوکب اکاڑوی)، مرتب: ارشد جمال	ش۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء)	۵۶
نعت رنگ (مولانا احمد رضا خاں نمبر)، سید صبیح رحمانی	ش۱۳۲ (فروری ۲۰۰۶ء)	۵۶–۵۷
نعت رنگ (شمارہ ۱۶)، مدیر: سید صبیح رحمانی	ش۱۱۷ (اپریل ۲۰۰۴ء)	۲۰
نعت رنگ (شمارہ ۲۰)، مدیر: سید صبیح رحمانی	ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء)	۶۲

خطوط

مکتوب نگار	شمارہ (ماہ وسال)	صفحات
آ		
آصف جاہ	ش۳(جولائی۱۹۹۱ء)	۱۶
آفتاب اقبال بٹ سیفی، صوفی	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۳۶
آل احمد رضوی، سید	ش۹(جنوری۱۹۹۲ء)	۲۱
ا		
ابرار احمد بگوی، صاحبزادہ	ش۴۵(جولائی۱۹۹۵ء)	۱۷—۱۹
ابرار قادری، محمد	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۶
ابوسفیان، حافظ	ش۵۱، ۵۲(جنوری، فروری۱۹۹۶ء)	۱۴—۱۵
اجمل جنڈیالوی نقشبندی، محمد	ش۱۰۹(مارچ۲۰۰۳ء)	۱۳—۱۴
اجمل چشتی، محمد	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۴۳—۴۴
احتشام الحسن رضوی، بریگیڈیر	ش۶۶(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۷ء)	۱۹—۲۳
احتشام الحق بھوپالی	ش۳(جولائی۱۹۹۱ء)	۱۶
احتشام الحق رضوی	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۶
احتشام الحق سہروردی، سید	ش۹۸(جنوری۲۰۰۲ء)	۱۴—۱۵
احتشام الدین نظامی، مولانا محمد	ش۱۱۳(ستمبر، اکتوبر۲۰۰۳ء)	۲۰—۲۱
احسان احمد، محمد	ش۷۷(اپریل، مئی۱۹۹۹ء)	۲۳—۲۶
احسان اللہ تیموری	ش۳(جولائی۱۹۹۱ء)	۱۶
احسان اللہ چشتی	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۷
احسان اللہ غضنفر	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۶
احسان سعیدی، محمد	ش۱۷(دسمبر۱۹۹۲ء)	۱۴
احمد امجد رضوی، حکیم محمد	ش۱۸۰(مارچ۲۰۱۱ء)	۲۵—۲۶

احمد بدر اخلاق ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء) ۴۲
احمد حسن نوری، قاری ش۳۴ (جون ۱۹۹۴ء) ۶۴—۶۷
احمد حسین قریشی قلعداری، ڈاکٹر ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء) ۲۳
احمد سبزواری، سید محمد ش۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء) ۹—۱۰
احمد شبیر رضوی ش۲ (جون ۱۹۹۱ء) ۹
احمد صابر رضوی، محمد ش۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء) ۱۴—۱۶
ش۸۹ (ستمبر ۲۰۰۰ء) ۲۲—۲۳
احمد صدیقی، مولانا محمد ش۱۲۶ (جون ۲۰۰۵ء) ۲۵—۲۸
احمد علوی کاکوری، حکیم مولانا محمد ش۸۷ (جون ۲۰۰۰ء) ۱۳—۱۵
احمد میاں برکاتی، مولانا ش۲ (جون ۱۹۹۱ء) ۱۰
ش۱۶۶ (اگست ۲۰۰۹ء) ۱۱
اختر چیمہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد ش۱۶۶ (اگست ۲۰۰۹ء) ۱۶
اختر حسین بستوی، محمد ش۷۵ (جنوری، فروری ۱۹۹۹ء) ۱۲
اختصاص الدین ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء) ۷
اخلاق احمد رضوی ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء) ۳۵—۳۶
ش۸۵ (مارچ ۲۰۰۰ء) ۱۲—۱۳
ش۸۶ (اپریل، مئی ۲۰۰۰ء) ۱۲—۱۳
اخلاق حسین قاسمی، مولوی ش۷۰ (جون، جولائی ۱۹۹۸ء) ۲۳—۲۵
اخلاق، سید محمد ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء) ۳۷—۳۸
ادریس احمد ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء) ۶
ادریس رضوی، محمد ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء) ۲۱
ادریس ظفر، محمد ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء) ۶
ارشاد احمد رضوی ش۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء) ۷—۸
ش۱۲۶ (جون ۲۰۰۵ء) ۱۸—۱۹

ارشد قادری، محمد	ش ۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۲
ارشد ملک	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۸
اسد محمود کاظمی، پروفیسر سید	ش ۱۶۸ (نومبر ۲۰۰۹ء)	۱۴–۱۵
اسد، پروفیسر محمد	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۷
اسرار بخاری، پروفیسر سید	ش ۱۷۹ (جنوری فروری ۲۰۱۱ء)	۱۸–۱۹
اسلام سعیدی	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۷
اسلم صدیقی، محمد	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۹
اسلم کاشمیری	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۲۱–۲۲
اسلم، محمد	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۸
اسمٰعیل ہزاروی، محمد	ش ۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء)	۲۳–۲۹
اسماعیل، محمد	ش ۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۱۱
اشرف آصف جلالی، ڈاکٹر محمد	ش ۱۴۲ (جنوری، فروری ۲۰۰۷ء)	۷۷–۷۸
	ش ۱۷۲ (اپریل ۲۰۱۰ء)	۱۲–۱۳
اشرف اشرفی جیلانی، ڈاکٹر سید محمد	ش ۱۶۶ (اگست ۲۰۰۹ء)	۲۰–۲۱
اشرف جنجوعہ، محمد	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۸
اشرف راجہ، محمد	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۷
اشرف رضا، محمد	ش ۴۰ (نومبر ۱۹۹۴ء)	۵
	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۸
اشرف صوفی، محمد	ش ۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۲
اشرف مرزا، ڈاکٹر محمد	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۷
اشفاق جلالی، حافظ محمد	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۸
اشفاق محمود، قاری محمد	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۸
اصغر علی چشتی صابری، پیر	ش ۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۱۵–۱۶
اصغر علی نظامی	ش ۷۵ (جنوری، فروری ۱۹۹۹ء)	۱۶–۱۷

	ش۱۱۳(ستمبر،اکتوبر۲۰۰۳ء)	۵۷
	ش۱۱۸(جولائی۲۰۰۴ء)	۱۹—۲۴
	ش۱۴۰،۱۴۱(نومبر،دسمبر۲۰۰۶ء)	۲۴—۲۶
اصغر علی، چودھری محمد	ش۱۵۴(جون،جولائی۲۰۰۸ء)	۲۲—۲۳
اصغر قاضی، ایم	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۹
اطہر نعیمی، مفتی محمد	ش۸۱(ستمبر،اکتوبر۱۹۹۹ء)	۲۳—۲۴
	ش۱۳۷(اگست۲۰۰۶ء)	۲۱—۲۳
اظہر حسین	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۷
اعتزاز احمد نقشبندی، مولانا	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۷
اعتزاز الدین اعتصامی، پروفیسر	ش۱۰۲(مئی۲۰۰۲ء)	۱۸—۱۹
اعتزاز حسین صمدانی، پیر صاحبزادہ	ش۷۳(اکتوبر،نومبر۱۹۹۸ء)	۲۵
اعجاز احمد فاروقی	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۶
اعجاز نواز سومرو نوری	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۹
افتخار احمد شاہ، سید	ش۱۳۵(مئی،جون۲۰۰۶ء)	۱۶—۲۳
اقبال احمد اختر القادری، ڈاکٹر	ش۲۰۱(اپریل۲۰۱۴ء)	۶۵—۶۶
	ش۲۱۸،۲۱۹(ستمبر،اکتوبر۲۰۱۵ء)	۳۶
اقبال احمد فاروقی (حرمین شریفین سے قارئین کے نام)	ش۷۵(جنوری،فروری۱۹۹۹ء)	۱۸
(تعزیتی خط بروفات سید امیر شاہ گیلانی)	ش۱۲۱(نومبر،دسمبر۲۰۰۴ء)	۳۱—۳۲
(تعزیتی خط بروفات والدہ کوکب نورانی)	ش۱۲۶(جون۲۰۰۵ء)	۸۰
(بنام قارئین جہان رضا)	ش۱۳۳(مارچ۲۰۰۶ء)	اندرون سرورق
(بنام معاونین مرکزی مجلس رضا)	ش۱۳۳(مارچ۲۰۰۶ء)	اندرون سرورق
(بنام قارئین جہان رضا)	ش۱۳۳(مارچ۲۰۰۶ء)	اندرون پچھلا سرورق
اقبال انجم، محمد	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۸
اقبال جنید	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۶

اقبال رضوی، محمد	ش۴(اگست۱۹۹۱ء)	۲۸
اقبال شاہ، محمد	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۷
	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۸
اقبال قادری، صوفی محمد	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۷
اقبال نقشبندی، محمد	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۸
اقبال، محمد	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۱۰
اکبر بزمی، مولانا محمد	ش۹۸(جنوری۲۰۰۲ء)	۳۲—۳۳
	ش۱۰۲(مئی۲۰۰۲ء)	۲۰
اکبر حسین	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۷
	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۱۰
اکرام چغتائی، محمد	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۱۸—۱۹
اکرام حسین رضوی	ش۴(اگست۱۹۹۱ء)	۲۸
اکرام خان علوی قادری رضوی	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۳۳
اکرم بٹر، سردار محمد	ش۴۹(نومبر۱۹۹۵ء)	۲۴—۲۸
	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۳۹—۴۰
	ش۸۵(مارچ۲۰۰۰ء)	۲۴—۲۶
	ش۸۷(جون۲۰۰۰ء)	۷—۱۰
	ش۸۹(ستمبر۲۰۰۰ء)	۱۶—۱۹
	ش۹۱(جنوری، فروری۲۰۰۱ء)	۱۲—۱۴
	ش۱۰۸(فروری۲۰۰۳ء)	۱۸—۱۹
اکرم ربانی، محمد	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۱۸
اکرم رضا، پروفیسر محمد	ش۱۰۸(فروری۲۰۰۳ء)	۱۶
	ش۱۴۷(اگست۲۰۰۷ء)	۱۱—۱۳
	ش۱۸۹(مئی تا جون۲۰۱۲ء)	۱۲—۱۳

ب

نام	شمارہ	صفحات
	ش۶۶ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۷ء)	۱۳–۱۶
	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۴۰–۴۱
	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۸–۹
	ش۸۹ (ستمبر ۲۰۰۰ء)	۱۵
	ش۹۱ (جنوری، فروری ۲۰۰۱ء)	۱۴–۱۵
	ش۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء)	۲۰
	ش۱۱۲ (اگست ۲۰۰۳ء)	۱۹–۲۱
	ش۱۷۶ (ستمبر ۲۰۱۰ء)	۱۴–۱۵
بشیر فاروقی، محمد	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۶
بشیر مصطفائی، مولانا محمد	ش۷۰ (جون، جولائی ۱۹۹۸ء)	۲۰–۲۱
پ		
پاکستان ٹیلیویژن کارپوریشن	ش۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۴–۵
پرویز انور، حاجی	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۷
پرویز، محمد	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۷
ت		
تصور حسین شاہ، پیر	ش۱۶۶ (اگست ۲۰۰۹ء)	۱۶–۱۷
تقی رضوی، صاحبزادہ محمد	ش۱۶۰ (مارچ، اپریل ۲۰۰۹ء)	۱۰–۱۲
ث		
ثمرین فاطمہ	ش۱۴۷ (اگست ۲۰۰۷ء)	۱۳–۱۴
ج		
جاوید احمد، ڈاکٹر	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
جاوید اختر	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۷
جاوید اقبال	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۶
	ش۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۷

جہاں داد نقشبندی	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۹
چ		
چاند علی اصغر برکاتی	ش۵۸ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۶ء)	۲۹—۳۰
ح		
حامد سعید کاظمی، صاحبزادہ سید	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۳۷—۳۹
حبیب الدین، محمد	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۱
حبیب الرحمٰن چشتی، مولانا	ش۴۲ (مارچ ۱۹۹۵ء)	۴۷—۵۱
حبیب الرحمٰن سعیدی، مولانا	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۱۰
	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۶
حبیب الرحمٰن، مولانا	ش۶۰ (جنوری ۱۹۹۷ء)	۱۴—۱۵
حبیب اللہ شاہین فتح آبادی	ش۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۲۲—۲۴
حبیب اللہ قادری ہاشمی، حافظ محمد	ش۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء)	۱۴—۱۷
	ش۱۳۷ (اگست ۲۰۰۶ء)	۳۱—۳۲
حسب الارشاد	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۶
حسن خان، محمد	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۴۲
حسن رضوی، خواجہ محمد	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۷
حسن شاہ گیلانی، پیر سید	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۹
حسن علی قادری رضوی بریلوی، مولانا محمد	ش۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء)	۱۷
حسین اشرفی، مولانا محمد	ش۹۳ (اپریل ۲۰۰۱ء)	۱۵—۱۷
حسین امام، نبیرہ ملک العلماء محمد	ش۴۰ (نومبر ۱۹۹۴ء)	۸—۹
	ش۴۲ (مارچ ۱۹۹۵ء)	۴۵—۴۷
	ش۱۲۴ (مارچ ۲۰۰۵ء)	۱۳
	ش۱۲۶ (جون ۲۰۰۵ء)	۳۲—۳۳
	ش۱۳۱ (جنوری ۲۰۰۶ء)	۱۶—۲۱

	ش۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء)	۲۲—۲۳
	ش۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۷—۱۰
	ش۱۹۳ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۲ء)	۱۸—۲۱
حسین نوری، محمد	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۶
حمید سیفی، صاحبزادہ	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۶—۷
حنیف مجاہد بریلوی	ش۹ (جنوری ۱۹۹۲ء)	۲۱—۲۳
	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۶
	ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۴
حنیف، محمد	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۸
	ش۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۸

خ

خادم حسین شرقپوری، محمد	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۲۵—۲۶
	ش۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء)	۱۰
خالد حبیب الٰہی، میاں	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۰—۱۱
خالد رضوی، مولانا محمد	ش۱۵۸ (دسمبر ۲۰۰۸ء)	۵۷—۵۸
خالد رومی	ش۲۰۱ (اپریل ۲۰۱۴ء)	۷۲
خالد علی	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۹
خالد فاروقی	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۷
خان افسر خان	ش۶۱ (فروری، مارچ ۱۹۹۷ء)	۱۲—۱۳
خان کھرل، محمد	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
خرم ریاض رضوی، سید	ش۱۸۰ (مارچ ۲۰۱۱ء)	۲۳—۲۴
خضر نوشاہی، سید	ش۹ (جنوری ۱۹۹۲ء)	۲۰—۲۱
	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۰
	ش۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۵—۶

د

ذ

ر

نام	شمارہ	صفحات
رحمت اللہ خان	ش۱(مئی ۱۹۹۱ء)	۶
رحمت اللہ صدیقی	ش۷۹(جولائی ۱۹۹۹ء)	۳۱–۲۴
	ش۶۳(مئی ۱۹۹۷ء)	۱۷–۱۶
رشید احمد اندرابی، مفتی	ش۱۵۸(دسمبر ۲۰۰۸ء)	۶۱
رشید الدین فارابی، مولانا	ش۱(مئی ۱۹۹۱ء)	۷
رشید السبطین زیدی، سید	ش۱۴۰،۱۴۱(نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء)	۱۸
	ش۱۴۸(ستمبر ۲۰۰۷ء)	۸–۷
رشید زیدی، سید	ش۱۵۰(دسمبر ۲۰۰۷ء)	۲۶–۲۵
	ش۱۶۸(نومبر ۲۰۰۹ء)	۱۹–۱۷
رشید محمود، راجہ	ش۸۳(دسمبر ۱۹۹۹ء)	۲۱
رضا احمد	ش۲(جون ۱۹۹۱ء)	۸
رضا المصطفیٰ رضوی	ش۳(جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۲
رضا المصطفیٰ قادری عطاری، محمد	ش۱۴۲(جنوری، فروری ۲۰۰۷ء)	۸۰–۷۸
	ش۱۷۲(اپریل ۲۰۱۰ء)	۱۴–۱۳
	ش۱۷۹(جنوری فروری ۲۰۱۱ء)	۲۰
رضوان اشرفی، مولانا محمد	ش۸۹(ستمبر ۲۰۰۰ء)	۳۲–۳۱
رضوان رضوی، حکیم حافظ محمد	ش۱۶۶(اگست ۲۰۰۹ء)	۲۰–۱۹
رفیع الزمان، مولانا	ش۱(مئی ۱۹۹۱ء)	۷
رفیق پاشاہ، محمد	ش۲(جون ۱۹۹۱ء)	۱۰
رفیق قریشی صدیقی، محمد	ش۱۸۲(جون ۲۰۱۱ء)	۱۶–۱۴
رمضان سہروردی، محمد	ش۱(مئی ۱۹۹۱ء)	۷
رمضان، حافظ محمد	ش۲(جون ۱۹۹۱ء)	۸
روح الامین، صاحبزادہ سید	ش۱۷۹(جنوری فروری ۲۰۱۱ء)	۱۷–۱۶

نام	شمارہ	صفحہ
روشن خیال شیر وانی، صاحبزادہ	ش۱۶۰(مارچ،اپریل۲۰۰۹ء)	۱۲
رؤف احمد، مرزا	ش۲۸،۲۹(اکتوبر،نومبر۱۹۹۳ء)	۶
ریاست علی قادری، سید	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۹
ریاض احمد	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۹
	ش۱۷(دسمبر۱۹۹۲ء)	۱۵
	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۱۵
ریاض الحسن گیلانی، سید	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۱۵
ریاض حسین رحمانی بابا، محمد	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۴۲—۴۳

ز

نام	شمارہ	صفحہ
زاہد الراشدی، مولانا	ش۸۹(ستمبر۲۰۰۰ء)	۳۳—۳۸
زاہد بشیر	ش۳(جولائی۱۹۹۱ء)	۱۶
زاہد حسین نور بخشی، مولانا	ش۶۳(مئی۱۹۹۷ء)	۲۰—۲۲
زاہد رازی، حافظ محمد	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۱۸—۱۹
زاہد سراج القادری	ش۹(جنوری۱۹۹۲ء)	۱۹
زبیدہ قادری، محترمہ	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۸
زبیر قادری، محمد	ش۲۸،۲۹(اکتوبر،نومبر۱۹۹۳ء)	۳
	ش۳۴(جون۱۹۹۴ء)	۵۶—۵۷
	ش۴۲(مارچ۱۹۹۵ء)	۵۵—۵۶
	ش۴۵(جولائی۱۹۹۵ء)	۱۹
	ش۵۱،۵۲(جنوری،فروری۱۹۹۶ء)	۱۲—۱۳
	ش۵۸(ستمبر،اکتوبر۱۹۹۶ء)	۳۱
	ش۶۳(مئی۱۹۹۷ء)	۱۷—۱۸
	ش۸۱(ستمبر،اکتوبر۱۹۹۹ء)	۴۵—۴۷
	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۱۱—۱۲

نام	شمارہ	صفحات
	ش۱۵۵ (اگست ۲۰۰۸ء)	۱۷۸
زبیر مجددی، ابوالخیر محمد	ش۸۷ (جون ۲۰۰۰ء)	۱۶—۱۹
زہرہ جبین صاحبہ	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۶
زین العابدین راشدی، سید محمد	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۸
	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۹
	ش۹ (جنوری ۱۹۹۲ء)	۱۷—۱۸
	ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۱
	ش۵۸ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۶ء)	۲۹
	ش۶۳ (مئی ۱۹۹۷ء)	۱۸—۲۰
	ش۷۳ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۸ء)	۱۰—۱۲
	ش۱۶۸ (نومبر ۲۰۰۹ء)	۹—۱۰
	ش۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء)	۱۴—۱۶
زین العابدین رضوی، سید	ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۸۱—۸۲

س

نام	شمارہ	صفحات
ساجد حسین عطاری، حافظ	ش۱۵۶ (ستمبر ۲۰۰۸ء)	۱۷—۱۹
ساجد رضا عطاری، محمد	ش۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء)	۹—۱۱
سبط حسن ضیغم، سید	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۲۲
سبطین شاہ جہانی، پروفیسر خواجہ محمد	ش۱۴۳ (مارچ ۲۰۰۷ء)	۲۲—۲۳
	ش۲۳۲ (نومبر ۲۰۱۶ء)	۷۸
سجاد القادری، حافظ محمد	ش۱۸۰ (مارچ ۲۰۱۱ء)	۲۱—۲۲
سراج احمد بستوی	ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۳
	ش۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۶
	ش۵۱، ۵۲ (جنوری، فروری ۱۹۹۶ء)	۱۱—۱۲
	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۲۷—۲۸

سراج احمد رضوی	ش ۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۳۱
سراج احمد سعیدی، مولانا	ش ۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
سراج احمد قادری، ڈاکٹر	ش ۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء)	۱۵–۱۶
	ش ۱۳۷ (اگست ۲۰۰۶ء)	۳۰–۳۱
	ش ۱۴۵ (مئی ۲۰۰۷ء)	۱۲–۱۳
سراج الدین شریفی، مولانا محمد	ش ۱۰۲ (مئی ۲۰۰۲ء)	۱۴–۱۵
سردار علی خان	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۸
سرفراز احمد نعیمی، ڈاکٹر	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۹
سعد سراجی دوستی مرشد بابا، محمد	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۴۰–۴۱
سعید احمد بدر قادری، محمد	ش ۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء)	۱۹–۲۰
	ش ۲۱۴ (مئی ۲۰۱۵ء)	۶۲–۶۳
	ش ۲۱۸، ۲۱۹ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء)	۳۶–۳۸
	ش ۲۲۲، ۲۲۳ (فروری، مارچ ۲۰۱۶ء)	۷۸–۷۹
	ش ۲۳۰ (ستمبر ۲۰۱۶ء)	۴۷–۴۸
	ش ۱۹۸ (جنوری ۲۰۱۴ء)	۴۹–۵۵
	ش ۱۷۲ (اپریل ۲۰۱۰ء)	۸–۱۰
	ش ۱۷۴ (جون، جولائی ۲۰۱۰ء)	۸–۱۶
سعید الرحمٰن، مولانا محمد	ش ۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۴۱–۴۲
سعید علی شاہ زنجانی، سید	ش ۱۷۶ (ستمبر ۲۰۱۰ء)	۱۴
سعید قادری، ماسٹر محمد	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۸
سعید قادری، مولانا محمد	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۹
سعید نوری، الحاج محمد	ش ۱۲۹ (اکتوبر ۲۰۰۵ء)	۲۸
سعید، حکیم محمد	ش ۴۵ (جولائی ۱۹۹۵ء)	۱۵
سلطان شاہ، سید محمد	ش ۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵

نام	شمارہ	صفحات
سلطان مجاہد، راؤ	ش۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء)	۱۹—۲۰
سلطان نیاز الحسن قادری، صاحبزادہ	ش۱۱۵ (جنوری ۲۰۰۴ء)	۶۴
سلمان نقشبندی، صوفی	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۷
سلیم جیلانی، محمد	ش۴۵ (جولائی ۱۹۹۵ء)	۳۰
سلیم چودھری، محمد	ش۴۵ (جولائی ۱۹۹۵ء)	۱۹—۲۲
	ش۴۹ (نومبر ۱۹۹۵ء)	۱۷—۱۸
	ش۸۷ (جون ۲۰۰۰ء)	۲۱—۲۳
	ش۱۰۴ (اگست ۲۰۰۲ء)	۱۲—۱۹
	ش۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۶—۷
	ش۱۱۶ (فروری، مارچ ۲۰۰۴ء)	۴—۶
سلیم حماد ہجویری، صاحبزادہ	ش۱۰ (فروری ۱۹۹۲ء)	۲
	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۹
	ش۷۱ (اگست ۱۹۹۸ء)	۲۰—۲۱
	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۲
	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۳۴
	ش۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء)	۱۱—۱۳
	ش۱۱۲ (اگست ۲۰۰۳ء)	۱۰—۱۲
سلیم رضوی	ش۹ (جنوری ۱۹۹۲ء)	۱۸—۱۹
سلیم مجددی، چودھری محمد	ش۱۷۲ (اپریل ۲۰۱۰ء)	۱۰—۱۲
سلیم، پروفیسر محمد	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۱
سلیم، محمد	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۹
سلیمان اعوان، قاری محمد	ش۱۵۸ (دسمبر ۲۰۰۸ء)	۵۸—۵۹
	ش۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء)	۱۱—۱۳
سمیع اللہ نوری، محمد	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۵

سیف علی سیالوی، مولانا محمد	ش۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء)	۱۲
	ش۱۲۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۴ء)	۱۳—۱۴
	ش۱۴۳ (مارچ ۲۰۰۷ء)	۲۰—۲۲
	ش۱۴۶ (جون، جولائی ۲۰۰۷ء)	۱۴—۱۶

ش

شاکر علی نوری، مولانا محمد	ش۱۵۸ (دسمبر ۲۰۰۸ء)	۵۹—۶۱
شاہد احمد رضوانی	ش۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۷
شاہد احمد، انجنیئر	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۶
شاہد اقبال، حافظ محمد	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۹
شاہد رضا عطاری کشمیری، مولانا	ش۱۵۴ (جون، جولائی ۲۰۰۸ء)	۱۸—۲۰
شاہد رضا نعیمی، علامہ	ش۱۱۵ (جنوری ۲۰۰۴ء)	۶۴
شاہد مصطفیٰ لولابی	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۶
شاہد، محمد	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۶
شبیر حسین شاہ زاہد، پروفیسر سید	ش۱۷۰ (جنوری، فروری ۲۰۱۰ء)	۳۰—۳۵
شجاعت اللہ	ش۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۸
شریف سیالوی، مولانا محمد	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۷
شریف نقشبندی مجددی، حافظ محمد	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۷
شریف نوری چشتی گولڑوی، قاری محمد	ش۵۱، ۵۲ (جنوری، فروری ۱۹۹۶ء)	۱۰—۱۱
شفیق احمد	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
شفیق احمد، حافظ	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
شفیق الرحمٰن، آغا	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۵
شفیق الرحمٰن، مولانا	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۶
شفیق چشتی، حافظ محمد	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۳۲—۳۳
شکیل احمد مصباحی، علامہ	ش۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء)	۲۹—۳۱

ص

	ش۴۲(مارچ ۱۹۹۵ء)	۳۹
	ش۴۲(مارچ ۱۹۹۵ء)	۴۳
	ش۴۵(جولائی ۱۹۹۵ء)	۱۴—۱۵
	ش۴۵(جولائی ۱۹۹۵ء)	۱۶—۱۷
	ش۴۹(نومبر ۱۹۹۵ء)	۱۸—۲۱
	ش۵۱، ۵۲(جنوری، فروری ۱۹۹۶ء)	۱۵—۱۸
	ش۶۱(فروری، مارچ ۱۹۹۷ء)	۱۴—۱۷
	ش۷۰(جون، جولائی ۱۹۹۸ء)	۱۳—۱۶
	ش۷۷(اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۳۳—۳۵
	ش۷۹(جولائی ۱۹۹۹ء)	۳۷—۳۸
	ش۹۵(جولائی ۲۰۰۱ء)	۱۸—۲۰
	ش۹۸(جنوری ۲۰۰۲ء)	۱۷—۲۲
	ش۱۲۴(مارچ ۲۰۰۵ء)	۹—۱۰
	ش۱۶۰(مارچ، اپریل ۲۰۰۹ء)	۲۰—۲۲
	ش۱۹۲(ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۲ء)	۱۷—۱۸
	ش۲۱۴(مئی ۲۰۱۵ء)	۶۰—۶۲
صادق رضوی، مولانا ابوداؤد محمد	ش۲۰(مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۳
	ش۸۹(ستمبر ۲۰۰۰ء)	۱۹—۲۲
صادق علی زاہد، مولانا	ش۱۷۹(جنوری فروری ۲۰۱۱ء)	۱۰—۱۲
	ش۲۳۶(اپریل ۲۰۱۸ء)	۴۶—۴۷
صادق قصوری، محمد	ش۲(جون ۱۹۹۱ء)	۱۰
	ش۸۳(دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۲
	ش۸۳(دسمبر ۱۹۹۹ء)	۲۸
	ش۱۳۷(اگست ۲۰۰۶ء)	۲۵—۲۶

نام	شمارہ	صفحات
	ش۱۶۸(نومبر۲۰۰۹ء)	۱۳
صادق، حاجی محمد	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۸
	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۸
صالح راہو، مولانا محمد	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۷
صبیح الدین ارتقی، مفتی	ش۱۱۱(جون، جولائی۲۰۰۳ء)	۱۶–۱۷
صبیح الدین صبیح رحمانی، سید	ش۱۰۴(اگست۲۰۰۲ء)	۲۴–۲۶
صدیق رضوی، مولانا محمد ابوبکر	ش۱۸۹(مئی تاجون۲۰۱۲ء)	۱۸–۱۹
صدیق ضیائی، مولانا محمد	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۷
صدیق علی چشتی، مولانا	ش۱۲۶(جون۲۰۰۵ء)	۲۲–۲۳
صدیق ہزاروی، مولانا محمد	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۱۵–۱۶
صغریٰ سبطین صاحبہ	ش۳(جولائی۱۹۹۱ء)	۱۶
صغیر اختر مصباحی، مولانا	ش۱۰۹(مارچ۲۰۰۳ء)	۱۵
صلاح الدین سعیدی	ش۷۳(اکتوبر، نومبر۱۹۹۸ء)	۱۲–۱۴
صلاح الدین عاجز	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۷

ض

نام	شمارہ	صفحات
ضمیر الدین احمد	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۸
ضیاء الاسلام، مولانا صاحبزادہ	ش۱۱۱(جون، جولائی۲۰۰۳ء)	۱۲–۱۳
ضیاء الحسن مخدومی، مولانا	ش۱۱۸(جولائی۲۰۰۴ء)	۱۰–۱۱
ضیاء الحق مظہری	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۷
ضیاء الحق نقشبندی، محمد	ش۱۶۶(اگست۲۰۰۹ء)	۱۰–۱۱
	ش۱۸۲(جون۲۰۱۱ء)	۱۹
ضیاء الحق، ڈاکٹر	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۱۲
ضیاء الرحمٰن نوری، مولانا	ش۳(جولائی۱۹۹۱ء)	۱۶
ضیاء الرسول	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۷

عاطف گیلانی، محمد	ش۳(جولائی۱۹۹۱ء)	۱۶
عاکف الوری، سید محمد	ش۷۳(اکتوبر، نومبر۱۹۹۸ء)	۱۴—۱۹
عالم مختار حق، محمد	ش۶۶(ستمبر، اکتوبر۱۹۹۷ء)	۸—۱۱
	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۷—۸
	ش۸۷(جون۲۰۰۰ء)	۱۲—۱۳
عالم مرتضوی، محمد	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۸
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۸
عالیہ لائبریری	ش۴(اگست۱۹۹۱ء)	۲۷
عامر چشتی، حافظ محمد	ش۱۵۵(اگست۲۰۰۸ء)	۱۴۳
عامر خان، قاری محمد	ش۱۱۸(جولائی۲۰۰۴ء)	۸—۹
	ش۱۲۶(جون۲۰۰۵ء)	۱۹—۲۰
	ش۱۳۱(جنوری۲۰۰۶ء)	۱۱—۱۳
عبدالجبار عابد	ش۱۴۰، ۱۴۱(نومبر، دسمبر۲۰۰۶ء)	۹
عبدالحامد، مولانا	ش۱۰۸(فروری۲۰۰۳ء)	۱۶
عبدالحق ظفر چشتی، مولانا	ش۷۰(جون، جولائی۱۹۹۸ء)	۱۸—۲۰
	ش۱۲۶(جون۲۰۰۵ء)	۲۰—۲۲
	ش۱۳۱(جنوری۲۰۰۶ء)	۱۵—۱۶
	ش۱۳۷(اگست۲۰۰۶ء)	۳۲—۳۳
	ش۱۶۶(اگست۲۰۰۹ء)	۱۲—۱۳
عبدالحق، پروفیسر	ش۲۱۴(مئی۲۰۱۵ء)	۶۳—۶۴
عبدالحکیم شرف قادری، مولانا	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۷
	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۱۳
	ش۹۸(جنوری۲۰۰۲ء)	۳۲
عبدالحمید نعمانی، مولوی	ش۷۰(جون، جولائی۱۹۹۸ء)	۲۱—۲۳

نام	شمارہ	صفحات
عبدالرحمٰن قادری، پیر	ش۹۱ (جنوری، فروری ۲۰۰۱ء)	۱۰—۱۲
عبدالرحیم نشتر فاروقی، مفتی	ش۱۲۶ (جون ۲۰۰۵ء)	۱۶
عبدالرسول منصور الازہری، مفتی	ش۱۱۵ (جنوری ۲۰۰۴ء)	۶۴
عبدالرشید انصاری	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۶
عبدالرشید فتح آبادی	ش۱۴۵ (مئی ۲۰۰۷ء)	۱۴—۱۵
	ش۱۴۷ (اگست ۲۰۰۷ء)	۹—۱۰
	ش۱۴۸ (ستمبر ۲۰۰۷ء)	۱۲—۱۳
	ش۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۱۲—۱۴
	ش۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۱۹—۲۱
	ش۱۵۶ (ستمبر ۲۰۰۸ء)	۳۰—۳۱
	ش۱۶۰ (مارچ، اپریل ۲۰۰۹ء)	۹—۱۰
	ش۱۶۸ (نومبر ۲۰۰۹ء)	۱۹—۲۱
	ش۱۷۰ (جنوری، فروری ۲۰۱۰ء)	۲۶—۲۸
	ش۱۸۰ (مارچ ۲۰۱۱ء)	۱۲—۱۳
	ش۱۶۰ (مارچ، اپریل ۲۰۰۹ء)	۱۳—۱۴
	ش۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء)	۱۱—۱۲
عبدالرشید نوری، محمد	ش۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۷
عبدالرشید، مولانا	ش۱۷۴ (جون، جولائی ۲۰۱۰ء)	۱۶—۱۷
عبدالرؤف قریشی ہاشمی قادری، پروفیسر محمد	ش۱۶۶ (اگست ۲۰۰۹ء)	۱۷—۱۹
	ش۱۲۹ (اکتوبر ۲۰۰۵ء)	۲۴—۲۵
	ش۱۷۶ (ستمبر ۲۰۱۰ء)	۱۱—۱۳
	ش۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء)	۱۱
عبدالستار چندریگر	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۲—۱۳
عبدالستار خان نیازی، مجاہد ملت	ش۳۴ (جون ۱۹۹۴ء)	۵۴—۵۵

عبدالستار طاہر مسعودی، محمد	ش۱۰ (فروری ۱۹۹۲ء)	۵
	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۴
	ش۷۹ (جولائی ۱۹۹۹ء)	۴۴—۴۵
	ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۳۴—۳۵
	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۳۱
	ش۱۲۹ (اکتوبر ۲۰۰۵ء)	۳۲—۳۳
	ش۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء)	۲۰—۲۱
عبدالستار مصروف ہمدانی، مولانا	ش۱۲۴ (مارچ ۲۰۰۵ء)	۱۱
عبدالسلام رضوی، مولانا	ش۸۹ (ستمبر ۲۰۰۰ء)	۲۸—۲۹
	ش۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء)	۱۷—۱۸
	ش۱۰۳ (جون، جولائی ۲۰۰۲ء)	۹—۱۵
عبدالصبور صابر چشتی	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۹
عبدالعزیز مخدوم	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۶
عبدالقادر	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۸
	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
	ش۱۴۸ (ستمبر ۲۰۰۷ء)	۸—۹
عبدالقیوم طارق سلطان پوری	ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۷
	ش۳۰ (مارچ ۱۹۹۴ء)	۵۵
	ش۳۴ (جون ۱۹۹۴ء)	۵۷
	ش۳۴ (جون ۱۹۹۴ء)	۵۹
	ش۴۲ (مارچ ۱۹۹۵ء)	۳۶—۳۷
	ش۴۵ (جولائی ۱۹۹۵ء)	۱۳—۱۴
	ش۴۹ (نومبر ۱۹۹۵ء)	۱۵—۱۶
	ش۶۰ (جنوری ۱۹۹۷ء)	۹

	ش۷۰(جون،جولائی۱۹۹۸ء)	۲۷—۲۸
	ش۷۰(جون،جولائی۱۹۹۸ء)	۲۸—۲۹
	ش۷۱(اگست۱۹۹۸ء)	۲۴—۲۵
	ش۸۱(ستمبر،اکتوبر۱۹۹۹ء)	۳۱—۳۲
	ش۸۵(مارچ۲۰۰۰ء)	۱۳—۱۴
	ش۹۵(جولائی۲۰۰۱ء)	۲۰—۲۲
	ش۱۵۴(جون،جولائی۲۰۰۸ء)	۲۰—۲۱
	ش۱۵۶(ستمبر۲۰۰۸ء)	۲۵—۲۸
عبداللہ قادری، سید	ش۷۰(جون،جولائی۱۹۹۸ء)	۱۰—۱۲
	ش۱۸۹(مئی تا جون۲۰۱۲ء)	۱۲
عبدالمبین نعمانی، مولانا	ش۲۸،۲۹(اکتوبر،نومبر۱۹۹۳ء)	۳
	ش۴۹(نومبر۱۹۹۵ء)	۱۶
	ش۵۸(ستمبر،اکتوبر۱۹۹۶ء)	۳۰—۳۱
	ش۱۲۹(اکتوبر۲۰۰۵ء)	۳۰—۳۲
عبدالمجید اولکھ، چودھری	ش۱(مئی۱۹۹۱ء)	۵
	ش۳۴(جون۱۹۹۴ء)	۵۵
عبدالمجید رمضان علی	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۷
عبدالمجید لدھیانوی، مولانا	ش۱۷۹(جنوری فروری۲۰۱۱ء)	۱۷—۱۸
عبدالمصطفیٰ صدیقی، مولانا	ش۹(جنوری۱۹۹۲ء)	۱۹
	ش۳۰(مارچ۱۹۹۴ء)	۵۶—۵۷
عبدالنعیم عزیزی، ڈاکٹر	ش۲۸،۲۹(اکتوبر،نومبر۱۹۹۳ء)	۵
	ش۳۴(جون۱۹۹۴ء)	۵۸
	ش۴۵(جولائی۱۹۹۵ء)	۲۲—۲۴
	ش۵۱،۵۲(جنوری،فروری۱۹۹۶ء)	۸—۱۰

	ش ۷۵ (جنوری، فروری ۱۹۹۹ء)	۱۴—۱۵
	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۳۶—۳۷
	ش ۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء)	۱۲—۱۵
	ش ۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء)	۳۷—۳۸
	ش ۱۴۷ (اگست ۲۰۰۷ء)	۱۷
عطاء اللہ	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۶
	ش ۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
عطاء محمد	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۶
عظیم چشتی، حافظ محمد	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۷
عقیل اللہ، مولانا	ش ۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۶
عقیل انجم	ش ۴۲ (مارچ ۱۹۹۵ء)	۴۰—۴۲
	ش ۴۹ (نومبر ۱۹۹۵ء)	۱۶—۱۷
علی احمد سندیلوی	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۳—۱۴
علی اصغر چشتی صابری غنوی، مولانا پیر	ش ۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء)	۲۱—۲۳
	ش ۱۰۴ (اگست ۲۰۰۲ء)	۱۰—۱۲
علیم الدین مجددی، مفتی محمد	ش ۱۰ (فروری ۱۹۹۲ء)	۷
	ش ۷۱ (اگست ۱۹۹۸ء)	۷—۱۱
	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۴—۱۵
علیم اللہ خان، میجر (ریٹائرڈ) محمد	ش ۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۴۴—۴۵
عمر الحیات الحسنی، علامہ محمد	ش ۱۲۶ (جون ۲۰۰۵ء)	۲۴—۲۵
	ش ۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء)	۱۱—۱۴
عمر فاروق، محمد	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۱۹—۲۰
عمر مجددی، آغا محمد	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۴۳
عنایت اللہ، حافظ	ش ۱۰۲ (مئی ۲۰۰۲ء)	۱۹

عنایت علی	ش۱(مئی ۱۹۹۱ء)	۸

غ

غضنفر علی، راجہ	ش۳(جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۶
غلام احمد اختر	ش۴(اگست ۱۹۹۱ء)	۲۷
غلام احمد رضا عطاری	ش۱۴۰، ۱۴۱(نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء)	۱۷—۱۸
غلام بشیر الدین	ش۱(مئی ۱۹۹۱ء)	۶
غلام جابر شمس مصباحی، ڈاکٹر	ش۷۳(اکتوبر، نومبر ۱۹۹۸ء)	۹—۱۰
	ش۷۵(جنوری، فروری ۱۹۹۹ء)	۱۵—۱۶
	ش۸۱(ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۳۷—۴۲
	ش۸۹(ستمبر ۲۰۰۰ء)	۲۷—۲۸
	ش۹۳(اپریل ۲۰۰۱ء)	۱۰—۱۲
	ش۱۲۱(نومبر، دسمبر ۲۰۰۴ء)	۱۵
	ش۱۳۱(جنوری ۲۰۰۶ء)	۲۱—۲۶
غلام دستگیر، مولانا	ش۳(جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۶
غلام ربانی، مولانا	ش۴(اگست ۱۹۹۱ء)	۲۸
	ش۹۸(جنوری ۲۰۰۲ء)	۳۰—۳۲
غلام رسول چشتی، پروفیسر	ش۳۰(مارچ ۱۹۹۴ء)	۵۵
غلام رسول سعیدی، علامہ	ش۲(جون ۱۹۹۱ء)	۱۱
	ش۲۰(مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۵—۲۷
غلام رسول شیخ	ش۱(مئی ۱۹۹۱ء)	۶
غلام رسول غازی، مولانا	ش۳(جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
غلام رسول، ملک	ش۴(اگست ۱۹۹۱ء)	۲۸
غلام رسول، زینت القراء قاری	ش۴۲(مارچ ۱۹۹۵ء)	۴۲
غلام سرور رانا، پروفیسر ڈاکٹر	ش۸۳(دسمبر ۱۹۹۹ء)	۲۰

نام	شمارہ	صفحات
غلام صدیق احمد نقشبندی، صاحبزادہ	ش۱۴۵(مئی ۲۰۰۷ء)	۱۳—۱۴
غلام غوث قادری، مولانا	ش۹۸(جنوری ۲۰۰۲ء)	۲۸—۲۹
غلام محی الدین فاروقی	ش۱(مئی ۱۹۹۱ء)	۵
غلام مرتضیٰ رضوی، مولانا	ش۴(اگست ۱۹۹۱ء)	۲۸
غلام مصطفیٰ رضوی	ش۹۱(جنوری، فروری ۲۰۰۱ء)	۸—۹
	ش۱۲۱(نومبر، دسمبر ۲۰۰۴ء)	۱۴—۱۵
	ش۱۲۴(مارچ ۲۰۰۵ء)	۱۰—۱۱
	ش۱۲۹(اکتوبر ۲۰۰۵ء)	۳۴—۳۵
	ش۱۴۶(جون، جولائی ۲۰۰۷ء)	۹
	ش۱۵۰(دسمبر ۲۰۰۷ء)	۱۰—۱۱
	ش۱۵۵(اگست ۲۰۰۸ء)	۱۴۲
غلام مصطفیٰ قادری رضوی	ش۷۷(اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۲۶—۲۷
	ش۸۸(جولائی، اگست ۲۰۰۰ء)	۱۳—۱۴
	ش۹۳(اپریل ۲۰۰۱ء)	۲۰—۲۱
	ش۱۲۴(مارچ ۲۰۰۵ء)	۱۱—۱۲
	ش۱۲۹(اکتوبر ۲۰۰۵ء)	۳۳—۳۴
	ش۱۳۵(مئی، جون ۲۰۰۶ء)	۲۳
	ش۱۴۰، ۱۴۱(نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء)	۸—۹
	ش۱۴۸(ستمبر ۲۰۰۷ء)	۹—۱۰
	ش۱۵۰(دسمبر ۲۰۰۷ء)	۱۴—۱۵
	ش۱۵۴(جون، جولائی ۲۰۰۸ء)	۱۴—۱۶
	ش۱۵۶(ستمبر ۲۰۰۸ء)	۱۶—۱۷
غلام مصطفیٰ مجددی، علامہ	ش۸۵(مارچ ۲۰۰۰ء)	۲۶—۲۸
غلام مصطفیٰ نجم القادری	ش۳۲(مارچ ۱۹۹۵ء)	۴۰

ف

نام	شمارہ	صفحات
	ش۱۷(دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۵–۱۶
	ش۳۰(مارچ ۱۹۹۴ء)	۵۷
فواداحمد صدیقی، مولانا	ش۱۰۲(مئی ۲۰۰۲ء)	۲۶–۲۷
فوزیہ کمال	ش۱۰۳(جون، جولائی ۲۰۰۲ء)	۱۶–۱۸
فیاض احمد خان کاوش، پروفیسر	ش۳۴(جون ۱۹۹۴ء)	۵۵–۵۶
	ش۴۰(نومبر ۱۹۹۴ء)	۷
	ش۴۵(جولائی ۱۹۹۵ء)	۳۱
فیض احمد اویسی، مولانا محمد	ش۱۱۲(اگست ۲۰۰۳ء)	۱۶
	ش۱۳۷(اگست ۲۰۰۶ء)	۲۹–۳۰
فیضان الرحمٰن سبحانی	ش۱۰۲(مئی ۲۰۰۲ء)	۱۵–۱۸

ق

نام	شمارہ	صفحات
قدرت اللہ بیگ، محمد	ش۲(جون ۱۹۹۱ء)	۸
	ش۴۲(مارچ ۱۹۹۵ء)	۳۷–۳۹
	ش۶۰(جنوری ۱۹۹۷ء)	۱۵–۱۶
قطب جمال جمالی	ش۳(جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۶
قمرالدین رضوی، حافظ محمد	ش۱۴۳(مارچ ۲۰۰۷ء)	۲۹
قمرالزماں اعظمی، علامہ	ش۱۱۵(جنوری ۲۰۰۴ء)	۶۴
قمر، حکیم سید	ش۲(جون ۱۹۹۱ء)	۸

ک

نام	شمارہ	صفحات
کاشف الاسلام، محمد	ش۱۸۱(اپریل ۲۰۱۱ء)	۸۶–۹۱
کاشف مجید فاروقی	ش۱۶۲(جون، جولائی ۲۰۰۹ء)	۲۲–۲۴
کلیم احمد قادری رضوی، قاضی	ش۷۵(جنوری، فروری ۱۹۹۹ء)	۱۳–۱۴
کلیم اللہ صدیقی، مولانا	ش۸۶(اپریل، مئی ۲۰۰۰ء)	۱۶–۱۷
کنور سلطان احمد، اسسٹنٹ پروفیسر	ش۱۷۶(ستمبر ۲۰۱۰ء)	۱۶–۱۷

نام	شمارہ	صفحات
	ش۱۴۷(اگست۲۰۰۷ء)	۱۴—۱۶
	ش۱۵۶(ستمبر۲۰۰۸ء)	۱۱—۱۲
	ش۱۵۸(دسمبر۲۰۰۸ء)	۵۳—۵۷
	ش۱۶۰(مارچ، اپریل۲۰۰۹ء)	۷—۹
	ش۱۶۲(جون، جولائی۲۰۰۹ء)	۱۳—۱۴
	ش۱۶۲(جون، جولائی۲۰۰۹ء)	۲۸—۲۹
	ش۱۶۸(نومبر۲۰۰۹ء)	۱۱—۱۲
	ش۱۷۶(ستمبر۲۰۱۰ء)	۹—۱۰
	ش۱۵۳(اپریل، مئی۲۰۰۸ء)	۹
	ش۱۵۴(جون، جولائی۲۰۰۸ء)	۱۲—۱۴
	ش۱۸۲(جون۲۰۱۱ء)	۱۰—۱۴
	ش۱۹۲(ستمبر، اکتوبر۲۰۱۲ء)	۱۲—۱۴

گ

نام	شمارہ	صفحات
گلزار حسین قادری برکاتی، مولانا	ش۱۲۱(نومبر، دسمبر۲۰۰۴ء)	۱۴

م

نام	شمارہ	صفحات
مالک مرغائی، مولانا محمد	ش۳(جولائی۱۹۹۱ء)	۱۵
مبارک حسین مصباحی، علامہ	ش۲۰(مارچ۱۹۹۳ء)	۲۲
	ش۱۱۲(اگست۲۰۰۳ء)	۱۶—۱۷
	ش۱۴۵(مئی۲۰۰۷ء)	۶—۹
متین عامل حیدری، حکیم محمد	ش۲(جون۱۹۹۱ء)	۹
متین کاشمیری	ش۸۳(دسمبر۱۹۹۹ء)	۳۵
مجاہد اقبال کاشمیری	ش۱۸۱(اپریل۲۰۱۱ء)	۹۲—۹۳
مجاہد رفیق نقشبندی، مولانا	ش۸۷(جون۲۰۰۰ء)	۲۰—۲۱
مجتبیٰ ہمدانی، سید محمد	ش۱۰۸(فروری۲۰۰۳ء)	۱۲

	ش۶۲ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۷ء)	۱۶—۱۸
	ش۷۳ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۸ء)	۱۹—۲۴
	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۳۰—۳۳
	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۲۳—۲۴
	ش۸۶ (اپریل، مئی ۲۰۰۰ء)	۹—۱۱
	ش۸۷ (جون ۲۰۰۰ء)	۱۰—۱۲
	ش۱۱۹ (اگست، ستمبر ۲۰۰۴ء)	۴۹—۶۴
	ش۱۲۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۴ء)	۴۹—۶۴
	ش۱۲۲ (جنوری ۲۰۰۵ء)	۴۹—۶۴
	ش۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء)	۳۲
	ش۱۳۷ (اگست ۲۰۰۶ء)	۲۳—۲۵
	ش۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۱۶—۱۹
	ش۱۵۴ (جون، جولائی ۲۰۰۸ء)	۱۶—۱۸
	ش۱۷۰ (جنوری، فروری ۲۰۱۰ء)	۲۵—۲۶
مختار علی خاں، مرزا	ش۱۰۸ (فروری ۲۰۰۳ء)	۱۲—۱۳
مرید احمد چشتی، محمد	ش۶۳ (مئی ۱۹۹۷ء)	۱۳—۱۴
	ش۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۱۰—۱۱
سرور احمد سیالوی، قاری	ش۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۲۱—۲۲
مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر محمد	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۷
	ش۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۸
	ش۹ (جنوری ۱۹۹۲ء)	۱۲—۱۳
	ش۱۰ (فروری ۱۹۹۲ء)	۵
	ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۰
	ش۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۲

مظفر حسین نقشبندی مرتضائی، حاجی	ش۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء)	۱۶–۱۷
مظفر علی جاوید صدیقی، ڈاکٹر	ش۶۳ (مئی ۱۹۹۷ء)	۸
مظفر مرتضائی، حاجی محمد	ش۱۸۰ (مارچ ۲۰۱۱ء)	۱۹–۲۱
مظہر اقبال ملک	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
معیز الدین احمد اشرفی، خواجہ	ش۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۸
	ش۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۳–۴
معین الحق، نواسہ مولانا غلام قادر بھیروی	ش۱۶۲ (جون، جولائی ۲۰۰۹ء)	۲۰–۲۱
معین الدین اجمیری، مولانا	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۶
معین الدین احمد چشتی، صاحبزادہ	ش۱۰۲ (مئی ۲۰۰۲ء)	۲۵–۲۶
مفتاح الدین احمد، الحاج	ش۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء)	۲۰–۲۱
	ش۹۸ (جنوری ۲۰۰۲ء)	۲۲–۲۸
مقبول احمد شاہ عابدی، سید	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۹
مقصود حسین نوشاہی، محمد	ش۱۲۴ (مارچ ۲۰۰۵ء)	۸
	ش۱۲۶ (جون ۲۰۰۵ء)	۲۸–۳۲
ممتاز علی رضا، سید	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۶
منظر قدیری، مولانا	ش۱۰۲ (مئی ۲۰۰۲ء)	۲۱–۲۵
منظور احمد حافظ	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۸
منظور حسین قادری، حاجی	ش۱۶۰، ۱۶۱ (مارچ، اپریل ۲۰۰۹ء)	۱۳–۱۴
منظور علی شاہ بخاری رضوی، سید	ش۱۰۸ (فروری ۲۰۰۳ء)	۱۷–۱۸
منظور ہاشمی	ش۱۴۳ (مارچ ۲۰۰۷ء)	۲۳–۲۶
منور علی شاہ بخاری، سید	ش۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء)	۱۵–۱۷
	ش۱۲۹ (اکتوبر ۲۰۰۵ء)	۲۳
	ش۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء)	۳۳–۳۷

	ش ۲۰۱ (اپریل ۲۰۱۴ء)	۶۷—۷۰
منیر احمد مغل، جسٹس ڈاکٹر	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۵—۶
منیر الحق کعبی، پروفیسر	ش ۱۰۳ (جون، جولائی ۲۰۰۲ء)	۸ (نامکمل)
مہدی حسن، سید	ش ۳۰ (مارچ ۱۹۹۴ء)	۵۴—۵۵
مہر اللہ قادری	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۲
	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۷
	ش ۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۹

ن

نادر جاجوی	ش ۱۱۲ (اگست ۲۰۰۳ء)	۱۵—۱۶
ناصر، محمد	ش ۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
ناصر مسیح	ش ۱۷ (دسمبر ۱۹۹۲ء)	۱۹
ناظم اعلیٰ، سنی لٹریری سوسائٹی	ش ۹۳ (اپریل ۲۰۰۱ء)	۱۸—۲۰
نام ندارد	ش ۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۰—۲۱
	ش ۱۰۳ (جون، جولائی ۲۰۰۲ء)	۹ (نامکمل)
	ش ۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء)	۷
	ش ۱۵۴ (جون، جولائی ۲۰۰۸ء)	۲۱—۲۲
نثار احمد میر	ش ۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۱۹
نثار علی عزیزی	ش ۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۶
ندیم الحسن	ش ۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۷
ندیم شفیق ملک	ش ۷۱ (اگست ۱۹۹۸ء)	۱۵
نذیر احمد رانجھا	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۴۴—۴۶
نذیر احمد ضیاء نقشبندی	ش ۱۷۶ (ستمبر ۲۰۱۰ء)	۱۵—۱۶
	ش ۱۸۲ (جون ۲۰۱۱ء)	۱۷—۱۸
نذیر اختر، جسٹس میاں	ش ۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۵

و

واحد رضوی، صاحبزادہ ابوالحسن	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۳۳
	ش۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۸
	ش۱۲۴ (مارچ ۲۰۰۵ء)	۱۴–۱۶
	ش۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء)	۱۹–۲۰
	ش۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء)	۱۶
وارث جمال قادری، محمد	ش۹۱ (جنوری، فروری ۲۰۰۱ء)	۱۸–۱۹
وجاہت رسول قادری، سید	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۸
	ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۳
	ش۴۰ (نومبر ۱۹۹۴ء)	۱۰
	ش۴۲ (مارچ ۱۹۹۵ء)	۳۵
	ش۴۵ (جولائی ۱۹۹۵ء)	۱۳
	ش۴۹ (نومبر ۱۹۹۵ء)	۸–۹
	ش۸۳ (دسمبر ۱۹۹۹ء)	۳۲
	ش۸۶ (اپریل، مئی ۲۰۰۰ء)	۱۱–۱۲
	ش۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۷–۸
	ش۱۲۶ (جون ۲۰۰۵ء)	۱۷
	ش۱۴۲ (جنوری، فروری ۲۰۰۷ء)	۷۲–۷۵
	ش۱۵۸ (دسمبر ۲۰۰۸ء)	۵۹–۶۰
	ش۱۶۲ (جون، جولائی ۲۰۰۹ء)	۲۲
	ش۱۷۰ (جنوری، فروری ۲۰۱۰ء)	۱۶–۲۱
	ش۱۷۲ (اپریل ۲۰۱۰ء)	۷–۸
	ش۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء)	۱۹–۲۳
ولی محمد آسوی، مولانا	ش۱۵۶ (ستمبر ۲۰۰۸ء)	۳۲–۳۳

ولی محمد واجد	ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۲۶—۲۸

ی

یٰسین اختر مصباحی	ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۳۳—۳۴
	ش۱۷۹ (جنوری فروری ۲۰۱۱ء)	۲۱—۲۲
یٰسین شاہ، مولانا سید محمد	ش۱۷ (اگست ۱۹۹۸ء)	۲۳—۲۴
یحیٰ انصاری، محمد	ش۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۲۹
	ش۳۴ (جون ۱۹۹۴ء)	۵۹—۶۰
یعقوب اعوان، محمد	ش۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۹—۱۰
یعقوب خاں سہروردی، محمد	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۹
یوسف حضوری، محمد	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۵
	ش۳ (جولائی ۱۹۹۱ء)	۱۵
	ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء)	۲۸—۳۰
	ش۱۰۹ (مارچ ۲۰۰۳ء)	۹—۱۱
	ش۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء)	۸—۹
	ش۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء)	۸۱
یوسف حنفی، محمد	ش۱۲۶ (جون ۲۰۰۵ء)	۲۳—۲۴
	ش۱۳۷ (اگست ۲۰۰۶ء)	۳۳—۳۴
یوسف خان، راجا محمد	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۶
یوسف قادری، مولانا محمد	ش۴ (اگست ۱۹۹۱ء)	۲۸
یوسف نوری، محمد	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۷
یونس انصاری، محمد	ش۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۴
	ش۳۰ (مارچ ۱۹۹۴ء)	۵۵
یونس حسین، محمد	ش۲ (جون ۱۹۹۱ء)	۹
یونس رضا مونس اویسی، ڈاکٹر محمد	ش۱۵۰ (دسمبر ۲۰۰۷ء)	۱۵

منظومات

حمد باری تعالی

شاعر۔ مطلع عنوان	شمارہ (ماہ وسال)	صفحات
بدر (محمد سعید احمد بدر) جلوے تیرے ہیں چہار سو	ش ۲۲۳ (دسمبر ۲۰۱۶ء)	۵۶
جامی (شیخ عبدالرحمن جامی) تعالی اللہ زہے قیوم دانا	ش ۳۹ (اکتوبر ۱۹۹۴ء)	۵۶

نعت وسلام

عنوان	شمارہ	صفحہ
جامیؔ (شیخ عبدالرحمٰن جامی)		
تنم فرسودہ جاں پارہ	ش۱۰۵ (ستمبر ۲۰۰۲ء)	۲
	ش۱۸۲ (جون ۲۰۱۱ء)	۳۳،۹
ز پا افتادہ از پیری برحمت دست من گیری	ش۱۸۲ (جون ۲۰۱۱ء)	۳۳
ز رحمت کن نظر بر حال زارم یا رسول اللہ	ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء)	۴۵
حسرتؔ (حسرت موہانی)		
پھر آنے لگیں شہر محبت کی ہوائیں	ش۲۹ (جنوری، فروری ۱۹۹۴ء)	۱۵۸
حسنؔ (مولانا حسن رضا خاں بریلوی)		
دل درد سے بسمل کی طرح لوٹ رہا ہو	ش۲۹ (جنوری، فروری ۱۹۹۴ء)	۱۵۹
نگاہِ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں	ش۲۹ (جنوری، فروری ۱۹۹۴ء)	۱۶۰
	ش۶۱ (فروری، مارچ ۱۹۹۷ء)	۲
حلوائیؔ (مولانا محمد نبی بخش حلوائی)		
حضور سید المرسلین ﷺ	ش۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء)	۵۲–۶۱
کون ہو یا سوار براق کوثر کس نے پایا	ش۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء)	۶۲–۶۴
خالدؔ (خالد محمود)		
روک لیتی ہے آپ کی نسبت	ش۱۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۱۳ء)	۲
خسروؔ (طوطی ہند امیر خسرو دہلوی)		
نمی دانم چہ منزل	ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء)	۴۶
رضاؔ (احمد رضا محدث بریلوی)		
اٹھا دو پردہ دکھا دو چہرہ کہ نور باری حجاب میں ہے	ش۱۴۹ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۷ء)	۳
بندہ ملنے کو قریب حضرت قادر گیا	ش۱۷۱ (مارچ ۲۰۱۰ء)	۶۳
پوچھتے کیا ہو عرش پر یوں گئے مصطفیٰ کہ یوں	ش۱۶۱ (مئی ۲۰۰۹ء)	۲
حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو	ش۱۷۲ (اپریل ۲۰۱۰ء)	۲
	ش۱۷۶ (ستمبر ۲۰۱۰ء)	۲

عنوان	حوالہ
نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا	ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء) ۴۱
	ش۱۷۰ (جنوری، فروری ۲۰۱۰ء) ۲
ہے لب عیسیٰ سے جاں بخشی نرالی ہاتھ میں	ش۱۲۰ (اکتوبر ۲۰۰۴ء) ۲
واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا	ش۱۵۷ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۸ء) ۲، ۳۶
وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں	ش۱۴۰، ۱۴۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء) ۲
رضاؔ (پروفیسر محمد اکرم رضا)	
خلق خدا ساری جانب بطحا رواں ہو، میں نہ ہوں	ش۱۲۱ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۴ء) ۹
ریاضؔ (ریاض حسین چودھری)	
یہ کون آیا کہ ہر شاخ برہنہ مسکرا اٹھی (آمد ربیع الاول)	ش۱۳۴ (اپریل ۲۰۰۶ء) ۳۔۴
سبطینؔ (پروفیسر شاہ محمد سبطین شاہجہانی)	
یا نبی نازم فخر رسولاں مددے	ش۲۳۲ (نومبر ۲۰۱۶ء) ۷۹
سعدیؔ (شیخ سعدی شیرازی)	
من گدائے تو یا رسول اللہ (فارسی)	ش۷۰ (جون، جولائی ۱۹۹۸ء) ۶
زباں تابود	ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء) ۴۷
شہزادؔ (علامہ محمد شہزاد مجددی)	
سلام اس پر خدا کے بعد جس کا آستانہ ہے	ش۱۷۸ (دسمبر ۲۰۱۰ء) ۲
صابرؔ (ڈاکٹر صابر سنبھلی)	
رنجور ہوں (پھرتا ہوا مارا در بدر) شاہ امم (چہار دریک)	ش۱۴۲ (جنوری، فروری ۲۰۰۷ء) ۱۴
طارقؔ (عبدالقیوم طارق سلطان پوری)	
ہے پیش نظر روضہ سلطان مدینہ	ش۸۱ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء) ۳۲
عاشق لکھنوی	
رحمت للعالمین، داماں رحمت کے سوا	ش۱۱۷ (مئی، جون ۲۰۰۴ء) ۲
عبدالقادر جیلانی، شیخ	
غلام حلقہ بگوش	ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء) ۴۴

عطاؔ (عطاء الرحمٰن شیخ)

اسیران عشق اور کیا مانگتے ہیں	ش۵۹ (نومبر، دسمبر ۱۹۹۶ء)	۴۱
پلکیں بچھاؤ کوچہ سرکار میں	ش۱۱۱ (جون، جولائی ۲۰۰۳ء)	۲
دل نبی کا آستانہ بن گیا	ش۱۰۴ (اگست ۲۰۰۲ء)	۳

عطارؔ (خواجہ فریدالدین عطار)

آفتاب شرع دریائے یقیں (فارسی)	ش۷۰ (جون، جولائی ۱۹۹۸ء)	۷

علیؔ (علی احمد کیانی)

جو مدینے میں یار پھرتے ہیں	ش۲۳۵ (مارچ ۲۰۱۸ء)	۱۳

غلامؔ (علامہ غلام مصطفٰی مجددی)

تضمین بر کلام رضا [سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی]	ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء)	۷—۹

قادریؔ (ملک محبوب الرسول قادری)

رفعت رحمت کبریا دیکھئے	ش۱۶۹ (دسمبر ۲۰۰۹ء)	۲۴

قدسیؔ (حاجی جان محمد قدسی)

مرحبا سید مکی مدنی العربی	ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء)	۴۸

قطب الدین بختیار کاکی، خواجہ

اے از شعاع روئے (فارسی)	ش۷۰ (جون، جولائی ۱۹۹۸ء)	۸

مہتاب پیامی

ایک دن میرے حضور نے دیکھا یہ ماجرا	ش۲۴۱، ۲۴۲ (جولائی، اگست ۲۰۱۷ء)	۲۳—۲۴

مجبورؔ (سید عارف محمود مجبور رضوی)

معراج کی شب کیا کیا جلوہ نہ عیاں ہوگا	ش۲۲۶ (مئی ۲۰۱۶ء)	۴۸

ناظمؔ (بشیر حسین ناظم)

قبلہ دل کعبہ جاں یارسول اللہ ﷺ توئی	ش۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء)	۲

نظامؔ (خواجہ نظام الدین اولیا دہلوی)

صبا بہ سوئے مدینہ	ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء)	۴۳

مناقب

شاعر۔ مطلع عنوان	شمارہ (ماہ وسال)	صفحات
آسی (پروفیسر محمد حسین آسی)		
پیرزادہ جناب فاروقی	ش۱۳۸ (ستمبر ۲۰۰۶ء)	۴۹—۵۱
احمد حسین قریشی قلعداری، ڈاکٹر		
منقبت حکیم موسیٰ امرتسری: بہ ہجران گل رعنا بنالیم (فارسی)	ش۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء)	۱۶۵—۱۶۸
اختر (فاروق اختر چشتی)		
منقبت رضا: حق اندیش اور حق نگر اعلیٰ حضرت	ش۲۰۴ (جولائی ۲۰۱۴ء)	۴۰
اظہر علی، سید		
منقبت رضا: حیراں ہوں کہ کیسے میں کھولوں زباں کو	ش۲۱ (اپریل ۱۹۹۳ء)	۴—۵
افق (سید حبیب احمد میر افق کاظمی)		
منقبت رضا: مقتدائے اہلسنت حضرت احمد رضا	ش۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۱۹—۲۰
ایوب (سید ایوب علی رضوی)		
منقبت رضا: آج دولہا بنا شاہ احمد رضا	ش۲۱۸، ۲۱۹ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء)	۴۸
تاباں (سید وجاہت رسول قادری)		
منقبت رضا: ابر گوہر بار ہے خامہ نرالہ آپ کا	ش۱۹۲ (اکتوبر ۲۰۱۲ء)	۴
تابش (علامہ منشا تابش قصوری)		
منظوم ہدیہ تحسین علامہ اقبال احمد فاروقی	ش۱۴۲ (جنوری، فروری ۲۰۰۷ء)	۲۹
حسن (مولانا حسن رضا بریلوی)		
منقبت صدیق اکبر: بیاں ہو کس زباں سے مرتبہ صدیق اکبر کا	ش۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء)	۴۸
رضا (پروفیسر محمد اکرم رضا)		
منظوم ہدیہ تبریک برائے اقبال احمد فاروقی	ش۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۲۳
منقبت رضا: ظلمت وقت میں سر بسر روشنی، شاہ احمد رضا، شاہ احمد رضا	ش۱۲۴ (مارچ ۲۰۰۵ء)	۴۲

منقبت علامہ نورانی: قائد انقلاب اسلامیان دہر | ش۱۱۵(جنوری۲۰۰۴ء) ۴۹—۵۰

سعید (مولانا محمد سعید الرحمٰن)

سلام در بارگاہ رضا: السلام اے رہبر دین مبین | ش۷۷(اپریل، مئی۱۹۹۹ء) ۴۱—۴۲

شبیر احمد، علامہ

منقبت علامہ نورانی: عصر حاضر کا امام | ش۱۱۵(جنوری۲۰۰۴ء) ۱۸

سعیدی (محمد صلاح الدین سعیدی)

منقبت مسعود ملت: حضرت مسعود ملت صاحب راز و نیاز | ش۱۵۵(اگست۲۰۰۸ء) ۴

شہزاد (علامہ محمد شہزاد مجددی)

منقبت رضا: ذوق رومی، سوز جامی، باخدا آموختم (فارسی) | ش۷۰(جون، جولائی۱۹۹۸ء) ۱۷—۱۸
ش۱۶۰(مارچ، اپریل۲۰۰۹ء) ۲۴

'نذر فاروقی'۔ خوشا چہ حسن بیان وکلام فاروقی | ش۱۴۴(اپریل۲۰۰۷ء) ۲

منقبت 'کنز ایمان رضا': گل تراجم کے چمن کا کنزِ ایمانِ رضا | ش۱۶۰(مارچ، اپریل۲۰۰۹ء) ۲۳

شیر افضل جعفری، محمد

منقبت رضا: میگسار کبریا احمد رضا | ش۶۳(مئی۱۹۹۷ء) ۱۴

صابر (ڈاکٹر صابر سنبھلی)

منقبت رضا (چہار دریک) | ش۱۹۹(فروری۲۰۱۴ء) ۴۸

ضیاء (مولانا ضیاء الدین ضیاء)

منظوم شکریہ نامہ بنام حکیم موسیٰ امر تسری | ش۶۵(اگست۱۹۹۷ء) ۲

ضیاء الدین پیلی بھیتی، مولانا ابوالمساکین

منقبت رضا: میرا احمد رضا ہے سب میں یکتا | ش۶۰(جنوری۱۹۹۷ء) ۲—۸

ضیاء القادری

منقبت۔ تذکرہ امام احمد رضا اور ان کے خلفاء | ش۱۲۷(جولائی۲۰۰۵ء) ۲

طارق (عبدالقیوم طارق سلطان پوری)

منقبت رضا: [illegible] کا امیر کارواں احمد رضا | ش۱۲(اپریل تا جولائی۱۹۹۲ء) ۴—۵

عطارؔ (ابوالبلال محمد الیاس قادری)

غلامؔ (علامہ غلام مصطفیٰ مجددی)

فداؔ (ابوطاہر فدا حسین فدا)

فناؔ (مولانا مصباح الدین احمد فنا)

قمرؔ (مولانا قمر یزدانی)

کعبی (پروفیسر منیر الحق کعبی)

منقبتِ رضا: اے امامِ اہلِ سنت سیدی احمد رضا　ش۲۰۷ (نومبر ۲۰۱۴ء)　۴۸

متین (متین کاشمیری)

منقبتِ ممتاز قادری: مرحبا ممتاز اے مردِ مہام　ش۲۳۷، ۲۳۸ (مارچ، اپریل ۲۰۱۷ء)　۸۸

محبوب ذات، سرکار

سلام در بارگاہِ امامِ عالی مقام: السلام اے بوسہ گاہ مصطفیٰ　ش۱۵۸ (دسمبر ۲۰۰۸ء)　۲

مشاہد (محمد حسین مشاہد رضوی)

منقبتِ ممتاز قادری: نبی کی شانِ اقدس پہ فدا ہونا مبارک ہو　ش۲۲۵ (اپریل ۲۰۱۶ء)　بیک کور

منقبتِ سید شاہ تراب الحق: تو امیر بزمِ دانش　ش۲۳۱ (اکتوبر ۲۰۱۶ء)　بیک کور

مجبور (سید عارف محمود مجبور رضوی)

منظوم تحسین جہانِ رضا: دل ربا دل کش ہے عنوانِ رضا　ش۹ (جنوری ۱۹۹۲ء)　۴

منقبت رضا: محب سبحان فاضل بریلوی　ش۱۴ (ستمبر ۱۹۹۲ء)　۲۰

منظوم سپاس عقیدت بحضرۃ حکیم موسیٰ امرتسری　ش۶۵ (اگست ۱۹۹۷ء)　۲۵–۲۶

منقبت حکیم موسیٰ امرتسری: بحرِ بے کراں　ش۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء)　۶۳–۶۵

منقبت صدیق اکبر: بڑا ہی مرتبہ ہے حضرت صدیق اکبر کا　ش۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء)　۸۲–۸۳

ش۲۱۸، ۲۱۹ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء)　۴۲–۴۴

منقبت رضا: بج رہا ہے چار سو ڈنکا ترے افکار کا　ش۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء)　۸۳–۸۴

منقبت در شان منظر اسلام: ذکر روز و شب کریں　ش۲۰۰ (مارچ ۲۰۱۴ء)　۸۴–۸۵

منقبت ام المومنین سیدہ خدیجہ: سید الکونین کی ہم رازدہ　ش۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء)　۴۰

منقبت ام المومنین سیدہ عائشہ: مومنوں کی ماں ہیں اماں عائشہ　ش۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء)　۴۱

منقبت حضرت علی: مقبول دو جہان ہے مولیٰ علی کی شان　ش۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء)　۴۲–۴۳

منقبت سیدہ فاطمہ: چادر تطہیر کی شان، فاطمہ　ش۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء)　۴۴

منقبت اصحاب بدر: عظمت بیاں ہو مجھ سے کیا اصحاب بدر کی　ش۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء)　۴۵

منقبت اہل بیت: یہی تو ہے پہچان آل محمد　ش۲۱۸، ۲۱۹ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء)　۴۱–۴۲

منقبت فاروق اعظم: سنو مجھ سے کہانی فاروق اعظم کی ش۲۱۸، ۲۱۹ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء) ۴۴—۴۶

منقبت اکابرین: حاصل شرف ہے آل نبی کے غلام کا ش۲۱۸، ۲۱۹ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۵ء) ۴۶—۴۷

منقبت: سیدنا امیر حمزہ: نبی کے ام مکرم امیر حمزہ ہیں ش۲۲۹ (اگست ۲۰۱۶ء) ۴۷

نازشؔ (حنیف نازش)

منظوم تحسین حدائق بخشش: تری صدا سے مہکنے لگی بہار خیال ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء) ۸—۱۰

ناظمؔ (بشیر حسین ناظم)

منظوم تحسین جہان رضا: معطر معنبر جہان رضا ہے ش۲۵، ۲۴ (جون، جولائی ۱۹۹۳ء) ۵۶

تحسین موسیٰ امرتسری: اے نقیب مسلک عشق وادب مرد حکیم ش۲۷، ۲۶ (اگست، ستمبر ۱۹۹۳ء) ۳۴

نام ندارد

منقبت سیدہ فاطمہ: ماذا علیٰ من شم تربۃ احمد ش۱۲ (اپریل تا جولائی ۱۹۹۲ء) ۳۱

منقبت سیدنا علی: امن بعد تکفین النبی ودفنہ ش۱۲ (اپریل تا جولائی ۱۹۹۲ء) ۳۲

ش۱۹۲ (اکتوبر ۲۰۱۲ء) ۲

منقبت سیدنا صدیق اکبر: یا عین فابکی ولا تسامی ش۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء) ۲

منقبت سیدہ عائشہ صدیقہ: متی یبدفی الداجی البہیم جبینہ ش۱۸۹ (مئی تا جون ۲۰۱۲ء) ۲

منقبت حضرت عباس بن عبد المطلب: من قبلہا طبت فی الظلال وفی ش۱۹۲ (اکتوبر ۲۰۱۲ء) ۳

منقبت حضرت حمزہ بن عبد المطلب: حمدت اللہ حین فوادی ش۱۹۲ (اکتوبر ۲۰۱۲ء) ۶۴

نظرؔ (پروفیسر جمیل نظر)

منقبت رضا: جلوہ ہے نور ہے کہ سراپا رضا کا ہے ش۲۱۶ (جولائی، اگست ۲۰۱۵ء) ۴۷

ہنرؔ (مولانا عبد السلام رضوی)

منظوم خراج عقیدت برائے جہانِ رضا ش۱۰۳ (جون، جولائی ۲۰۰۲ء) ۷

واحدؔ (ابوالحسن واحد رضوی)

منقبت رضا: عشق احمد میں پھڑکنے والے ش۲۴۰ (جون ۲۰۱۷ء) ۴۶

منقبت رضا: آیئے ذہن کو چمکاتے ہیں ش۲۴۰ (جون ۲۰۱۷ء) ۴۷

مرثیہ

شاعر۔ مطلع، عنوان	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
اسید الحق عاصم قادری، مولانا		
نالۂ درد: مجھ سے احباب یہ کہتے ہیں قصیدہ لکھو	ش ۱۱۰ (اپریل، مئی ۲۰۰۳ء)	۱۴–۱۵
مہجورؔ (سید عارف محمود مہجور رضوی)		
بن گیا عبرت کدہ ہر ایک اپنا آستاں	ش ۴۲ (مارچ ۱۹۹۵ء)	۴۴
رو لے اے دل کھول کر با دیدہ خونابہ بار	ش ۱۱۱ (جون، جولائی ۲۰۰۳ء)	۷–۱۱
وانا کے شہیدوں کے لہو کی یہ صدا ہے	ش ۱۱۸ (جولائی ۲۰۰۴ء)	۱۸
دست قاتل مری سانسوں کا ہے نگراں ہوا	ش ۲۰۳ (جون ۲۰۱۴ء)	۴۸
رمضان کا تقدس فریاد کر رہا ہے	ش ۲۲۷، ۲۲۸ (جون، جولائی ۲۰۱۶ء)	۱۰۱–۱۰۲

دیگر منظومات

شاعر۔ مطلع عنوان	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
آسیؔ (پروفیسر محمد حسین آسی)		
اے ہمارے بادشاہو! اے وزیرو، حاکمو	ش۱۳۲ (فروری۲۰۰۶ء)	۵۸—۵۹
اقبالؔ (ڈاکٹر محمد اقبال)		
تونے پوچھی ہے امامت کی حقیقت مجھ سے	ش۱۰۲ (مئی۲۰۰۲ء)	۳۹
امجدؔ (حکیم محمد امجد رضوی)		
خوش نصیبی سے رواں ہے سنیوں کا کارواں	ش۱۸۰ (مارچ۲۰۱۱ء)	۲۵—۲۶
راحت ملک		
یورپ کے دہشت گرد	ش۱۱۴ (دسمبر۲۰۰۳ء)	۲۱
سعیدیؔ (محمد صلاح الدین سعیدی)		
توہین رسالت کبھی ہونے نہیں دیں گے	ش۱۳۴ (اپریل۲۰۰۶ء)	۴۳
مہجورؔ (سید عارف محمود مہجور رضوی)		
بنا ہے بش کا مصاحب پھرا ایسے اتراتا	ش۱۱۴ (دسمبر۲۰۰۳ء)	۲۲
بولیں وہ بھانت بھانت کی نہ بولیاں	ش۱۲۹ (اکتوبر۲۰۰۵ء)	۲۶—۲۷
دکھ درد مٹانے ہیں تو قرآن کو سمجھو	ش۲۱۸، ۲۱۹ (ستمبر، اکتوبر۲۰۱۵ء)	۴۰—۴۱
ناظمؔ (بشیر حسین ناظم)		
منظوم استغاثہ بہ حضور رحمۃ للعالمین ﷺ	ش۱۵۴ (جون، جولائی۲۰۰۸ء)	۲۴—۲۶

قطعات و مادہ ہائے تاریخ

عبدالنعیم عزیزی، ڈاکٹر

مادہ ہائے سال وصال حکیم محمد موسیٰ امر تسری　ش۸۵(مارچ ۲۰۰۰ء)　۱۱

غلام یحییٰ انجم، ڈاکٹر

مادہ ہائے سال وصال حکیم محمد موسیٰ امر تسری　ش۸۵(مارچ ۲۰۰۰ء)　۲۶

غلامؔ (غلام مصطفیٰ مجددی)

قطعہ: کچھ جہان رضا کے بارے میں　ش۱۴۶(جون، جولائی ۲۰۰۷ء)　۳۶

فداؔ (ابوطاہر فدا حسین)

قطعہ تاریخ رحلت غلام مرتضیٰ برادر حکیم موسیٰ امر تسری　ش۶۷(نومبر، دسمبر ۱۹۹۷ء)　۲۹

قطعہ تاریخ وصال میاں محمد غیاث الدین　ش۷۰(جون، جولائی ۱۹۹۸ء)　۸۸

کعبیؔ (پروفیسر منیر الحق کعبی)

قطعہ سال وفات علامہ شمس بریلوی　ش۶۳(مئی ۱۹۹۷ء)　۵۰–۵۱

کوکبؔ (علامہ ڈاکٹر کوکب نورانی اکاڑوی)

مادہ ہائے سال ولادت و وصال حکیم محمد موسیٰ امر تسری　ش۸۳(دسمبر ۱۹۹۹ء)　۳۰

متینؔ (متین کاشمیری)

قطعات و مادہ ہائے تاریخ ارتحال حکیم محمد موسیٰ امر تسری　ش۸۳(دسمبر ۱۹۹۹ء)　۳۵–۳۶

قطعہ تاریخ وصال پیرزادہ اقبال احمد فاروقی　ش۱۹۸(جنوری ۲۰۱۴ء)　۹

مہجورؔ (سید عارف محمود مہجور رضوی)

قطعہ تاریخ اجراء جہانِ رضا　ش۹(جنوری ۱۹۹۲ء)　۴

قطعہ تاریخ رحلت سید ریاست علی قادری　ش۱۰(فروری ۱۹۹۲ء)　۷

قطعہ تاریخ وصال مفتی شجاعت علی قادری　ش۲۰(مارچ ۱۹۹۳ء)　۲۸

قطعات در مدح رضا　ش۴۹(نومبر ۱۹۹۵ء)　۲۳–۲۴

قطعات مدح و سال وصال حکیم محمد موسیٰ امر تسری　ش۶۵(اگست ۱۹۹۷ء)　۲۷–۳۵

قطعہ تاریخ وصال مسعود ملت: چل دیے سوئے ملک عدم　ش۱۵۵(اگست ۲۰۰۸ء)　۴۸

قطعات تاریخ ہائے وصال　ش۱۵۵(اگست ۲۰۰۸ء)　۱۰۸

قطعہ تاریخ شہادت ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی	ش۱۶۶(اگست ۲۰۰۹ء)	۳۲–۳۳
قطعہ سال وصال اقبال احمد فاروقی	ش۲۰۰(مارچ ۲۰۱۴ء)	۸۵–۸۶
قطعات تاریخ ہائے وصال سید مظاہر اشرف اشرفی	ش۲۰۰(مارچ ۲۰۱۴ء)	۸۷–۸۸
قطعات تاریخ رحلت محمد عالم مختار حق	ش۲۰۱(اپریل ۲۰۱۴ء)	۶۲–۶۳
قطعات تاریخ رحلت قاری غلام رسول	ش۲۰۱(اپریل ۲۰۱۴ء)	۶۳
قطعات تاریخ شہادت اسید الحق عاصم قادری بدایونی	ش۲۰۱(اپریل ۲۰۱۴ء)	۶۴
قطعہ تاریخ وصال صاحبزادہ محمد احمد نقشبندی مجددی	ش۲۰۳(جون ۲۰۱۴ء)	۴۷
قطعہ تاریخ ارتحال عبدالقیوم طارق سلطان پوری	ش۲۱۶(جولائی، اگست ۲۰۱۵ء)	۴۶
قطعہ تاریخ سعادت ممتاز حسین قادری	ش۲۲۵(اپریل ۲۰۱۶ء)	۲
قطعہ تاریخ شہادت ممتاز حسین قادری	ش۲۲۵(اپریل ۲۰۱۶ء)	۳–۴
قطعہ تاریخ وصال سید حسن شاہ صاحب گیلانی	ش۲۲۵(اپریل ۲۰۱۶ء)	۴۵
قطعہ تاریخ رحلت علامہ غلام رسول سعیدی	ش۲۲۵(اپریل ۲۰۱۶ء)	۴۶–۴۷
قطعہ تاریخ ارتحال صوفی محمد طفیل نقشبندی	ش۲۲۵(اپریل ۲۰۱۶ء)	۴۸

دیگر مشمولات

مرقعات

عنوان، موضوع	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
سند و اجازت نامہ علامہ علوی مالکی بنام اقبال احمد فاروقی	ش ۲۰ (مارچ ۱۹۹۳ء)	۱۳—۱۹
عکس مخطوطات رضا (الموھبات، رسالہ لوگارثم)	ش ۲۸، ۲۹ (اکتوبر، نومبر ۱۹۹۳ء)	۳۵—۳۶
اشتہار کتاب اسد الغابہ	ش ۴۳ (اپریل ۱۹۹۵ء)	۳۲
دعائے انس رضی اللہ عنہ	ش ۶۸ (جنوری ۱۹۹۸ء)	۴۸
عکس متفرق مخطوطات رضا	متعدد شمارے بشمول ش ۶۸ (جنوری ۱۹۹۸ء)	بیک کور
مواجہ اقدس کے مناظر	ش ۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۲۴، ۲۵
عکوس اخباری تراشات بموقع وفات علامہ نورانی	ش ۱۱۴ (دسمبر ۲۰۰۳ء)	۵۴—۶۴
احادیث کا پیغام (پیشکش شیخ محمود مشرقی)	ش ۱۱۶ (فروری، مارچ ۲۰۰۴ء)	۳۰
عبارت خط امام احمد رضا بریلوی (بنام شریف مکہ علی پاشا)	ش ۱۴۸ (ستمبر ۲۰۰۷ء)	۲
درود ماہی	ش ۱۷۱ (مارچ ۲۰۱۰ء)	۵۴
عکس مزار شاہ احمد رضا خاں بریلوی	ش ۱۸۶ (جنوری ۲۰۱۲ء)	۱۱
دعائے رمضان المبارک	ش ۲۲۷، ۲۲۸ (جون، جولائی ۲۰۱۶ء)	بیک کور
توکل کیسا ہونا چاہیے؟ (منقول از سنن ترمذی)	ش ۲۴۵ (نومبر ۲۰۱۷ء)	۳۲

خطاطی

عبارت	شمارہ (ماہ وسال)	صفحات
آن ختم رسل امیر ایوان وجود	ش۱۶۷ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء)	۲۸
	ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۶
	ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۸
	ش۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء)	۱۸
آیات قرآنیہ (متفرق)	ش۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء)	۱۵
	ش۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء)	۲۳۱
	ش۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء)	۲۵۱
	ش۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء)	۲۶۴
	ش۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء)	۳۵۰
	ش۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء)	۳۶۳
	ش۹۰ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء)	۲
	ش۱۶۷ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء)	۲
	ش۹۸ (جنوری ۲۰۰۲ء)	۴۰
ای لقبی کہ عرش یکپایہ اوست	ش۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۱۸۱
ان الذین عند اللہ الاسلام	ش۱ (مئی ۱۹۹۱ء)	۸
ان اللہ وملئکتہ	ش۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء)	۷۱
انا اعطینک الکوثر	ش۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء)	۴۰
باور حمت سنک سنک جائے	ش۱۰۱ (اپریل ۲۰۰۲ء)	۲۷
	ش۷۴ (دسمبر ۱۹۹۸ء)	۴۳، ۴۴
باصد ہزار شوق و طرب تا بروز حشر	ش۵۴ (اپریل ۱۹۹۶ء)	۴۵
بلغ العلی بکمالہ	ش۱۰۰ (مارچ ۲۰۰۲ء)	۴۸

عنوان	شمارہ	صفحہ
من یخشی الرحمٰن الغیب	ش ۴۴ (مئی، جون ۱۹۹۵ء)	۶۳
نبود تو برافروزم نگہ را	ش ۱۳۶ (جولائی ۲۰۰۶ء)	۲
نصر من اللہ و فتح قریب	ش ۴۴ (مئی، جون ۱۹۹۵ء)	۵۰
نوازش دل ما کن کہ دل نواز توئی	ش ۲۰۹ (جنوری ۲۰۱۵ء)	۱۳
ہر گاہ بہ بینی ز کسی عیب و ہنر	ش ۹۳ (اپریل ۲۰۰۱ء)	۴۱
	ش ۹۵ (جولائی ۲۰۰۱ء)	۱۰
ورفعنا لک ذکرک	ش ۱۹۶ (مئی ۲۰۱۳ء)	۴۳
یارب چو مصطفیٰ را من بہر تو ستودم	ش ۲۰۹ (جنوری ۲۰۱۵ء)	۳۰
یارسول اللہ انظر حالنا	ش ۲۰۴ (اگست ۲۰۱۴ء)	۲۶
یاصاحب الجمال و یاسید البشر	ش ۱۶۷ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۹ء)	۴۳
	ش ۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۱۳۶
	ش ۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۷
	ش ۱۹۴ (جنوری، فروری ۲۰۱۳ء)	۲
یا ایہا الذین امنو	ش ۱۱۶ (فروری، مارچ ۲۰۰۴ء)	۱
	ش ۱۳۱ (جنوری ۲۰۰۶ء)	۱
	ش ۱۳۲ (فروری ۲۰۰۶ء)	۱
یارب چو مصطفیٰ را من بہر تو ستودم	ش ۱۸۱ (اپریل ۲۰۱۱ء)	۱۰۰

سرورق

نام کتاب، مطبع	شمارہ (ماہ و سال)	صفحات
احمد جاوید فاروقی پبلشرز کی متفرق کتب کے سرورق	ش۱۹۳ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۲ء)	۶۳
اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور	ش۴۳ (اپریل ۱۹۹۵ء)	۲۲—۲۹
	ش۷۷ (اپریل، مئی ۱۹۹۹ء)	۶۴
باتوں سے خوشبو آئے از صلاح الدین سعیدی، تاریخ اسلام فاؤنڈیشن لاہور	ش۱۳۵ (مئی، جون ۲۰۰۶ء)	۶۱
بزرگان دین کا اردو نعتیہ کلام از صلاح الدین، تاریخ اسلام فاؤنڈیشن لاہور	ش۱۴۷ (اگست ۲۰۰۷ء)	۲۱
تفسیر نبوی (۱۵ جلد) (مترجم: اقبال فاروقی) مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور	ش۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء)	۸۰
	ش۵۵ (مئی ۱۹۹۶ء)	۶۳—۶۴
	ش۶۱ (فروری، مارچ ۱۹۹۷ء)	۵۵
جہان امام ربانی مجدد الف ثانی مطبوعہ امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی	ش۱۲۲ (جنوری ۲۰۰۵ء)	۴۶
حیات اعلیٰ حضرت مولفہ ظفر الدین رضوی مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور	ش۱۱۷ (مئی، جون ۲۰۰۴ء)	۴۴
	ش۱۲۳ (فروری ۲۰۰۵ء)	۷—۸
	ش۱۱۳ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۳ء)	۶۳—۶۴
خیابان رضا مرتبہ اقبال احمد فاروقی مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور	ش۱۵۸ (دسمبر ۲۰۰۸ء)	۶۴
الدولۃ المکیہ از شاہ احمد رضا مترجم اقبال فاروقی، مکتبہ نبویہ لاہور	ش۹۶ (اگست، ستمبر ۲۰۰۱ء)	۸۰
سیرت ابن اسحاق (مترجم: اطہر نعیمی، اقبال فاروقی) مکتبہ نبویہ	ش۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء)	۷۹
شرف النبی مولفہ امام نیشاپوری، احمد جاوید فاروقی پبلشرز لاہور	ش۱۲۴ (مارچ ۲۰۰۵ء)	۶۴
شواہد النبوۃ مولفہ عبد الرحمٰن جامی (ترجمہ: بشیر ناظم) مکتبہ نبویہ	ش۵۵ (مئی ۱۹۹۶ء)	۶۳—۶۴
کلیات مکاتیب رضا از غلام جابر شمس، مکتبہ نبویہ لاہور	ش۱۳۰ (نومبر، دسمبر ۲۰۰۵ء)	بیک کور
ماہنامہ اشرفیہ مبارکپور کا سیدین نمبر مطبوعہ جامعہ اشرفیہ انڈیا	ش۱۱۱ (جون، جولائی ۲۰۰۳ء)	۶۳
مجالس علماء (مرتبہ: محمد عالم مختار حق) مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور	ش۱۴۹ (اکتوبر، نومبر ۲۰۰۷ء)	بیک کور
مسلم کتابوی کی شائع کردہ متفرق کتب کے سرورق	ش۲۲۹ (اگست ۲۰۱۶ء)	۴۸

عنوان	شمارہ	صفحہ
مشائخ نقشبندیہ مجددیہ از حسن نقشبندی قادری رضوی کتب خانہ لاہور	ش ۱۱۱ (جون، جولائی ۲۰۰۳ء)	۶۴
مقام غوث اعظم اعلیٰ حضرت کی نظر میں مطبوعہ مشتاق بک کارنر لاہور	ش ۱۲۸ (اگست، ستمبر ۲۰۰۵ء)	۶۴
مکتبہ نبویہ کی متفرق نئی اشاعتوں کے سرورق	ش ۱۶۰ (مارچ، اپریل ۲۰۰۹ء)	۷۲
مکتوبات ڈاکٹر غلام الدین بنام اقبال فاروقی مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور	ش ۱۹۴ (جنوری، فروری ۲۰۱۳ء)	۶۰
مناقب امام اعظم از امام موفق (مترجم: فیض اویسی)، مکتبہ نبویہ لاہور	ش ۸۷ (جون ۲۰۰۰ء)	۶۴
	ش ۸۸ (جولائی، اگست ۲۰۰۰ء)	۷۸

مولانا احمد رضا خاں بریلوی

امام اہلسنت اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مولانا الشاہ احمد رضا خاں قادری قدس سرہ بتاریخ ۱۰ شوال، ۱۲۷۲ھ، ۱۸۵۶ء بریلی (یوپی) میں پیدا ہوئے اور بروز جمعہ بتاریخ ۲۵ صفر المظفر، ۱۳۴۰ھ کو اس خاک دانِ ارضی سے رخصت ہو کر بارگاہ خداوندی میں حاضر ہوئے۔ آپ کی ۶۸ سالہ زندگی کے شب و روز خدمت دین میں گزرے۔ صبح و شام کا سفر خدمت دین کا سفر رہا۔ آپ نے اس عرصہ میں بے شمار کتابیں لکھیں، بے شمار فتاوی لکھے اور ہزاروں لوگوں کو اپنی علمی مجالس اور گفتگو سے متاثر کیا۔ آپ کا زمانہ برصغیر پاک و ہند میں اعتقادی افراتفری کا دور تھا۔ انگریز ۱۸۵۷ء کی ناکام جدوجہد کے بعد سارے برصغیر میں اپنی اقتداری قوتوں کے ساتھ چھا چکا تھا۔ اس نے اسلامی سلطنت کی تباہی و بربادی کے علاوہ جہاں جہاں غیر مسلم، ہندو، سکھ یا مرہٹہ سیاسی قوتیں تھیں، انہیں بھی نیست و نابود کر دیا۔ ان تمام عسکری اور سیاسی قوتوں میں سے اُسے مسلمانوں کی قوت سے بڑا خطرہ تھا کیونکہ مسلمان کئی سو سال اس سرزمین میں شاندار حکمرانی کے نقش قائم کر چکے تھے اور جنگ آزادی میں مسلمانوں نے ہی انگریز کے خلاف بڑھ چڑھ کر علم بغاوت بلند کیا تھا۔

انگریزوں نے اپنی استعماری قوت کو مضبوط کرنے کے لئے برصغیر میں اسلامی قوت پر خصوصی نظر رکھی اور اگر کسی کونے گوشے سے اسلام کے نام لینے والے کسی رنگ میں ابھرے تو انہیں پارہ پارہ کرنے میں کوتاہی نہ کی۔ وہ اس قوت سے خائف تھے۔ انھوں نے استعماری اور اقتداری قوت آزمائی کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کے ایمانی جذبے کو فرو کرنے اور اسے اعتقادی طور پر کمزور کرنے کے لئے وسیع پیمانے پر انتظامات کئے۔ اس نے مغربی ممالک سے عیسائی پادریوں کو درآمد کر کے سارے برصغیر میں پھیلا دیا اور انہیں اپنی پشت پناہی میں ہر جگہ توانائی دی تاکہ کھلے

بندوں عیسائیت کی تبلیغ کر سکیں۔ان پادریوں نے اپنے مشنری ادارے قائم کئے جو اسلام اور ہادی اسلام کے خلاف زہر چکانی کرتے۔عیسائیت کے اس طوفان نے مسلمانوں کو نظریاتی طور پر پریشان کر دیا۔دوسری طرف اس نے مقامی طور پر اسلام کے اندر ہی اعتقادی فتنے بیدار کر دیئے،ان کی خفیہ طور پر پرورش کی اور ہر بد عقیدہ کو اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے کی جرات دے دی۔اس طرح وہ اسلام کو ٹکڑوں میں بانٹنے میں کامیاب ہو گئے۔اس دور میں مسلمانوں کے اندر سینکڑوں اعتقادی فتنے ابھرے۔ نیچریت،دیوبندیت،وہابیت اور چکڑالویت جیسے کئی فتنے قرآن و حدیث سناتے ہوئے طوفان بن کر اسلامی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ان میں مرزائیت (قادیانیت) ایک ایسا فتنہ تھا جسے انگریز کی نہ صرف تائید اور سرپرستی حاصل تھی بلکہ اسے مفاد پرست ملاں،بد عقیدہ علماء بھی انگریز کا خود کاشتہ پودا کہنے لگے۔ حقیقت بھی یہی تھی کہ اس فتنہ نے نہ صرف ختم نبوت سے انکار کیا بلکہ بڑی جرات کے ساتھ ایک نبی بھی سامنے لا کھڑا کیا۔یہ سارے خانوادے اہلسنت کے قافلہ حق سے ٹوٹ ٹوٹ کر علیحدہ ہوئے تھے اور انگریز کی شہ پر اہلسنت کی اعتقادی عمارت کی جڑیں کاٹنے لگے تھے۔

اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اسی پُر فتن دور میں ابھرے۔انگریزوں کی چالوں کو دیکھا،پادریوں کی ریشہ دوانیوں پر نگاہ ڈالی پھر اپنوں کو دیکھا جو کٹ کٹ کر مختلف فرقوں اور نظریات میں بٹتے جارہے تھے۔پھر یہ لوگ ہی علماء کی شکلوں میں،شعراء کی شکلوں میں،ادباء کی شکلوں میں، معلمین اور متکلمین کی شکلوں میں بڑھ چڑھ کر فوج در فوج،موج در موج اور قطار در قطار قلعہ سنیت پر حملہ آور ہونے لگے۔اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی نے یہ صورت حال دیکھی تو تڑپ اٹھے۔اللہ تعالیٰ کا نام لے کر رسول اللہ ﷺ کا علم اٹھایا اور سنیت کے قلعے کی دیوار پر کھڑے ہو گئے اور برصغیر کے تمام سنیوں کو پکارا کہ آگے بڑھو اور ان فتنوں کے مقابلہ میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جاؤ۔آپ کی اس آواز پر راس کماری سے لے کر خیبر تک تمام سنی علماء کرام اٹھ کھڑے ہوئے،آپ کی آواز پر لبیک کہا اور آپ کی زیر کمان عقائد اہلسنت کی حفاظت کے لئے جمع ہو گئے۔وہ اپنے امام کی آواز پر لبیک کہنے کے لئے آگے بڑھے۔

آپ کی موجودگی میں بریلی کے اس حلقۂ علم میں دنیائے سنیت کے وہ آفتاب و ماہتاب جمع ہوئے جنہوں نے آگے چل کر برصغیر پاک و ہند کو چکا چوند کر دیا۔بد عقیدہ علماء کا مقابلہ کیا اور

عقائدِ اہلسنت کی حفاظت میں زندگیاں وقف کر دیں۔ یہ مجمعے، یہ مجلسیں اور یہ مناظر دیدنی تھے۔ اعلیٰ حضرت بریلوی جلوہ فرما ہیں، مولانا وصی احمد محدث سورتی موجود ہیں، مولانا عبدالسلام جبل پوری تشریف فرما ہیں، مولانا امجد علی اعظمی (صاحبِ "بہارِ شریعت") مجلس کی زینت ہیں، صدر الافاضل محمد نعیم الدین مراد آبادی مجلس کی جان ہیں، مولانا ابوالمحمود احمد اشرف جیلانی محفل کا حسن ہیں، سید دیدار علی شاہ الوری موجود ہیں، مولانا عبدالعلیم صدیقی میرٹھی (والد مکرم شاہ احمد نورانی) دست بستہ ہیں، منشی لعل محمد خان قلمدان انتظام سنبھالے بیٹھے ہیں، مولانا حامد رضا علماء کی خدمت کے لئے کمر بستہ ہیں، شہزادہ محمد مصطفیٰ رضا خاں (مفتی اعظم ہند) شب و روز خدمت میں کھڑے ہیں، مولانا برہان الحق جبل پوری ابن مولانا عبدالسلام جبل پوری کھڑے ہیں، مولانا حسنین رضا خاں مسودات کو نقل کر رہے ہیں، حضرت مولانا حسن رضا خاں بریلوی نعت رسول کے گلدستے لئے کھڑے ہیں۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

حلقۂ اعلیٰ حضرت کے یہ اہل علم و دانش اپنے ہزاروں شاگردوں کے ساتھ ملک کے مختلف حصوں میں پھیل کر عقائد اور نظریات کی نشوونما میں معروف ہو گئے۔ عیسائی پادریوں اور دوسرے بدعقیدہ لوگوں کے حملوں کا دفاع کرنے لگے۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے ان جانثار علماء کرام اور ان کے ہزاروں شاگردوں نے ملک کے گوشے گوشے میں اپنے دینی مراکز قائم کئے، درسگاہیں بنائیں، ارشاد و تبلیغ کی بارگاہیں سجائیں اور جگہ جگہ پہنچ کر عوام کے عقائد کی درستی کا فریضہ سرانجام دیا۔ آج پاک و ہند کے مسلمانوں میں محبت رسول اللہ ﷺ کی ساری خوشبوئیں، گلستانِ رضویت (بریلی) کی نسیم بہار کا ثمر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت کی ذات گرامی آج سنیت کی سند ہے اور آپ کے نظریات اہلسنت کے لئے ایسا سرٹیفکیٹ ہے، جسے سارے عالم اسلام میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

فاضل بریلوی نے ملک کے گستاخانِ رسول علماء کے تیور دیکھے تو کہا:

اور تم پر میرے آقا کی عنایت نہ سہی
نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا؟

آپ کی اس للکار نے ان فتنہ سامانوں کو مزید تیز کر دیا۔ وہ طوفان بن بن کر اہلسنت کی اعتقادی عمارتوں سے ٹکرانے لگے۔ اب انگریز بہادر خوش تھا کہ:

؎ اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے!

مرزائی، شیعہ، مجددی، وہابی، رافضی، چکڑالوی اور نیچری جیسے سینکڑوں فرقے اعلیٰ حضرت کی نگاہ میں تھے، آپ ان سے چومکھی لڑائی لڑے۔ آپ کی تحریر، آپ کا بیان اور آپ کا قلم نشتر بن کر ان بد عقیدہ لوگوں کے سینے میں اترتا گیا:

ع وہ رضا کے نیزے کی مار ہے کہ عدو کے سینے میں غار ہے

آج اگر اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کی تمام تحریروں، مقالات، فتاویٰ، مکتوبات، ملفوظات، تعلیقات، تنقیدات، تنقیحات اور جوابات کو سامنے رکھا جائے تو آپ محسوس کریں گے کہ اسلام کا ایک جانثار عظمت مصطفےٰ کا جھنڈا اُٹھائے، چاروں طرف کے دشمنان اہلسنت سے سرپا جنگ ہے۔

آج کا مورخ اس نابغہ روزگار ہستی کے کمالات اور قوت کو داد دیئے بغیر نہیں رہ سکے گا، جب وہ دیکھے گا کہ اعلیٰ حضرت نے ان دینی فتنوں کی سرکوبی کے لئے کتنی طویل جنگ لڑی۔ آج کا نوجوان (بعض سنی علماء کرام بھی) اور سیاست دان بھی اپنے امام اہلسنت کی پامردی کا اندازہ نہیں کرسکتے۔ جس نے برصغیر کے اعتقادی طوفانوں کا سخت جاں کوشی اور پامردی سے مقابلہ کیا تھا۔ اعتقادی تاریخ میں شاید ہی اعلیٰ حضرت سے بڑھ کر کوئی مثال مل سکتی ہو۔ آج کا سنی اپنے اعتقادی ورثہ کا مالک ضرور ہے مگر اسے غالباً یہ اندازہ نہیں کہ اسے محفوظ کرنے کے لئے اعلیٰ حضرت بریلوی اور ان کے ساتھیوں نے کتنے مصائب کے سمندر عبور کئے۔ آج ہم اپنی مسجدوں اور خانقاہوں میں "مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام" کی دل آویز صداؤں سے قلب و روح کو تازہ تو کر لیتے ہیں مگر ہمیں ان تاریخی تلخیوں کا اندازہ نہیں کرسکتے جن سے گزر کر یہ نغمہ جاں فزا ہم تک پہنچا تھا۔ آج کے کچھ علماء اہلسنت ڈھیلے ڈھالے اور بھولے بھالے ہیں وہ دبے دبے، لجے لجے، سہمے سہمے اور پریشان نظر آتے ہیں حالانکہ ان کا قافلہ سالار تو ہندوستان اور پاکستان کے سارے فتنوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کو للکارا کرتا تھا۔

(ماخوذ: اداریہ از قلم اقبال احمد فاروقی، ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۴، اگست ۱۹۹۱ء، صفحات ۲تا۴)

حکیم محمد موسیٰ امر تسری

مرکزی مجلس رضا پاکستان کے بانی حکیم محمد موسیٰ امر تسری (م۔ ۱۹۹۹ء) نے امام اہلسنت اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے نظریات کی اشاعت میں جس مستعدی اور مسلسل حکمت عملی سے کام کیا اس کی مثال بر صغیر پاک و ہند میں نہیں ملتی۔ آپ کی اس بے مثال جدوجہد کو علمائے کرام اور مشائخ عظام نے بھرپور انداز میں سراہا۔ اپنے تو اپنے فاضل بریلوی کے نظریات سے اختلاف رکھنے والے دانشوروں نے بھی ہدیہ تحسین پیش کیا۔ آپ کی ان خدمات کی تفصیلات پاک و ہند کے اخبارات، میگزین، ماہناموں اور سابقہ دو عشروں میں شایع ہونے والی بے شمار کتابوں کے دیباچوں میں ملتی ہیں۔ ماہنامہ جہان رضا لاہور کے صفحات خصوصی طور پر حکیم اہلسنت کی علمی اور اعتقادی خدمات پر روشنی ڈالتے رہے ہیں۔

ہم چونکہ "مرکزی مجلس رضا پاکستان" کے قیام سے پہلے حکیم صاحب کی مجالس میں آتے جاتے رہے ہیں، اندرون حالات ہم ان مشاہداتی واقعات پر ہی روشنی ڈالیں گے جن سے بانی مرکزی مجلس رضا کی علمی اور اعتقادی خدمات کی ایک جھلک سامنے آجائے۔ ایک زمانہ تھا جب حکیم محمد موسیٰ امر تسری رام گلی لاہور میں ایک مختصر سا مطب کرتے تھے۔ آپ کو دینی کتابوں کے مطالعہ سے بڑی دلچسپی تھی اور بعض ملکی رسائل میں آپ کے مضامین بھی چھپتے رہتے تھے۔ ان علمی مشاغل کی وجہ سے آپ کے مطب پر بیماروں کے علاوہ اہل علم بھی آتے اور آپ سے مختلف موضوعات پر گفتگو کرتے۔ آپ کے اس علمی حلقہ میں بلا امتیاز مذہب و مسلک ہر قسم کے لوگ آتے۔ آپ ہر موضوع پر نہایت تحمل سے اپنا نکتہ نظر بیان کرتے۔ ایک وقت آیا کہ آپ کا یہ علمی حلقہ بڑھتا گیا، پھیلتا گیا اور آپ کی دانشورانہ گفتگو کا اہل علم میں چرچا ہونے لگا۔

ان دنوں حکیم مرحوم کا معمول تھا کہ نماز جمعہ ادا کرنے کے لیے حضرت داتا گنج بخش لاہوری کی جامع مسجد جاتے۔ نماز پڑھنے کے بعد سید ابوالحسن ہجویری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار پر حاضری دیتے، فاتحہ پڑھتے، داتا صاحب کے مزار کے باہر بازار میں آتے تو نوری کتب خانہ میں آ بیٹھتے۔ ان دنوں نوری کتب خانہ حضرت سید محمد معصوم شاہ نوری الگیلانی کی نگرانی میں کام کر رہا تھا۔ اس کتب خانے کی خصوصیت یہ تھی کہ اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا کے رسائل چھپتے اور نہایت ارزاں ہدیہ پر لوگوں کو دیے جاتے۔ حکیم صاحب ہر جمعہ کی نماز کے بعد نوری کتب خانہ سے چند کتابیں خریدتے اور سید محمد شاہ نوری رحمۃ اللہ علیہ کی مجالس سے فیضیاب ہوتے۔ ان دنوں گنج بخش روڈ پر مکتبہ نبویہ اور 'المعارف' کھلے تو حکیم صاحب ان کتب خانوں پر ضرور آتے، اپنی دلچسپی کی کتابیں خریدتے۔ آپ کا یہ بھی معمول تھا کہ مسلم مسجد کے زیر سایہ مولوی شمس الدین تاجر کتب نادرہ کی دکان پر ضرور آتے۔ یہ دکان ایک طرف نادر و نایاب کتابوں کا ذخیرہ تھی دوسری طرف کتاب دوست اہل علم و فضل کا مرجع تھی۔ حکیم صاحب نے اس دکان پر نایاب کتابوں سے شناسائی حاصل کی، پھر یہاں پر آنے والے علم و فضل سے تعارف ہونے لگا اور آپ کا علمی حلقہ وسیع سے وسیع تر ہو گیا۔

ہمیں یاد ہے کہ (۱۹۶۸ء میں) حکیم صاحب نے اہل علم احباب کا ایک اجلاس طلب کیا۔ یہ اجلاس مولانا محمد سعید نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ (جو ان دنوں جامعہ مسجد شاہ محمد غوث بیرون اکبری دروازہ لاہور کے خطیب تھے) کے حجرے میں ہوا تھا۔ جس میں حکیم صاحب نے ایک منصوبہ پیش کیا کہ اہلسنت کی اعتقادی کتابوں کی اشاعت کی جائے۔ وہ محسوس کرتے تھے کہ پاکستان میں سنیوں کی اکثریت کے باوجود کتابی دنیا اور اشاعتی میدان میں بہت کم کام ہو رہا ہے۔ آپ نے مولانا محمد سعید احمد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ عبدالنبی کوکب کو تصنیفی اور تالیفی کام کا سربراہ منتخب کیا اور بعض مفید کتابوں کی اشاعت کے لیے آمادہ کیا اور ساتھ ہی یہ اعلان کیا کہ لاہور میں ''یوم رضا'' کا انعقاد ہونا چاہیے۔ اجلاس میں ان تینوں بزرگوں کے علاوہ مولانا باغ علی نسیم، مولانا محمد شفیع رضوی، مولانا قیوم الٰہی عرفانی اور راقم (اقبال احمد فاروقی) کے ساتھ چند اور مقامی علماء تھے۔ اسی مجلس میں ہی تمام حضرات نے فنڈ جمع کیا اور کام کا آغاز ہوا۔

مولانا سعید احمد نقشبندی اور مولانا عبدالنبی کوکب کے ذمہ چند اعتقادی کتابوں کے تراجم لگائے گئے اور حکیم صاحب خود ''یوم رضا'' کی تیاری کے لیے شب و روز کام کرنے لگے۔ اس وقت

تک ''مرکزی مجلس رضا'' کا باقاعدہ نام یا قیام عمل میں نہیں آیا تھا۔ حکیم صاحب اور مولانا کوکب مرحوم کی خواہش تھی کہ 'یوم رضا' کے موقع پر اپنے روایتی علماء کرام کے علاوہ دوسرے دانشوروں اور ادیبوں کو بھی سامنے لایا جائے اور وہ بھی امام احمد رضا کی علمی خدمات پر بات کریں۔ اس سلسلہ میں حکیم صاحب بذات خود کئی دانشوروں کے پاس گئے اور انھیں یوم رضا پر تقریر کرنے پر آمادہ کیا۔ دوسری طرف علامہ عبدالنبی کوکب نے بعض ادیبوں، دانشوروں اور غیر سنی مشاہیر سے رابطہ کر کے ان کے پیغامات اکھٹے کیے۔

''یوم رضا'' کا پہلا اجلاس برکت علی محمدن ہال موچی دروازہ لاہور میں منعقد ہوا۔ جس میں روایتی علماء کرام سے ہٹ کر نئے چہرے سامنے آئے، نئے نئے بیانات آئے، نئے انداز آئے اور جو لوگ امام اہلسنت مولانا احمد رضا کے افکار ان کی کتابوں سے ناآشنا تھے۔ وہ بھی فاضل بریلوی کی تعریف میں رطب اللسان بن گئے۔ اس اجلاس میں اپنے علماء میں سے مولانا عبد الستار خاں نیازی، مولانا محمد شفیع اوکاڑوی، مولانا غلام علی اوکاڑوی کے علاوہ نئے نئے مقررین لائے گئے۔ یہ پہلا تجربہ تھا جس نے سنی علماء میں اعلیٰ حضرت کی کتابوں کے مطالعہ کی اہمیت کو بیدار کیا۔ ''یوم رضا'' کی روئیداد چھپی تو اس میں مقررین کے علاوہ کئی دانشوروں کے پیغامات چھپے اور حکیم صاحب نے اسے ملک کے گوشے گوشے تک پھیلا دیا۔ سنی حلقہ علمی رابطے کے اس انداز سے آشنا نہ تھا مگر جہاں جہاں یوم رضا کی روئیداد پہنچی لوگ حکیم صاحب سے رابطہ کرنے لگے۔

علامہ عبدالنبی کوکب نے ہر سال یوم رضا کی رپوٹیں مرتب کیں اور حکیم صاحب نے انھیں چھپوا کر 'دائرۃ المصنفین لاہور' کی طرف سے شائع کیا۔ ان رپورٹوں میں پہلی بار ارباب علم و فضل نے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی شخصیت اور ان کے علمی کارناموں پر اپنے تاثرات کا اظہار کیا تھا۔ اپنے تو اپنے اعلیٰ حضرت کے مخالفین نے بھی فاضل بریلوی کی فقہی اور علمی بصیرت کو خراج تحسین پیش کیا۔ یہ ایک نیا انداز تھا جسے اہل علم سنیوں نے بے حد پسند کیا اور اس طرح لوگوں میں اعلیٰ حضرت کی کتابوں کی جستجو کا ذوق پیدا ہوا۔

''یوم رضا'' اور ان کی روئیدادوں کی اشاعت کے بعد حکیم محمد موسیٰ امر تسری کی شخصیت علمائے اہلسنت میں ابھرتی ہوئی نظر آئی۔ حکیم صاحب نے یوم رضا کا اہتمام اور لٹریچر کی اشاعت کی ذمہ داری خود سنبھال کر اپنے مخلص احباب کے ساتھ مل کر اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے افکار کی

اشاعت پر بھرپور کام کا آغاز کیا۔ "یوم رضا" برکت علی محمدن ہال کے بجائے نوری مسجد ریلوے اسٹیشن لاہور میں منایا جانے لگا۔ ملک کے مقتدر علمائے کرام اور دانشور اس اسٹیج پر اظہار خیال کرنے لگے۔ حکیم صاحب مرحوم کی عادت تھی کہ قابل ترین علماء کرام اور بڑے سنجیدہ دانشوروں کا انتخاب کرتے اور انھیں خود موضوعات دیتے اور لوگ دور دراز سے چل کر آتے۔ جلسہ میں عمدہ خیالات کا اظہار ہوتا۔ سامعین کا زیادہ حصہ علمی بصیرت کا مالک ہوتا اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے اعتقادی نظریات سے دلچسپی رکھتا۔ یوم رضا کی تقریب بڑی باوقار اور شاندار ہوتی۔ حکیم صاحب خود سارا دن دروازے پر کھڑے ہوتے، آنے والوں کا استقبال کرتے، سٹیج پر علماء کا کنڑول ہوتا اور حکیم صاحب ایک کارکن کی حیثیت سے شام تک کام کرتے۔ یوم رضا کی تقریبات سے فارغ ہو کر مرکزی مجلس رضا نے اشاعتی کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا شروع کر دیا۔ "یوم رضا" پر بڑا شاندار اشتہار چھپتا جو کتابت اور طباعت کا ایک عمدہ نمونہ ہوتا پھر اسے سارے پاکستان میں ڈاک کے ذریعہ پھیلا دیا جاتا۔ مجھے یاد ہے ایک بار حکیم صاحب نے "یوم رضا" کے دس ہزار اشتہار چھپوا کر ملک کے گوشے گوشے تک پہنچائے اور اشتہاری زبان میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا تعارف کرایا۔ دوسری طرف آپ نے اعلیٰ حضرت کی کئی کتابیں، ان کے علوم پر کئی رسالے چھپوا کر مفت تقسیم کرنا شروع کر دیئے۔ "مرکزی مجلس رضا" کے اسٹیج سے حکیم صاحب کی نگرانی میں ہزاروں نہیں لاکھوں کتابیں چھپتیں اور تقسیم ہوتیں۔

حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ نے شب و روز ایک کر دیا۔ اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا کے تعارف کے لیے صبح و شام وقف کر دیئے۔ آپ کے احباب رات گئے تک کتابوں کے پارسل تیار کرتے اور علی الصبح ڈاک کے حوالے کرتے جاتے۔ حکیم صاحب رات گئے تک اپنے چند رضاکاروں کو لے کر لاہور کے گلی کوچوں میں پہنچتے، اشتہار لگواتے اور لاہور کے لوگ صبح اٹھتے تو دیواروں پر اشتہار دیکھ کر کہتے:

گونج گونج اٹھے ہیں نغمات رضا سے بوستان

ہم ان کتابوں کی تفصیلات میں نہیں جانا چاہتے جو مرکزی مجلس رضا نے شائع کی تھیں مگر اعلیٰ حضرت کی سب سے پہلی کتاب "تجلی المشکوۃ" چھپی اور بڑی خوبصورت چھپی، پانچ ہزار چھپی۔ وہی کتاب مکتبہ نبویہ نے ایک ہزار چھپوا کر کتابی مارکیٹ میں پھیلا دی۔ حکیم صاحب کا طریق کار یہ

تھا کہ جو شخص دینی مسائل سے دلچسپی رکھتا، اسے ایک کتاب ضرور دیتے۔ کئی علماء، طلباء، کئی دفتری کلرک، کالجوں کے کئی نوجوان حکیم صاحب کے پاس جاتے، مفت کتابیں حاصل کرتے۔ پھر کئی ڈاک کے ذریعہ ملک کے دانشوروں، پروفیسروں، وکیلوں، ججوں، خطیبوں، ادیبوں اور صحافی دنیا کے افراد کے گھر پہنچادیتے۔ کوئی اتفاق کرے یا نہ کرے "مرکزی مجلس رضا" کی چھپی ہوئی ہر کتاب اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے نظریات لے کر لوگوں کے گھر پہنچ جاتی۔ مولانا محمد سعید شبلی کی ایک کتاب فضائل درود شریف پر چھپی، ہزار نہیں دو ہزار نہیں دس ہزار چھپ کر تقسیم ہوئی۔ جو لوگ اعلیٰ حضرت کے نام سے چڑتے تھے، وہ جب "مرکزی مجلس رضا" کی طرف سے ایسی کتابیں پاتے تو ان کے دلوں کے گوشے نرم ہو جاتے اور آہستہ آہستہ حضور کی محبت کی نسیم جاں فزاء ان کے دلوں کو تازہ جھونکا دیتی۔ اعلیٰ حضرت سے بے رخی کے باوجود ان کی زبانوں پر ہوتا:

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

ریڈیو پر میلاد کی محفلیں منعقد ہونے لگیں۔ ان میں اعلیٰ حضرت کی نعتیں اور سلام رضا پڑھا جانے لگا۔ حکیم صاحب نے رسالوں کی اشاعت سے ابھر کر "فتاویٰ رضویہ" چھپوانے کا پروگرام بنایا۔ ان کا مقصد یہ تھا کہ اعلیٰ حضرت کے عقائد و نظریات ہر سمت سے عوام تک پہنچیں۔

یہ وہ زمانہ تھا جب دیوبندی مکتب فکر اور جماعت اسلامی کے دانشور اپنی تحریروں سے لوگوں کے دل و دماغ کو متاثر کر رہے تھے۔ یہ لوگ یونیورسٹیوں، کالجوں، سکولوں، مدرسوں میں اسلام کے نام پر کتابیں شائع کر دیتے تھے حالانکہ یہ لوگ تشکیل پاکستان کے مخالف تھے۔ قیام پاکستان کے وقت ہندوؤں کی سیاسی جماعتوں کے کیمپوں سے نکل نکل کر پاکستان کے خلاف تقریریں کیا کرتے تھے۔ جب پاکستان بن گیا تو پاکستان میں چلے آئے۔ یہ لوگ عوام کے سامنے آنے کے بجائے 'پناہ گیر' بن گئے اور اپنے عقائد اور نظریات کو کتابوں کے ذریعہ پھیلانے لگے۔ مرکزی مجلس رضا کو اس بات کا سخت دکھ تھا کہ پاکستان کے مخالف، نظریہ پاکستان کے مخالف، عقائد اہلسنت کے مخالف، اعلیٰ حضرت کے نظریات کے مخالف تو دینی قیادت کے کرتا دھرتا بن گئے مگر پاکستان پر جان دینے والے صحیح العقیدہ اور سنی علماء و مشائخ گوشہ نشین ہو گئے ہیں۔

منزل انہیں ملی جو شریک سفر نہ تھے

حکیم صاحب نے ان حالات کا مطالعہ کیا، آگے بڑھے اور گلی گلی کوچہ کوچہ پھر کر دیکھا،

بد عقیدہ لوگ دندناتے پھر رہے ہیں اور جو لوگ حضور کے شیدائی ہیں وہ گوشہ نشین ہیں۔ انھیں اس بات کا بڑا دکھ تھا۔ وہ اٹھے اور تہیہ کر کے اٹھے کہ مظلوم سنیوں کو بیدار کریں گے اور برصغیر کے ایک مظلوم راہنما (شاہ احمد رضا) کی تعلیمات کو عام کریں گے۔ مرکزی مجلس رضا سے پہلی دفعہ جب ملک شیر محمد اعوان کی کتاب "محاسن کنزالایمان" چھپ کر ملک میں پھیلی تو لوگوں کی آنکھیں کھل گئیں کہ دیوبندی علماء نے قرآن کے تراجم میں کتنی گستاخیاں کی ہیں اور عامیانہ ترجمے کئے ہیں۔ جب لوگوں نے کنزالایمان اور دیوبندی حضرات کے قرآنی ترجموں کا موازنہ کیا تو حیران رہ گئے، ان کی آنکھیں کھل گئیں کہ یہ لوگ دین کے ناموں پر لوگوں کو کن راہوں پر لے جارہے ہیں۔ حکیم صاحب نے محاسن کنزالایمان کی بیس ہزار کاپیاں چھپوا کر ملک میں تقسیم کیں تو لوگ ششدر رہ گئے، ہزاروں لوگ دیوبندیوں کے اردو تراجم سے دست کش ہو گئے۔

ہمارے ایک دانشور پنجاب کے ایک محکمہ کے ڈائریکٹر تھے۔ وہ دیوبندی مکتب فکر کی علمی خدمات کے بڑے معترف تھے، ان کے تراجم قرآن کے بڑے مداح تھے۔ حکیم صاحب کی ڈاک نے انھیں "محاسن کنزالایمان" پہنچایا، انھوں نے مطالعہ کیا، تراجم کا موازنہ کیا، پھر کیا تھا جب بھی اپنی مجالس میں قرآنی ترجموں کی بات کرتے، کہتے: "جو کتاب جس کی چاہو پڑھو، مگر قرآن کا ترجمہ پڑھنا ہو تو صرف 'کنزالایمان' ہی پڑھو۔" یہ تھا وہ فکری انقلاب جو حکیم محمد موسیٰ امر تسری مرحوم کی اشاعتی کوششوں سے پیدا ہوا۔

حکیم صاحب مرحوم مرکزی مجلس رضا کی چھپی ہوئی کتابیں ہندوستان بھر کے علمائے اہلسنت کی طرف روانہ کرتے اور مسلسل روانہ کرتے رہے جس سے ہندوستان میں بھی فاضل بریلوی کا چرچا نئے انداز سے ہونے لگا۔ مرکزی مجلس رضا نے ایک سو سے زیادہ کتابیں شائع کیں۔ ہر کتاب کے کئی کئی ایڈیشن چھپے اور تقسیم ہوئے۔ اعلیٰ حضرت کی کئی کتابیں پشتو اور سندھی میں چھپیں اور علاقائی طور پر لوگوں کو متاثر کرتی رہیں۔ ان کتابوں نے ایک جہان کو خوش کام کیا۔ حکیم صاحب کی ایک عادت تھی کہ وہ اپنی مجلس میں بیٹھنے والے اہل علم کو افکار رضا پر لکھنے پر آمادہ کرتے۔ ان سے کتابیں لکھواتے، چھپواتے اور تقسیم کرتے۔ آج ہمارے ملک میں کتنے ہی ایسے ارباب علم و قلم موجود ہیں جو مرکزی مجلس رضا سے متاثر ہوئے اور آگے چل کر فاضل بریلوی کے ترجمان بن گئے۔ ایک علمی قافلہ تیار ہوا جو فکر رضا کو لے کر دنیا کے گوشے گوشے پہنچا۔ ایک مرکز بنا، جس کی

روشنیاں چار دانگ عالم میں پھیلتی گئیں۔ ایک چشمہ جاری ہوا جو دماغوں کی خوابیدہ وادیوں کو سیراب کرتا گیا۔ ہم یہ واقعات اس لیے نہیں لکھ رہے کہ ایک شخص کی مدح سرائی کی جائے۔ ہم تو اپنے نوجوان علمائے دین کو بتانا چاہتے ہیں کہ دین کے کام کے لیے اگر ایک طبیب، ایک حکیم، ایک محمد موسیٰ عزم کر کے اٹھ کھڑا ہو تو سارا گلستان مہک اٹھتا ہے، سارا دبستان جاگ اٹھتا ہے، سارا جہان جگمگا اٹھتا ہے!

آج ہمارے پاس علمائے کرام کی کمی نہیں، اچھا لکھنے والوں کی کمی نہیں، خوبصورت لکھنے والوں کی کمی نہیں، اگر کمی ہے تو اس عزم کی ہے جو انسان کو ستاروں پر کمندیں ڈالنے پر آمادہ کر دیتا ہے۔ ہم اپنی اس تحریر میں مرکزی مجلس رضا کی اشاعتی سرگرمیوں اور اس کے بانی حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کی رپورٹ پیش نہیں کر سکے۔ مگر ہم نے ایک طائرانہ انداز سے اپنے قارئین کے سامنے وہ باتیں لانے کی کوشش کی ہے جو حکیم اہل سنت کی شبانہ روز زندگی کا عکس تھیں۔ یہ باتیں چھوٹی چھوٹی ہیں، روزمرہ کی باتیں ہیں، دارا و سکندر کی داستان حیات نہیں، قیصر و کسریٰ کا تذکرہ نہیں، یہ تو ایک درویش بے نوا کی شبانہ روز جدوجہد کی باتیں ہیں!

الحمدللہ "مرکزی مجلس رضا" آج بھی حکیم اہلسنت کی متعین راہ پر رواں دواں ہے، بے سروسامانی کے باوجود ہزاروں کتابیں شائع کر کے مفت تقسیم کر رہی ہے۔ مرکزی مجلس رضا کا ترجمان "ماہنامہ جہان رضا" افکار رضا کی اشاعت میں سرگرم عمل ہے۔ اس میں رضویت کے بلند پایہ اہل قلم کے مقالات و افکار چھپتے ہیں، اس میں فکر رضا کی جھلکیاں نظر آتی ہیں، اسے اہل علم اور اہل ذوق دل جمعی سے پڑھتے ہیں اور پورے اعتماد سے "جہان رضا" کی تحریروں کو پسند کرتے ہیں۔ انھیں امام احمد رضا بریلوی کی تعلیمات کی ضرورت پڑتی ہے تو وہ بلا جھجک مرکزی مجلس رضا کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہیں۔

یہ کتنی خوشی کی بات ہے کہ آج دنیا کے مختلف ممالک میں افکار رضا کے جھنڈے لہراتے نظر آتے ہیں اور ہر زبان میں کتابیں چھپ رہی ہیں۔ امریکہ، یورپ، افریقی علاقے اور عالم اسلام کے تمام ممالک میں فکر رضا کی روشنیاں پھیل رہی ہیں۔ آج صرف ایک شہر لاہور سے کنزالایمان کی سات لاکھ جلدیں ہر ماہ چھپ کر دنیا کے گوشے گوشے تک پہنچ رہیں ہیں۔ 'کنزالایمان' کے تراجم در تراجم چھپ رہے ہیں۔ مختلف اشاعتی ادارے اس کار خیر میں سرگرم عمل ہیں۔ آج پاکستان میں

دیوبندیوں، غیر مقلدوں کے کئی اشاعتی ادارے "کنزالایمان" شائع کر کے عوام تک پہنچا رہے ہیں۔ ہندوستان میں بعض سکھ اور ہندو ناشرین بھی کنزالایمان شائع کر رہے ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ کنزالایمان کو جو مقبولیت حاصل ہے وہ کسی دوسرے ترجمہ قرآن کو نصیب نہیں ہوئی۔

• چمن میں ہر طرف بکھری ہوئی ہے داستاں میری!

اس کے باوجود مسلکِ رضا اور افکارِ رضا کی اشاعت کی ابھی بہت ضرورت ہے۔ پاکستان کی اکثریت (سواد اعظم) سنی العقیدہ لوگوں پر مشتمل ہے۔ انھیں بعض فرقے اپنے لٹریچر سے گمراہ کرتے رہتے ہیں اور بعض سیاسی تنظیمیں بد دل بھی کرتی رہتی ہیں۔ عوام تشنہ لب ہیں۔ انھیں اعتقادی راہنمائی کی ضرورت ہے۔ ان کی خواہش اور ضرورت کے مطابق انھیں دینی راہنمائی نہیں مل رہی۔ علماء کرام کا یہ فرض منصبی ہے کہ وہ قوم کی راہنمائی کریں اور انھیں بدعقیدہ تنظیموں کے رحم و کرم پر نہ چھوڑیں۔ مسلک رضا پر صرف جلسے اور وعظ کے مجمع نہ سجائیں، حقیقی طور پر مسلکِ رضا پر لوگوں کو دعوت دیں۔ جو حضرات زبان کی شیرینی سے مسلک رضا لوگوں تک پہنچا سکتے ہیں وہ اللہ کی خوشنودی کے لیے آگے بڑھیں۔ جو قلم کار اپنی روشن تحریروں سے راہنمائی کر سکتے ہیں وہ آگے بڑھیں اور اچھے انداز میں لٹریچر مہیا کریں تا کہ نوجواں طبقہ ان سے استفادہ کر سکے۔ روزی کمانا، اپنے بچوں کو پالنا، اپنے جاہ و جلال کو برقرار رکھنے کے لیے روپیہ پیسہ حاصل کرنا انسانی زندگی کا خاصہ ہے اور اس کے لیے ہمارے مسلک کے بعض علماء کرام دیار مغرب کے سفر کرتے رہتے ہیں۔ یہ بری بات نہیں۔ مگر اپنے مسلک کی خاطر تھوڑا سا وقت نکال لیں، لوگوں کی توجہ دلائیں، دنیا داروں کو ترغیب دیں تو مسلک کا کام بھی ہوتا رہے۔ پیران عظام بھی مسلک رضا کی طرف توجہ دیں، اپنے حلقۂ عقیدت میں پڑھے لکھے حضرات سے کام لیں تو ایک انقلاب برپا ہو سکتا ہے۔

آخر میں ہم مقتدر سنی علمائے کرام اور صاحبزادگان ذوالاحترام کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ مسلکِ رضا کے لیے "مرکزی مجلسِ رضا" کی خدمات حاصل کریں، اس کے فورم کو استعمال میں لائیں، اس کی راہنمائی فرمائیں، اس کی مشکلات کا اندازہ کریں اور اس انداز سے کام کریں کہ دنیا بھر کے سنی حضرات کی پیاس بجھ جائے۔

(ماخوذ: حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ: اعتقادی اور فکری خدمات، افکارِ رضا کی روشنی میں' مصنفہ اقبال احمد فاروقی، مشمولہ ماہنامہ جہان رضا، شمارہ ۹۷، نومبر دسمبر ۲۰۰۱ء، صفحات ۱۲تا۲۱)

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی "مرکزی مجلس رضا" کے نگران، ماہنامہ "جہانِ رضا" کے ایڈیٹر اور مکتبہ نبویہ لاہور کے مالک ہیں۔ آپ نے حکیم محمد موسیٰ امرتسری کی رفاقت میں پچاس سال گزارے اور ایک طویل عرصے تک مرکزی مجلس رضا کے اشاعتی پروگرام میں مشیر رہے۔ آپ ضلع گجرات کے ایک گاؤں شہابدیوال میں ۱۹۲۸ء میں پیدا ہوئے۔ مڈل کا امتحان مقامی سکول سے پاس کیا۔ ۱۹۳۹ء میں لاہور آئے اور مولانا نبی بخش حلوائی کے درس میں شریک ہوئے۔ ۱۹۴۴ء میں منشی فاضل اور ۱۹۴۶ء میں مولوی فاضل پنجاب یونیورسٹی سے کیا۔ انجمن حزب الاحناف کے اساتذہ سے درس نظامی پڑھا۔ گریجویشن کے بعد پنجاب یونیورسٹی اور ینٹل کالج سے ایم اے کیا۔ لاء کالج سے قانون کا امتحان پاس کیا۔ سرکاری دفاتر میں ملازمت کی اور حکومت پنجاب کے مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ ۱۹۶۲ء میں مکتبہ نبویہ کی بنیاد رکھی۔ دینی کتابوں کی اشاعت کا ایک سلسلہ جاری کیا اور کئی کتابوں کی تالیف و تصنیف پر قلم اٹھایا۔ بہت سی علمی کتابوں کے تراجم کیے اور دنیائے علم و فضل میں متعارف ہوئے۔

مرکزی مجلس رضا کے تعطل کے بعد آپ نے حکیم محمد موسیٰ امرتسری کی سرپرستی میں کام شروع کیا اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے افکار و نظریات پر تین لاکھ سے زیادہ کتابیں شائع کیں۔ ۱۹۹۱ء میں ماہنامہ جہانِ رضا جاری کیا تو اعلیٰ حضرت کے علمی اور اعتقادی مقامات پر بلند پایہ مقالات لکھوا کر پاک وہند کے علاوہ بیرون ممالک میں پہنچائے۔

راقم الحروف (محمد عالم مختار حق) کا فاروقی صاحب سے نیاز مندی کا عرصہ نصف صدی سے زائد پر محیط ہے۔ مجھے یوں یاد پڑتا ہے کہ میں کتابوں کی تلاش میں مختلف کتب خانوں میں جایا کرتا تھا۔ اس سلسلے میں مولوی شمس الدین نادرہ کتب فروش زیرِ مسلم مسجد لاہور کے ہاں بھی جایا کرتا تو فاروقی صاحب کو بھی تلاش کتب میں مصروف پاتا۔ چنانچہ مولوی صاحب موصوف کی دکان ہی ہمارے راہ و رسم کی ابتدا کا سبب بنی۔ پھر حکیم اہل سنت حکیم محمد موسیٰ امر تسری کی مجالس میں حاضری میں ان کی مزید قربت نصیب ہو گئی۔

مجھے یاد ہے کہ آج سے ۵۵ برس پہلے فاروقی صاحب محکمہ صنعت میں ایک افسر کی حیثیت سے اپنے فرائض منصبی سر انجام دے رہے تھے۔ ان کا دفتر لاہور میں چوبرجی کے پاس پونچھ ہاؤس میں میرے راستے میں پڑتا تھا۔ میں دفتر سے چھٹی کر کے کبھی کبھار ان کے پاس جا بیٹھتا۔ ان کے دفتر میں ایک صاحب تھے، سید سبطین شاہجہانی۔ وہ فاروقی صاحب کے عملے کے ایک فرد تھے۔ وہ نعت گو شاعر بھی تھے اور نعت خواں بھی۔ اس حوالے سے فاروقی صاحب کے کمرے میں ایک ہلکی پھلکی محفل نعت منعقد ہو جاتی۔ اب معلوم ہوا کہ سبطین شاہجہانی صاحب روحانی منازل طے کر کے پیر طریقت کے درجے پر فائز ہو چکے ہیں اور ان دنوں سلطان الاولیاء ؒ جہ حاوی العصر حبیب رحمانی محبوب جعفری اسلام آباد کے سجادہ نشین اور خلیفہ اکبر ہیں۔

؎ یہ عظمتیں ہیں مقدر کسی کسی کے لیے!

مجھے یہ فخر بھی حاصل ہے کہ اس نصف صدی کے دوران فاروقی صاحب کا میں رفیق قلم بھی رہا اور جلیس محفل بھی۔ بلکہ اب تک میرا معمول ہے کہ میں ہفتہ کے دن ان کے مکتبہ نبویہ داتا گنج بخش روڈ پر ملاقات کے لیے حاضر ہوتا ہوں۔ اس حوالے سے میں آپ کے علمی و ادبی کارناموں کا شاہد ہوں۔ اور قدم قدم پر ان کی رفاقت نے مجھے عزت بخشی۔ انہوں نے بھی میری اس دوستی اور کتاب سے وابستگی کی ہمیشہ قدر کی اور اپنے نہاں خانہ دل میں جگہ دی۔ وہ مرکزی مجلس رضا کے رکن تھے اور مجھے بھی مرکزی مجلس رضا میں کام کرنے کا موقع ملتا تھا۔ اس حوالے سے ہم دونوں حکیم محمد موسیٰ امر تسری کی علمی اور مسلکی مجلس کے رفیق رہے ہیں۔ پھر ایک وقت آیا کہ فاروقی صاحب نے ماہنامہ جہان رضا کے ذریعہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے افکار کو پھیلانا شروع کیا تو میں ان کا رفیق قلم بنا اور اس شاندار علمی جریدہ کی ترتیب و اشاعت اور اس کی پیش رفت میں

فاروقی صاحب کا معاون بننے پر مجھے فخر حاصل ہے۔

فاروقی صاحب ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ وہ صرف ماہنامہ جہان رضا کے مدیر ہی نہیں بلکہ ایک بلند پایہ مفکر اسلام، دانشور، ادیب، مستند عالم دین، شخصیت نگار، اعلیٰ درجہ کے قلم کار، سیاست حاضرہ پر عقابی نظر رکھنے والے، عصری تقاضوں سے باخبر اور ایک منفرد طرز نگارش کے موجد بھی اور خاتم بھی۔

؎ اے پیکرِ خوبی! تجھے کس نام سے پکاروں

فاروقی صاحب قلم برداشتہ لکھتے ہیں اور خوب لکھتے ہیں اور اس پر نظر ثانی کی ضرورت بھی محسوس نہیں کرتے۔ فارسی اساتذہ کے منتخب اشعار کا ذخیرہ ان کے نہاں خانہ دماغ میں محفوظ ہے۔ اُردو کے جدید شعراء کے کلام پر بھی ان کی نظر ہے۔ کوئی اچھا شعر پڑھ یا سن لیں تو وہ اُن کے دماغی کمپیوٹر میں اس طرح فیڈ ہو جاتا ہے کہ بوقت ضرورت بغیر بٹن دبائے ہی ان کی نوک زبان پر آجاتا ہے۔ بعض اوقات حالات کا تجزیہ کرتے وقت بعض اشعار میں ان کا معمولی سا تصرف واقعہ کی اہمیت کو اجاگر کرنے میں ممد ثابت ہوتا ہے۔

وہ جب اداریہ لکھنے پر آتے ہیں تو اپنے منتخب کردہ موضوع کا حق ادا کر دیتے ہیں۔ ان کے قلم سے نکلے ہوئے اداریے ہمارے اس دعویٰ پر شاہد عادل ہیں۔ خاص طور پر جب ملک کے سیاسی بحران پر خامہ فرسائی کرتے ہیں تو ان کی رگ فاروقیت پھڑک اٹھتی ہے اور وہ

؎ رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن!

بن کر اصحاب بست و کشاد و صاحبان ذوی الاقتدار کے لیے 'رضا کے نیزے کی مار' ثابت ہوتے ہیں اور بلا خوف و خطر اپنے دل کی بات بیان کر دیتے ہیں۔

اسی طرح وہ اپنے اداریوں میں ہم مسلک علمائے کرام کی فکری و تنظیمی صلاحیتوں کو بھی بیدار کرتے رہتے ہیں۔ ان کی بے حسی، بے اتفاقی کو جھنجھوڑتے ہوئے شعور و آگہی کی ترغیب دینے کے لیے قلم کی خفتہ صلاحیتوں کی مہمیز لگاتے ہیں۔ باطل نظریات اور قوتوں کے خلاف مضبوط چٹان کی طرح ڈٹ جاتے ہیں اور اقبال کے الفاظ میں:

ہزار خوف ہو لیکن زباں ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

فاروقی صاحب بڑے زندہ دل، خوش طبع اور بذلہ سنج واقع ہوئے ہیں۔ آپ ان کی مجلس میں ہوں یا ان کے ساتھ سفر کا واسطہ پڑ جائے، وہ آپ کو بور ہونے نہیں دیں گے۔ وہ آپ کو صرف کتابی باتیں نہیں سنائیں گے بلکہ چشم دید واقعات سے بھی محظوظ فرمائیں گے۔ ایسے میں ان کے لیے دل سے دعا نکلتی ہے:

؎ تار کھیوں یارب یہ درِ گنجینۂ گوہر کھلا

میں نے اگرچہ اُردو ادب کی بہت سی کتابیں پڑھی ہیں، مگر فاروقی صاحب کا آہنگ اور انداز ہی منفرد ہے۔ بعض اوقات میں فاروقی صاحب کی تحریریں پڑھتا ہوں تو دل باغ باغ ہو جاتا ہے بالخصوص جب ان کے تنقیدی جملوں پر نظر جاتی ہے تو انہیں داد دینے کو دل چاہتا ہے۔

(ماخوذ: تعارفی نوٹ، ماہنامہ جہانِ رضا، شمارہ ۹۰، اکتوبر نومبر ۲۰۰۰ء، صفحہ ۳۴؛
'بولتا ہوا دل' از قلم محمد عالم مختار حق، ماہنامہ جہانِ رضا، شمارہ ۱۷۵، اگست ۲۰۱۰ء، صفحات ۳۴تا۳۶)

Scanned by CamScanner

عرضِ حال

؎ جہاں میں عام پیغام شہ احمد رضا کر دیں
پلٹ کر پیچھے دیکھیں پھر سے تجدیدِ وفا کر دیں

یہ کتاب مرکزی مجلس رضا کی گولڈن جوبلی کے موقع پر مجلس کی خدمات کے اعتراف میں ترتیب دی گئی ہے۔ مجلس رضا تاریخ اہل سنت کا زریں باب ہے۔ ہم خراج تحسین پیش کرتے ہیں ان افراد کو جو اس مجلس کے رکن رہے ہیں، ہم خراج عقیدت پیش کرتے ہیں ان معاونین کو جو مجلس کی سرگرمیوں کے لیے مالی وسائل مہیا کرتے رہے ہیں، ہم داد ذوق دیتے ہیں ان قارئین و شائقین کو جو مجلس رضا کی مطبوعات اور تقاریب کی پذیرائی کرتے رہے۔ ہم دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتے ہیں ان اہل علم اور اہل قلم کو جن کے قلم مجلس رضا کی مطبوعات میں رواں دواں رہے۔ لائق صد احترم ہیں وہ علماء و مشائخ جو اس تحریک کی سرپرستی کرتے رہے۔ ہم شکریہ ادا کرتے ہیں حکیم موسیٰ امرتسری اور ان کے احباب خصوصاً اقبال فاروقی کا جنھوں نے امام اہلسنت شاہ احمد رضا خاں کی شخصیت کو معاشرے کے ہر طبقے اور دنیا کے ہر گوشے میں متعارف کرانے کا اہتمام کیا اور ہم دعاگو ہیں مجلس کی موجودہ ٹیم کے لیے جو اس تحریک کو ہر صورت جاری رکھنے کے لیے پر عزم ہے۔

اس بات کا اظہار بھی بے جا نہیں کہ مسلمانوں کو جس قدر تعلیمات رضا کی ضرورت موجودہ دور میں ہے، پہلے نہ تھی۔ ان حالات میں مجلس رضا اور اس نوعیت کے اداروں کا کردار بہت اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی نے جولائی ۱۹۹۵ء میں فکر رضا کو مرکزی حیثیت دینے کے حامی افراد اور اداروں کو اس مقصد کی طرف پہلے قدم کے طور پر درج ذیل تجاویز پیش کی تھیں جن پر عمل کرنا آج بھی اتنا ہی اہم ہے:

۱۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے نظریات کو جہاں جہاں پھیلایا جارہا ہے، اسے غنیمت جان کر جوں کا توں جاری رکھا جائے تاکہ ہر شخص اپنے حالات میں رہ کر کام کرتا جائے۔

۲۔ فاضل بریلوی کی تصانیف کو شایع کرنے کا جہاں جہاں کام ہو رہا ہے، اس کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے بلکہ ان سے مالی تعاون بھی کیا جائے۔

۳۔ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کا جہاں جہاں نام لیا جارہا ہے، ان کی امداد کی جائے۔

۴۔ اعلیٰ حضرت کے نظریات کی اشاعت میں جس قدر رسائل چھپ رہے ہیں، ان کی خریداری بڑھانے اور ان کا حلقہ مطالعہ پھیلانے میں مدد کی جائے۔

۵۔ اعلیٰ حضرت کے نام پر جتنی لائبریریاں قائم ہوئی ہیں انہیں مرتب کیا جائے اور حتی الواسع انہیں کتابیں مہیا کی جائیں۔

۶۔ اعلیٰ حضرت کے نام پر جتنی مساجد تعمیر ہو رہی ہیں، ان کا انتظام بہترین انداز میں ہو تاکہ اعلیٰ حضرت کے وقار کی جھلک نظر آئے۔

۷۔ اعلیٰ حضرت کے نام پر جس قدر مجالس، محافل یا بزمیں بنی ہیں، ان سے بھرپور تعاون کیا جائے۔

۸۔ اعلیٰ حضرت کے نام پر چلنے والے اداروں کے لیے مخیر سنی حضرات سے مالی تعاون حاصل کیا جائے۔

۹۔ ہمارے واعظ اور دوسرے علماء کرام جہاں جائیں، وہاں کے مقامی رضوی اداروں کا اچھے الفاظ میں تعارف کرائیں۔

۱۰۔ اعلیٰ حضرت کا ترجمہ قرآن یا دوسری کتابیں شایع کرنے والے ناشرین کی حوصلہ افزائی کی جائے اور بدعقیدہ علماء کے تراجم اور کتابیں خریدنے سے عام سنیوں کو روک دیا جائے۔

۱۱۔ جہاں جہاں 'یوم رضا' یا 'عرس امام احمد رضا' منائے جاتے ہیں، وہاں تمام سنی بھرپور شرکت کرکے منتظمین کی حوصلہ افزائی کریں۔

۱۲۔ 'فکر رضا' سے ناآشنا حضرات کو مناظرانہ انداز میں دبایا نہ جائے بلکہ محبت سے انہیں لٹریچر مہیا کیا جائے۔

اس انداز سے ہم ایسے علیحدہ علیحدہ کام کرنے والوں کو اپنے اپنے ماحول اور حالات کے مطابق کام کرنے کا موقع دے کر ایک اجتماعی قوت بنا سکتے ہیں اور 'فکر رضا' کو مختلف انداز میں پھیلا سکتے ہیں۔

؎ گلہائے رنگا رنگ سے ہے رونق چمن!